بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حجِ مسنون

مصنفہ

مولانا محمد صادق سیالکوٹی

www.KitaboSunnat.com

نعمانی کتب خانہ
حق سٹریٹ اردو بازار
لاہور ۱ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

(بغیر اجازت مصنف کوئی صاحب طبع نہ کریں)

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا (پ۴)

"اور اللہ کیلئے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج فرض ہے جس کو وہاں تک رسائی کی طاقت ہو"

بر در آمد بندۂ بگریختہ

آبروئے خود زعصیاں ریختہ

حجِ مسنون

اس کتاب میں فریضۂ حج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق ادا کرنا بیان کیا گیا ہے۔ گھر سے چل کر کعبۃ اللہ۔ عرفات شریف۔ اور مدینہ طیبہ تک پہنچنا۔ اور پھر واپس وطن آنا۔ اس سارے سفرِ مقدس کی راہوں میں احادیث سنن کی شمعیں نور افشاں اور ضیا بار ہیں۔

تالیف

www.KitaboSunnat.com

حکیم مولانا محمد صادق صاحب سیالکوٹی

ناشر:۔ مکتبۂ نعمانیہ۔ اُردو بازار۔ گوجرانوالہ

لاہور میں ملنے کا پتہ:۔ نعمانی کتب خانہ۔ حق سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر آلودۂ احرامِ غیری

ہمہ گر کعبہ باشی ننگِ دیری

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَ الْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ط

مطبوعہ :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

...ے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
...0696...

فہرست ۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	فہرست مضامین	۳
۲	خطبہ رحمت للعالمین	۱۱
۳	نقشِ اوّل	۱۳
۴	حج کی فرضیت	۲۱
۵	فرضیت حج کی شرطیں	۲۳
۶	حج بدل کرانے کا مسئلہ	۲۵
۷	نابالغی میں حج کرنا	۲۶
۸	حج کے ایام اور اوقات	۲۶
۹	احرام حج کے مہینے	۲۷
۱۰	حج کے مقامات	۲۷
۱۱	آفاقی حجاج کے میقات احرام	۳۰
۱۲	احرام کسے کہتے ہیں	۳۰
۱۳	عورتوں کا احرام	۳۱
۱۴	احرام باندھنے کا مسنون طریقہ	۳۲
۱۵	مقاماتِ میقات	۳۳
۱۶	محرم کے لئے شرعی پابندیاں	۳۵
۱۷	محرم کے لئے نصیحتیں	۳۶
۱۸	حج کی اقسام	۳۷
۱۹	کونسا طریقہ حج آسان ہے؟	۳۷
۲۰	حج کے مناسک	۳۸
۲۱	طواف کا طریقہ	۳۹
۲۲	حج کے ارکان	۴۰
۲۳	مکہ مکرمہ اور اسکے متعلقات	۴۱
۲۴	مکہ مکرمہ کے محلے اور بازار	۴۴
۲۵	مکہ کے مقدس مقامات	۴۵
۲۶	مسجد الحرام	۴۵
۲۷	مسجد الحرام کے دروازے	۴۵
۲۸	مسجد الحرام کے مشتملات	۴۶
۲۹	بیت اللہ	۴۶
۳۰	کعبۃ اللہ کے چار رکن	۴۸
۳۱	حجر اسود	۴۸
۳۲	حجر اسود کا استلام	۵۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳	طواف کہاں سے شروع کیا جائے	۵۱	۵۲	جبل ابی قبیس	۶۴
۳۴	استلام خدا کی عبادت ہے	۵۱	۵۳	مسجد الرایۃ	۶۴
۳۵	ہنگامِ استلام حضرت عمرؓ کے الفاظ	۵۳	۵۴	مسجد عمرؓ	۶۵
۳۶	میزابِ رحمت	۵۵	۵۵	مسجد ابو بکرؓ	۶۵
۳۷	حطیم اور کعبہ کے اندر نماز پڑھنا ابراہیمؑ کے	۵۶	۵۶	مسجد جنّ	۶۵
۳۸	کعبۃ اللہ کے اندر نماز پڑھنا	۵۷	۵۷	مکہ مکرمہ کا قبرستان	۶۶
۳۹	مقامِ ابراہیمؑ	۵۷	۵۸	جنت المعلّٰی	۶۶
۴۰	مطاف	۵۸	۵۹	حضرت رحمۃ للعالمین کا حجۃ الوداع	۶۶
۴۱	ملتزم	۵۸	۶۰	حجۃ الوداع میں سرورِ عالم کے ایمان افروز خطبات	۶۹
۴۲	معجن	۵۹	۶۱	مُوقف کی تعیین نہیں فرمائی	۸۰
۴۳	باب بنی شیبہ	۶۰	۶۲	اطاعتِ امیر	۸۱
۴۴	منبر	۶۰	۶۳	چھوڑ چھوٹی کنکریاں پھینکو	۸۱
۴۵	چاہِ زمزم	۶۰	۶۴	کالے گورے کی تمیز اڑا دی	۸۲
۴۶	چار مصلّے	۶۱	۶۵	وارث کیلئے وصیت نہیں	۸۳
۴۷	مسجد الحرام میں لاؤڈ سپیکر اور بجلی کے قمقمے	۶۲	۶۶	نسب بدلنے پر لعنت	۸۴
۴۸	بدعت کو مٹا دینا	۶۲	۶۷	ہر گھر پر ہر سال قربانی ہے	۸۵
۴۹	مکہ مکرمہ کے بعض دیگر مقامات	۶۳	۶۸	اللہ تعالیٰ سے تروتازہ رکھے	۸۶
۵۰	غارِ ثور	۶۳	۶۹	احادیث کی تبلیغ کا فائدہ اور حکمت	۸۷
۵۱	غارِ [illegible]	۶۴	۷۰	حضرت انورؐ حوضِ کوثر پر میرا [illegible]	۹۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۱	اہل بدعت شفاعت سے محروم ہیں	۹۱	۹۰	عازمین حج کے لئے دعا	۱۱۵
۷۲	بدعتی کے اعمال قبول نہیں ہوتے	۹۲	۹۱	گھر سے نکلنے کی دعا	۱۱۶
۷۳	شرک سے تمام اعمال مٹ جاتے ہیں	۹۵	۹۲	رخصت کے بعد کی دعا	۱۱۶
۷۴	حجاج کرام کی خدمت میں	۹۷	۹۳	سوار ہونے کی دعا	۱۱۶
۷۵	جھوٹی قسم کھا کر مال مارنا	۹۸	۹۴	جہاز پر سوار ہونے کی دعا	۱۱۷
۷۶	کتاب و سنت کو مضبوط تھامے رکھئے	۹۸	۹۵	نشیب و فراز کے مقام کی دعائیں	۱۱۷
۷۷	رحمت عالم پر نبوت ختم ہوگئی	۹۹	۹۶	آبادی میں داخل ہونے کی دعا	۱۱۸
۷۸	شیر و شکر ہو کر رہنے کی تعلیم	۱۰۰	۹۷	قیام گاہ سفر کی دعا	۱۱۹
۷۹	مسلمان کے خون اور مال کی حرمت	۱۰۱	۹۸	سفر میں صبح کی دعا	۱۱۹
۸۰	یوم الحج کی حرمت	۱۰۳	۹۹	سفر میں شام کی دعا	۱۱۹
۸۱	کسی مسلمان کو نقصان یا ضرب پہنچاؤ	۱۰۳	۱۰۰	مطوفین کا دعائیں پڑھانا	۱۲۱
۸۲	حسن نیت کے درخت کا پھلا پھولا	۱۰۴	۱۰۱	رجب عالم اور دعاؤں کی کثرت	۱۱۲
۸۳	دریائے رحمت کی طغیانی	۱۰۵	۱۰۲	احرام کی دعا	۱۲۴
۸۴	مسلمان کون ہے	۱۰۷	۱۰۳	مسجد شجرہ کا تلبیہ	۱۲۵
۸۵	حضرت انور کا ایک جامع ارشاد	۱۰۸	۱۰۴	تلبیہ کے آداب	۱۲۶
۸۶	حج کیلئے گھر سے روانگی	۱۱۰	۱۰۵	جدہ سے مکہ تک	۱۲۸
۸۷	عازمین حج کے لئے ہدایات	۱۱۰	۱۰۶	مکہ مکرمہ کے داخلہ کا مسئلہ	۱۲۸
۸۸	روانگی کے وقت دو کعتیں اور دعا	۱۱۴	۱۰۷	مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کا راستہ	۱۲۹
۸۹	اہل و عیال کے لئے دعا	۱۱۵	۱۰۸	کعبہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں	۱۲۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۹	مسجد الحرام میں داخل ہونے کی دعا	۱۲۹	۱۲۶	عورتوں کا طواف اور سعی	۱۴۰
۱۱۰	طواف اور حجر اسود کا استلام	۱۳۰	۱۲۷	سفر حج میں نماز میں قصر کریں	۱۴۰
۱۱۱	طواف کی دعا	۱۳۱	۱۲۸	نمازیں جمع کرنا	۱۴۰
۱۱۲	حج کو مشکل نہ بنائیں	۱۳۱	۱۲۹	طواف اور نماز جماعت	۱۴۱
۱۱۳	رکن یمانی کی دعا	۱۳۲	۱۳۰	محرم کا انتقال	۱۴۱
۱۱۴	دورانِ طواف بات نہ کریں	۱۳۳	۱۳۱	حجاج کرام کا مکہ مکرمہ میں قیام	۱۴۲
۱۱۵	طواف کرنے والا دریائے رحمت میں ڈوب جاتا ہے	۱۳۴	۱۳۲	مکہ میں نماز قصر	۱۴۲
			۱۳۳	مسجد الحرام میں نمازیں	۱۴۲
۱۱۶	رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان پڑھنے کی دعا	۱۳۵	۱۳۴	طواف بکثرت کریں	۱۴۳
			۱۳۵	نفلی طواف	۱۴۴
۱۱۷	مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز	۱۳۵	۱۳۶	بغیر سُترے کے نماز	۱۴۴
۱۱۸	مسجد الحرام سے نکلنے کی دعا	۱۳۶	۱۳۷	رکن عراقی اور رکن شامی کو مس کریں	۱۴۵
۱۱۹	سعی صفا مروہ کی دعا	۱۳۶	۱۳۸	مریض سواری پر طواف کر سکتا ہے۔	۱۴۵
۱۲۰	صفا سے بیت اللہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا	۱۳۶	۱۳۹	حجاج کی عرفات کو روانگی یوم الترویہ	۱۴۶
۱۲۱	صعود مروہ	۱۳۷	۱۴۰	آٹھویں ذی الحجہ یا یوم الترویہ	۱۴۶
۱۲۲	صفا مروہ کے درمیان پڑھنے کی دعا	۱۳۷	۱۴۱	منیٰ کی طرف کوچ	۱۴۶
۱۲۳	صفا مروہ کے سات پھیرے	۱۳۸	۱۴۲	منیٰ میں مسنون امور	۱۴۸
۱۲۴	متمتع احرام کھول دے	۱۳۹	۱۴۳	مسجد خیف میں نمازیں ادا کریں	۱۴۹
۱۲۵	قارن اور مفرد احرام نہ کھولیں	۱۳۹	۱۴۴	طلوع آفتاب کے بعد منیٰ سے چلیں	۱۴۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۵	عرفات کے دو راستے	۱۵۰	۱۶۴	درود شریف	۲۰۳
۱۴۶	مزدلفہ سے گزر جائیں	۱۵۱	۱۶۵	عرفات سے واپسی	۲۰۳
۱۴۷	وادی عرنہ آگئی	۱۵۱	۱۶۶	مزدلفہ میں جمع بین الصلوتین	۲۰۴
۱۴۸	وادی عرنہ میں سستالیں	۱۵۲	۱۶۷	مزدلفہ سے منیٰ کی طرف	۲۰۶
۱۴۹	مسجد نمرہ میں جمع بین الصلوتین	۱۵۲	۱۶۸	کنکریاں مارنے کا طریقہ	۲۰۷
۱۵۰	میدانِ عرفات کی حاضری	۱۵۳	۱۶۹	سات کنکریاں مار کر پڑھیں	۲۰۷
۱۵۱	حجّ کا دن	۱۵۵	۱۷۰	جمرہ عقبہ پر نہ ٹھہریں	۲۰۷
۱۵۲	عرفات میں حجاج کی مغفرت	۱۵۶	۱۷۱	ستر کنکریاں مارنا	۲۰۸
۱۵۳	شیطان کی ذلت اور رسوائی	۱۵۷	۱۷۲	رمی جمار کے بعد قربانی کریں اور احرام کھول دیں	۲۰۸
۱۵۴	شیطان اپنے سر پر مٹی ڈالتا ہے	۱۵۹			
۱۵۵	حج کی دعائیں اور اذکار	۱۶۰	۱۷۳	رحمتِ عالم نے قربانی دی اور حلق راس کرایا	۲۰۹
۱۵۶	سرورِ کائنات کی اور دعائیں	۱۷۰			
۱۵۷	بے علم حاجیوں کے لئے	۱۹۹	۱۷۴	حج اکبر کسے کہتے ہیں؟	۲۰۹
۱۵۸	تلبیہ کی کثرت کریں	۲۰۰	۱۷۵	قربانی	۲۱۰
۱۵۹	قل شریف	۲۰۰	۱۷۶	قربانی کا جانور بے عیب ہو	۲۱۰
۱۶۰	دعائے آدمؑ	۲۰۱	۱۷۷	ذبح کرنے کی جگہ	۲۱۰
۱۶۱	دعائے یونسؑ	۲۰۱	۱۷۸	قربانی کا اجر و ثواب	۲۱۱
۱۶۲	دین و دنیا کی بہتری کی دعا	۲۰۱	۱۷۹	قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کریں	۲۱۳
۱۶۳	گناہوں کا تریاق	۲۰۲	۱۸۰	قربانی کا طریقہ اور ذبح کی دعا	۲۱۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۱	طوافِ افاضہ کیلئے مکہ مکرمہ آئیں	۲۱۴	۲۰۰	سرورِ رسولاں کے حضور درود و سلام	۲۳۳
۱۸۲	طوافِ افاضہ	۲۱۵			
۱۸۳	طوافِ افاضہ میں تاخیر	۲۱۶	۲۰۱	لامثال درود و سلام	۲۳۴
۱۸۴	امورِ حج میں تقدیم و تاخیر	۲۱۶	۲۰۲	حضرات شیخین کے مزار	۲۳۵
۱۸۵	کنکریاں مارنے کے اوقات	۲۱۷	۲۰۳	جنت البقیع	۲۳۶
۱۸۶	ایام تشریق کا پہلا دن	۲۱۷	۲۰۴	ممنوعہ امور	۲۴۰
۱۸۷	ایام تشریق کا دوسرا دن	۲۱۹	۲۰۵	"بنانا نہ تربت کو میری صنم تم"	۲۴۱
۱۸۸	منیٰ سے روانگی	۲۳۰	۲۰۶	تربت کیسے صنم بنتی ہے؟	۲۴۲
۱۸۹	حج کے متعلق عورتوں کے مسائل	۲۳۱	۲۰۷	میری قبر پر میلہ نہ لگانا	۲۴۴
۱۹۰	طوافِ وداع	۲۲۳	۲۰۸	ناراضیٔ رسول کے کام	۲۴۵
۱۹۱	حج مکمل ہو گیا	۲۲۴	۲۰۹	مدینہ میں بدعت نکالنے پر لعنت	۲۴۸
۱۹۲	مدینۃ الرسولؐ کا سفر مبارک	۲۲۵			
۱۹۳	مسجد نبویؐ کی فضیلت	۲۲۶	۲۱۰	مسجد قبا میں دو رکعتیں	۲۴۹
۱۹۴	مسجد نبویؐ کی تعمیر	۲۲۸	۲۱۱	جبل اُحد	۲۵۱
۱۹۵	مسجد کے دروازے	۲۲۹	۲۱۲	شہدائے اُحد	۲۵۲
۱۹۶	اذان گاہیں	۲۲۹	۲۱۳	شہدائے بدر	۲۵۴
۱۹۷	روضۃٌ مِنْ ریاض الجنۃ	۲۳۰	۲۱۴	مسجد جمعہ	۲۵۶
۱۹۸	بہشت کی کیاری	۲۳۰	۲۱۵	مسجد فتح	۲۵۶
۱۹۹	حجرہ شریف یا مدفن رحمۃ للعالمینؐ	۲۳۲	۲۱۶	مسجد قبلتین	۲۵۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۷	مدینہ منورہ حرم ہے	۲۵۷	۲۳۳	ترازو میں بھاری کلمات	۲۷۱
۲۱۸	یثرب کو مدینہ نام سے بدل دیں	۲۵۹	۲۳۴	غالب اذکار کلمات	۲۷۲
۲۱۹	مدینے کی محبت	۲۶۰	۲۳۵	عرش کا خزانہ	۲۷۳
۲۲۰	مدینہ منورہ سے گھروں کو واپسی	۲۶۱	۲۳۶	ننانوے بیماریوں کی دوا	۲۷۳
			۲۳۷	سید الاستغفار	۲۷۹
۲۲۱	مسجد نبویؐ میں دو رکعت نماز	۲۶۱	۲۳۸	سوکر اٹھنے کی دعا	۲۸۲
۲۲۲	مراجعت سفر کی دعا	۲۶۲	۲۳۹	بول و براز کی دعا	۲۸۲
۲۲۳	اپنا شہر دیکھ کر پڑھنے کی دعا	۲۶۳	۲۴۰	وضو و تیمم کی دعا	۲۸۳
۲۲۴	محلہ کی مسجد میں دو رکعت نماز	۲۶۴	۲۴۱	گھر سے باہر نکلنے کی دعا	۲۸۴
۲۲۵	حج کی مبارک باد	۲۶۴	۲۴۲	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۲۸۵
۲۲۶	حجاج ملنے والوں کو دعا دیں	۲۶۴	۲۴۳	مسجد سے نکلنے کی دعا	۲۸۵
۲۲۷	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۲۶۵	۲۴۴	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۲۸۵
۲۲۸	خاتمہ سفر کی دعا	۲۶۶	۲۴۵	حوادث نازلہ کی دعائے قنوت	۲۸۶
۲۲۹	خاتمہ اور دعا	۲۶۶	۲۴۶	بچھونے پر سونے کی دعا	۲۸۷
۲۳۰	معدن رسالت کے نورانی ہیرے	۲۶۹	۲۴۷	بے چینی اور بے خوابی کی دعا	۲۸۹
			۲۴۸	بازار میں داخل ہونے کی دعا	۲۸۹
۲۳۱	دنیا و مافیہا سے محبوب کلمات	۲۷۰	۲۴۹	مبتلائے بلا کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا	۲۹۰
۲۳۲	دریا کی جھاگ برابر گناہ معاف	۲۷۰	۲۵۰	نیا چاند دیکھنے کی دعا	۲۹۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۱	مجلس سے اٹھنے کی دعا	۲۹۱	۲۶۹	ذلت اور محتاجی سے	۳۰۲
۲۵۲	دشمن دین سے مقابلہ کی دعا	۲۹۲		بچنے کی دعا	
۲۵۳	دشمن دین سے مقاتلہ کی دعا	۲۹۳	۲۷۰	بدبختی اور شماتت اعداء	۳۰۳
۲۵۴	نکاح کی مبارک باد	۲۹۳		سے پناہ کی دعا	
۲۵۵	غمزدہ کی دعا	۲۹۴	۲۷۱	اعضاء کی برائی سے پناہ کی دعا	۳۰۳
۲۵۶	ادائے قرض کی دعا	۲۹۴	۲۷۲	آئینہ دیکھنے کی دعا	۳۰۴
۲۵۷	کامرانیٔ دارین کی دعا	۲۹۵	۲۷۳	فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا	۳۰۴
۲۵۸	نیند میں ڈرنے کی دعا	۲۹۶	۲۷۴	سختی اور گھبراہٹ کی دعا	۳۰۶
۲۵۹	نظر بد کی دعا	۲۹۷	۲۷۵	دعائے اسم اعظم	۳۰۶
۲۶۰	بیمار پرسی کی دعا	۲۹۷	۲۷۶	بُرا خواب دیکھنے کی دعا	۳۰۹
۲۶۱	مرغ کی آواز سن کر پڑھیں	۲۹۸	۲۷۷	آندھی چلنے کے وقت کی دعا	۳۰۹
۲۶۲	گدھے اور کتے کی آواز		۲۷۸	شب قدر۔ عیدین کی دعا	۳۱۰
	سن کر پڑھیں	۲۹۸	۲۷۹	بیماری کی دعا	۳۱۱
۲۶۳	افطار روزہ کی دعا	۲۹۸		سجدہ قرآن کی دعا	۳۱۱
۲۶۴	بُرے ہمسائے سے پناہ کی دعا	۲۹۹	۲۸۰	دودھ پینے کی دعا	۳۱۲
۲۶۵	کھانے سے فارغ ہونے پر دعا	۳۰۰	۲۸۱	رسولِ خدا کی اکثر	۳۱۲
۲۶۶	کپڑا پہننے کی دعا	۳۰۰		برکات بھری دیگر دعائیں	تا ۳۱۶
۲۶۷	غم دور ہونے کی دعا	۳۰۱	۲۸۲	اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام	۳۱۷
۲۶۸	ارذل عمر سے پناہ کی دعا	۳۰۱	۲۸۳	فضیلت درود شریف	۳۲۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبۂ رحمت للعالمین

صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ - اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَ خَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَ شَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَ كُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ[1]

---

[1] نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ وہ جامع اور مبارک خطبہ ہے۔ جو حضورؐ اپنے ہر وعظ اور تقریر کے شروع میں پڑھا کرتے تھے۔ اور یہ خطبہ بالفاظ مختلف۔ مسلم، ابوداود، اور ترمذی وغیرہ میں موجود ہے۔ (محمد صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبۂ مبارک کا ترجمہ

"سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں (اس لئے) ہم اس کی تعریفیں کرتے ہیں۔ اور (اپنے ہر کام میں) اسی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم اس (رب العالمین) سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں۔ اور اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور اسی (پاک ذات) پر ہمارا بھروسہ ہے۔ ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔ اور اپنے نفس کی برائیوں سے (بھی) اس کی پناہ میں آتے ہیں۔ (یقین مانو) کہ جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔ اور جسے وہ (خود ہی) اپنے در سے دھتکار دے اس کے لئے کوئی راہبر نہیں ہو سکتا۔ اور ہم (تہِ دل سے) گواہی دیتے ہیں۔ کہ معبود برحق (صرف) اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اور وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور ہم اس بات کے بھی گواہ ہیں۔ کہ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے (خاص) بندے اور (آخری) رسول ہیں۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد (یقیناً) تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ اور تمام راستوں سے بہتر راستہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ اور تمام کاموں میں بدترین کام وہ ہیں۔ جو خدا کے دین میں اپنی طرف سے نکالے جائیں۔ (یاد رکھو) دین میں جو کام نیا نکالا جائے۔ وہ بدعت ہے۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقشِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جس طرح نماز، روزہ، زکوٰۃ، اسلام کے ارکان اور فرائض ہیں۔ اسی طرح حج دین کا بہت بڑا رکن، اور رفیع الشان فریضہ ہے۔ نماز اور روزہ صرف بدنی عبادت ہے۔ زکوٰۃ صرف مالی عبادت ہے۔ لیکن حجّ اپنے اندر بدنی اور مالی دونوں قسم کی عبادتیں سموئے ہوئے ہے۔ یعنی حاجی گھر سے چل کر مکّہ مکرّمہ، عرفات، اور مدینہ منوّرہ سے ہوکر لوٹتا ہے، اور ساتھ ہی مال بھی خرچ کرتا ہے۔ تو گویا دونوں قسم کی — بدنی اور مالی عبادتوں کا شرف حاصل کرتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کی بڑی فضیلت اور بزرگی بیان فرمائی ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:-

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ۔ (بخاری و مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا۔ کہ سب سے بہتر عمل کون سا ہے؟ حضورؐ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ (کی توحید) اور اس کے رسولؐ (کی رسالت) پر ایمان لانا۔ پھر عرض کیا گیا۔ حضورؐ! اس کے بعد؟ — ارشاد ہوا۔ جہاد فی سبیل اللہ! — پھر سوال کیا گیا، اس کے بعد؟ حضورؐ نے فرمایا۔ حج مقبولؐ!"

حضرت ابوہریرہ رضؓ ہی سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَ لَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ط (بخاری مسلم)

"جس نے صرف اللہ ہی کی رضا کے لئے حجؒ کیا۔ اور اس میں جماع اور دوسرے فسق و فجور سے احتراز کیا۔ تو وہ گناہوں سے

ؐ حاجی جب حج سے واپس آئے تو اگر اس کی پہلی حالت میں تبدیلی آجائے۔ قابلِ اعتراض روش جاتی رہے تو جان لے کہ حج مقبول ہو گیا ہے۔ اور اگر حاجی حج کے بعد اگر سان چڑھے اس میں کبر اور غرور آجائے، اور خدانخواستہ پہلی حالت سے بھی حال زشت ہو جائے۔ تو اس کے حج کا خدا ہی حافظ ہے۔ اللہ سب مسلمان بھائیوں کو حج مبرور ہی نصیب کرے اور حج کے بعد سب کی حالت سنوار دے۔ اور نیکیوں کی پرخلوص توفیق عطا کرے۔

ؒ لغت میں حج کے معنی قصد کرنا ہے۔ اور عرفِ شرع میں بیت اللہ کی زیارت کرنا معین اور مخصوص ضوابط و آداب کے ساتھ۔ اس سفر کو حج کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسا پاک ہو جاتا ہے۔ جیسے اسے آج ماں نے جنا ہے"

بے شک حج کرنے سے آدمی کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ طفل نوزائیدہ کی مانند پاک ہو جاتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ خالص خدا تعالیٰ کی خوشنودی، اور رضا کے لئے حج کرے، ریا اور نمود سے پوری طرح بچے۔ کیونکہ ریا کاری سے حج ضائع ہو جاتا ہے۔ نیکی برباد گناہ لازم آتا ہے۔ اور یہ بھی احتیاط رہے۔ کہ حج میں مال حلال صرف ہو۔

افسوس آج کل بعض حاجیوں کا جلوس نکلتا ہے۔ نارجیل کے کھوپوں، اور پھولوں سے لدے ہوئے گھر سے نکلتے ہیں، آگے آگے ڈھول بج رہا ہوتا ہے اور سینکڑوں عورتیں، اور مرد ساتھ ہوتے ہیں، یہ طریق نمائش اور دکھاوے کا اچھا نہیں ہے۔

ہم اس بات کے حامی نہیں ہیں۔ کہ آدمی اپنے ارادہ حج کا کسی سے ذکر تک نہ کرے۔ اور بغیر اعزہ و احباب کو ملے چپ چاپ چلا جائے، اور ایسے ہی بغیر اطلاع آ جائے۔ ان دونوں صورتوں میں افراط تفریط پائی جاتی ہے۔ جو کسی صورت مستحسن نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ اپنے ارادہ حج کا مناسب طریق پر ذکر کریں۔ اور روانگی سے پہلے اپنے رشتہ داروں، اور دوستوں سے ملیں۔ اعزہ و احباب رخصت کرنے کے لئے بھی جہاں تک مناسب سمجھیں۔ ساتھ جائیں۔ ایسے ہی سفر سے واپسی کی اطلاع بھی کریں، تاکہ اقربا، اور احباب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے لینے کے لئے جائیں۔ یہ باتیں نہ ریاکاری میں داخل ہیں۔ اور نہ خلوص کے منافی ہیں۔ خلوص اور ریا کا تعلق دل سے ہے پس دل پر خوفِ خدا کا پہرا بٹھائیں کہ ریا وہاں راہ نہ پائے۔

حجّ کی فضیلت کے متعلق حضرتِ انور صلے اللہ علیہ و سلم مزید ارشاد فرماتے ہیں:۔

اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَآءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ ۔ (بخاری۔ مسلم)۔

"عمرہ سے گذشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور حج مقبول کی جزا تو بہشت ہی ہے۔"

حضرت ابن مسعودؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پے در پے کرو حج اور عمرہ[1]۔ پس تحقیق یہ دونوں (یعنی ہر ایک ان میں سے) دور کرتے ہیں۔ فقر (ظاہری اور باطنی) کو۔ اور گناہوں کو۔ جس طرح بھٹی دور کرتی ہے۔ میل کچیل سونے، اور چاندی کا۔ اور حج مقبول کا ثواب بہشت ہی ہے۔ (ترمذی۔ نسائی)

---

[1] عمرہ جب چاہیں کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے کسی خاص مہینے یا وقت کی قید نہیں۔ اور حج کے لئے خاص مہینہ اور دن اور وقت مخصوص ہیں۔ جو شخص صرف عمرہ کے لئے بیت اللہ نہ جا سکے۔ اسے چاہیئے۔ کہ عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر ہی عمرہ کا ثواب حاصل کرلے۔ قران یا تمتع کی صورت میں۔ (مترجم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پے در پے حج اور عمرہ کرنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ اگر حج کیا ہے تو پھر عمرہ کرو۔ اور اگر عمرہ کیا ہے۔ تو پھر حج کرو۔ یا حج اور عمرہ اکٹھے کرو۔ یعنی قران کرو۔ بہرحال حج، اور عمرہ کرنے سے آدمی گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے۔ جیسے بھٹی میں سونا چاندی وغیرہ میل سے صاف ہو جاتے ہیں۔ غرض فریضہ حج کی بڑی فضیلت اور بزرگی ہے۔

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:۔

حج اور عمرہ کرنے والے خدا تعالیٰ کے مہمان ہیں۔ خدا سے دعا مانگتے ہیں تو وہ قبول کرتا ہے دعا ان کی، اور اگر اس سے بخشش چاہتے ہیں۔ تو بخش دیتا ہے ان کو۔ (ابن ماجہ)

پس جس طرح حج کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ اسی طرح اس فریضہ میں سستی اور غفلت کرنے والے کو حضورؐ نے وعید بھی سنائی ہے۔ حضرت ابی امامہؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مَنْ لَّمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ وَّ سُلْطَانٌ جَائِرٌ وَ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ اِنْ شَاءَ يَهُوْدِيًّا وَّ اِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا۔ (دارمی)

"جس شخص کو حاجت ظاہری نے، یا بادشاہ ظالم نے، یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مانع سفر بیماری نے حج سے نہیں روکا اور وہ مرگیا تو چاہے
وہ یہودی ہو کر مرے اور چاہے عیسائی ہو کر مرے۔"

حاجت ظاہری سے مراد۔ روپیہ، پیسہ، زاد راہ، اور سواری وغیرہ ہے، اگر یہ رکاوٹ نہ ہو۔ یعنی زادِ راہ اور سواری مہیا ہو۔

سلطان جائر، ظالم بادشاہ کو کہتے ہیں۔ راستے میں کسی ظالم بادشاہ کی طرف سے جان، مال، کے ہلاک کا اندیشہ نہ ہو۔ یعنی راہ کا امن بھی ہو۔

مرضِ حابس۔ ایسی بیماری جو مانع سفر ہو۔ مثلاً اندھا، یا مفلوج وغیرہ ہونا۔ یہ رکاوٹ بھی نہ ہو۔ پھر جو شخص مذکورہ رکاوٹیں (جو فرضیت حج میں شرعی موانع ہیں) نہ رکھتا ہو اور پھر حج کئے بغیر مرجائے۔ تو وہ یہودی مرے، چاہے عیسائی مرے، یعنی خدا کی طرف سے تمام نعمتیں، اور سہولتیں پاتے ہوئے بلا عذر جان بوجھ کر، جو اسلام کے ایک عظیم الشان رکن، اور فریضہ کو ادا نہیں کرتا۔ اور ایسے حال میں ہی مرجاتا ہے۔ تو اگر منکر حج ہو کر، تارک مرا ہے۔ تو یہودی یا عیسائی کی مانند ہے کفر میں، اور اگر سستی اور غفلت میں چل بسا ہے۔ تو یہودی یا عیسائی سے مشابہت رکھتا ہے گناہ میں۔ بہر حال بغیر عذر شرعی کے تارکِ حج ہو کر مرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ فارغ البال اور مالدار مسلمان بھائیوں کو اس فریضہ کے بجا لانے میں حتی الوسع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی کرنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

یہ بات سب جانتے ہیں۔ کہ جب تک کسی کام کی سمجھ نہ ہو۔ اس کو پورا کرنے کا صحیح علم اور طریقہ نہ آتا ہو۔ وہ کام پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔ بلکہ ادھورا، نکما اور ناقص رہ جائے گا۔ یہی حال دین کے کاموں کا ہے۔ اگر ہم ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت، اور آپ کے طریقے کے مطابق کریں گے تو وہ کام۔ خدا تعالیٰ کے احکام و فرائض حسن و خوبی کے ساتھ انجام پائیں گے۔ خدا تعالیٰ راضی ہوگا۔ اور اجر عظیم عطا کرے گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝ (پ۲۶ ع ۸)

"اے ایمان والو! حکم مانو خدا کا اور تابعداری کرو رسول کی اور (خلاف سنت راہ چل کر) اپنے عملوں کو ضائع نہ کرو۔"

اس آیت سے ثابت ہوا۔ کہ خدا کے احکام و فرائض بالکل سنت کے مطابق ہی بجا لانے چاہئیں۔ جب ہی مقبول ہوں گے اور ان کا اجر ملے گا۔ اور اگر سنت کے خلاف عمل میں لائیں گے تو وہ ضائع اور برباد ہو جائیں گے۔ خدا انہیں ہرگز قبول نہ کرے گا اور نہ ان کا اجر دے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد خداوندی ہوتا ہے :-

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ۔ (پ ۲۱ ع ۱۹)

"البتہ تحقیق ہے تمہارے لئے رسولِ خدا کی زندگی میں اچھا نمونہ"۔

یعنی احکامِ خداوندی پر عمل کرنے کے لئے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہمارے لئے نمونہ ہیں۔ پس ہمیں ہر دین کا کام ہو بہو حضورؐ کے نمونہ کے مطابق کرنا چاہیئے۔ نمونہ کے مطابق ہوگا تو خدا قبول کرے گا اور اجر دے گا۔

پس فریضۂ حج بھی ہمیں بالکل مسنون طور پر، ہو بہو حضورؐ کے طریقے اور نمونے کے مطابق بجا لانا چاہیئے۔ ہر مقام پر صرف حضورؐ ہی کی فرمودہ دعائیں پڑھنی چاہئیں۔ اسی مقصد کے لئے ہم نے یہ کتاب "حج مسنون" لکھی ہے۔ کہ اسے پڑھ کر عازمِ حج بالکل سنت کے مطابق حج کریں۔ گھر سے چل کر حج سے فارغ ہو کر واپس گھر آنے تک ان کے سارے سفر میں سنن ھدیٰ کی مشعلیں فروزاں ہوں۔ اور ان کا نورانی حج بارگاہِ رب العزت میں قبول ہو جائے۔

جنوری ۱۹۵۸ء

محمد صادق سیالکوٹی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کی فرضیت

قرآن اور حدیث سے حج کی فرضیت ثابت ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے :-

وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (پ ۴ ع ۲)

"اور لوگوں پر فرض ہے کہ خدا (کی رضا) کے لئے خانہ کعبہ کا حج کریں، جس کو اس تک پہنچنے کا مقدور ہو۔ اور جو (مقدور رکھنے کے باوجود نعمت کی) ناشکری کرے۔ (اور حج کو نہ جائے) تو اللہ تمام عالم سے بے نیاز ہے۔"

حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے :-

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَامَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ فِيْ كُلِّ عَامٍ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَوْ قُلْتُهَا نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَ لَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوْا بِهَا وَ لَمْ تَسْتَطِيْعُوْا وَ الْحَجُّ مَرَّةٌ فَمَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَاءَ فَتَطَوُّعٌ - (رواہ احمد والنسائی والدارمی)۔

"حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو! بے شک خدا نے تم پر حج فرض کیا ہے۔ پس کھڑا ہوا اقرع بن حابس، اور کہنے لگا۔ اے اللہ کے رسولؐ! کیا حج ہر سال فرض ہے؟ — آپ نے فرمایا۔ اگر میں کہتا اس حج کے لئے ہاں[1] (ہر سال فرض ہے) تو البتہ فرض ہو جاتا (ہر سال حج کرنا) اور اگر فرض ہوتا، نہ کرتے تم اس کو، اور نہ طاقت رکھتے اور (سنو!) حج ایک ہی بار (عمر میں) فرض ہے۔ پھر جو زیادہ کرے ایک بار سے پس نفل ہے"

قرآن اور حدیث سے ثابت ہو گیا کہ حج فرض ہے اور عمر میں صرف ایک ہی بار فرض ہے۔ جو شخص ایک بار کے بعد پھر کرے تو وہ اس کے لئے نفل ہو گا۔

---

[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی وحی کے بغیر نہیں بولتے تھے۔ خدا ہاں کا حکم دیتا تو آپ ہاں کرتے، خدا نے ہاں کرنے کو نہ کہا۔ آپ نے ہاں نہ کی۔ یعنی خدا نے ہی نہ چاہا کہ لوگ ہر سال حج کریں، بلکہ عمر میں ایک بار کرنے کو ہی چاہا اور وہی اپنے رسولؐ کے منہ سے نکلوایا۔ وَالْحَجُّ مَرَّةً - حج عمر میں ایک ہی بار فرض ہے۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرضیّتِ حج کی شرطیں

(۱) استطاعت شرط ہے۔ اور استطاعت کے معنی زادِ راہ ہے۔ یعنی اس قدر مال ہو۔ جو اہل و عیال کی تمام ضروریات سے زائد ہو۔ اور سارے سفرِ حج کے لئے کافی ہو۔

(۲) راحلہ یعنی سواری۔ درازیٔ سفر کے سبب بیت اللہ تک پیدل پہنچنا دشوار اور مشکل ہو تو سواری کا ملنا شرط ہے جو منزل مقصود تک پہنچا دے۔

(۳) امن راہ۔ یعنی ظالم بادشاہ یا چوروں، قزاقوں سے جان و مال کا خطرہ نہ ہو۔

(۴) صحت و سلامتی۔ یعنی ایسا مرض نہ ہو جو مانع سفر ہو۔

(۵) عورت کے لئے سفر میں محرم کا ہونا شرط ہے۔

اب پانچوں شرطوں کا ثبوت ملاحظہ فرماویں۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ کہ ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ! کیا چیز واجب کرتی ہے حج کو؟ فرمایا حضورؐ نے۔ اَلزَّادُ وَ الرَّاحِلَۃُ۔ زاد (توشہ) اور سواری! (ترمذی۔ ابن ماجہ)

ان ہی ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ مَا السَّبِیْلُ۔ سبیل کیا ہے۔ (یعنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں جو آیا ہے۔ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا۔ اس سبیل سے کیا مراد ہے، قَالَ زَادٌ وَرَاحِلَةٌ ۔ فرمایا حضورؐ نے توشہ اور سواری۔" (مشکوٰۃ کتاب المناسک)

ثابت ہوا۔ کہ حج کی فرضیت کے لئے راستے کا کافی خرچ شرط ہے۔ اہل و عیال کی ضروریات پوری کرنے کے بعد۔

راحلہ سے مراد سواری ہے۔ ثابت ہوا۔ حضورؐ کی زبان پاک سے۔ کہ وجوب حج کے لئے سواری بھی شرط ہے!

پیچھے آپ حدیث پڑھ آئے ہیں۔ مَنْ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ وَ سُلْطَانٌ جَابِرٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ۔ یعنی یہ چیز حج میں شرعی موانع ہیں۔

حاجت ظاہری:۔ اس سے مراد زاد اور راحلہ ہی ہے۔ یعنی کافی سفر خرچ اور سواری نہ ہو۔ تو فرض نہیں ہے۔ گویا زاد اور راحلہ شرط فرضیت ہوئی۔

سلطان جابر:۔ یعنی ظالم بادشاہ، قزاق اور راہزن راہ میں نہ ہوں، وہی راستے کا امن۔

مرضِ حابس:۔ ایسا مرض نہ ہو، جو مانع سفر ہو۔ گویا بدن کی صحت شرط ہوئی۔

عورت کے ساتھ محرم ہو:۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَا تُسَافِرَنَّ امْرَاَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا وَ مَعَهَا مَحْرَمٌ ۔ نہ سفر کرے عورت مگر اس حال میں کہ اس کے ساتھ محرم ہو ۔ (مشکوٰۃ کتاب المناسک)

یہ حدیث حج کے باب میں آتی ہے ۔ حضورؐ نے صاف فرما دیا کہ نہ سفر کرے عورت (یعنی حج کا سفر اور کوئی اور سفر بھی) مگر محرم کے ساتھ ۔ پس اکیلی عورت حج کرنے نہیں جا سکتی ۔ جب تک کہ اس کے ساتھ اس کا خاوند نہ ہو ۔ یا اس کا بھائی ، بھتیجا، بھانجا، چچا ، ماموں ، محرم نہ ہوں ، اور محرم اسے کہتے ہیں ۔ جس کے ساتھ نکاح ہمیشہ کے لئے حرام ہے !

حج بدل کرانے کا مسئلہ

اَبی رَزین عُقَیلی روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں ۔ کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:

اِنَّ اَبِیْ شَیْخٌ کَبِیْرٌ لَّا یَسْتَطِیْعُ الْحَجَّ وَ لَا الْعُمْرَۃَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ اَبِیْکَ وَ اعْتَمِرْ (ترمذی ، ابوداؤد)

" تحقیق میرا باپ بہت بوڑھا ہے ۔ نہیں طاقت رکھتا حج کی نہ عمرے کی اور نہ سوار ہونے کی ۔ فرمایا حضورؐ نے ۔ حج اور عمرہ کرا اپنے باپ کی طرف سے "

اس سے ثابت ہوا ۔ کہ بہت بوڑھا شخص جو حج اور عمرے کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افعال ادا نہیں کر سکتا۔ اور نہ سوار ہو کر ان کے لئے جا سکتا ہے بڑھاپے کی کمزوری ہر طرح روانگی میں حائل ہے، اور ویسے مالدار ہے۔ تو وہ خرچ دے کر کسی دوسرے کو اپنی طرف سے حج کے لئے بھیج سکتا ہے۔ اس کو حج بدل کہتے ہیں۔ اور جو شخص دوسرے کی طرف سے حج کرنے کے لئے جائے۔ ضروری ہے۔ کہ وہ پہلے اپنا فریضہ حج ادا کر چکا ہو۔

نابالغی میں حج کرنا اگر کسی نے بچپن میں حج کیا ہوا ہو۔ اور اس کے بعد کسی وقت اس پر مال دار ہونے کی وجہ سے حج فرض ہو جائے۔ تو اس کو وہ بچپن کا حج کافی نہیں ہوگا۔ اسے از سرِ نو یہ فرضی حج کرنا ہوگا! کہ نابالغی میں حج کرنے سے حج کی فرضیت ادا نہیں ہوتی۔

حج کے ایّام اور اوقات

عمرہ کے لئے کوئی خاص مہینہ یا دن اور وقت مقرر نہیں ہے جب[1] چاہو۔ عمرہ کرو۔ اور عمرہ کہتے ہیں خانہ کعبہ کے طواف، اور صفا مروہ کی سعی کو۔ یعنی احرام باندھ کر طواف اور سعی کرنا

---

[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بے شک عمرہ کرنا رمضان میں برابر ہوتا ہے (ثواب میں) حج کے۔ (بخاری مسلم) یعنی عمرہ ہر وقت کر سکتے ہیں لیکن اگر رمضان میں کریں۔ تو ثواب حج کا ملتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برخلاف عمرہ کے حج کے اعمال کے اوقات معین ہیں:۔

① یوم الترویہ .. .. .. آٹھ ذی الحجہ!
② یوم عرفہ .. .. .. نو ذی الحجہ!
③ یوم النحر .. .. .. دس ذی الحجہ!
④ ایام تشریق .. .. .. گیارہ، بارہ، تیرہ ذی الحجہ!

احرام حج کے مہینے

احرام حج کے لئے بھی تین مہینے مقرر ہیں۔ جیسا کہ قرآن میں آتا ہے۔ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ ط "حج کے مہینے معلوم ہیں"
اور وہ مہینے ہیں ماہ شوال، ذی قعدہ اور عشرہ ذی الحجہ، ان ایام میں حج کے لئے احرام باندھا جاتا ہے۔

حج کے مقامات

دورانِ حج جن مقامات سے حجاج کو واسطہ پڑتا ہے وہ یہ ہیں:۔

① مکہ مکرمہ:۔ یہ حج کا مقصود اعظم ہے۔ کہ اسی جگہ ہی کعبۃ اللہ کی زیارت، طواف، اور صفا مروہ کی سعی سے بدیوں کا جہنم ٹھنڈا ہوتا اور زائرین کو بہشت کا پروانہ ملتا ہے، بفضلہ تعالیٰ۔

② منیٰ:۔ لغت میں منیٰ کے معنی ہیں بہانا۔ اس جگہ قربانیاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذبح ہوتی ہیں۔ اور ان کا خون بہایا جاتا ہے، اس لئے اس جگہ کو منیٰ کہتے ہیں، یہ مکہ مکرمہ سے پانچ میل کے فاصلہ پر ہے، اور حدِ حرم میں داخل ہے۔ یہاں ہی مسجد خیف ہے۔ جو بری وسیع ہے منیٰ ہی میں تینوں جمرات ہیں۔ جمرہ عقبہ۔ جمرہ وسطیٰ۔ اور جمرہ صغریٰ۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے یہیں شیطان کو کنکر مارے تھے۔ جب وہ حضرت اسماعیل علیہ السّلام کی قربانی کے وقت ورغلانے لگا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اس فعل کو شرفِ دوام بخش دیا ہے۔ کہ اس پر رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی مہر لگ گئی ہے۔ اور حجاج تا نور نیرّین اس مقام پر شیطان ملعون کو کنکر مارتے رہیں گے ــ حکومت سعودیہ کی طرف سے یہاں پانی کا خاصا انتظام ہے۔

(۳) وادیٔ محسّر[1]:۔ یہ دو پہاڑوں کے درمیان کوئی اڑھائی فرلانگ لمبا تنگ راستہ ہے، یہ حرم کی حد میں تو داخل ہے۔ لیکن مشاعرؔ[2] میں نہیں ہے۔ اصحاب الفیل کا واقعہ یہاں ہی رونما ہوا تھا اس وادی

---

[1] محسّر حسر سے ہے۔ اور حسر کے معنی ہیں تھک جانا۔ اصحاب الفیل کے ہاتھی یہاں تھک کر بیٹھ گئے تھے۔ اور ہلاک ہو گئے تھے۔ اس لئے اس کو وادی محسّر کہتے ہیں۔ اس کا دوسرا نام وادی النار بھی ہے۔

[2] مشاعر جمع ہے مشعر کی۔ اور مشعر اس مقام کو کہتے ہیں۔ جہاں اعمالِ حج بجا لاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے جلدی گزر جانا چاہیئے۔ کہ حضورؐ جلدی گزرے تھے۔

④ مزدلفہ:۔ یہ منیٰ سے قریباً چار میل کے فاصلہ پر ہے۔ مزدلفہ حرم میں ہے اور مشعر بھی ہے۔ اس کی ایک حد وادی محسرؔ سے ملحق ہے۔ اور دوسری وادی عرنہؔ سے۔ یہاں ۹۔ ذی الحجہ کو مغرب اور عشاء کے لئے جمع تاخیر کرتے ہیں۔ یعنی عرفات سے مغرب پڑھے بغیر چلتے ہیں۔ اور یہاں پہنچ کر مغرب، اور عشاء دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھتے ہیں۔ اس جگہ تکبیر، تحمید اور استغفار جی بھر کے کرنی چاہیئے۔ جمرات کو مارنے کے لئے کنکریاں یہاں سے چن لیتے ہیں۔

⑤ وادی عرنہ:۔ اس کو وادی نمرہ بھی کہتے ہیں۔ یہ حرم کی حد سے باہر ہے۔ اور عرفات میں بھی داخل نہیں۔ یہاں ۹۔ ذوالحجہ کو زوال تک ٹھیرتے ہیں۔

⑥ عرفات:۔ یہ مکہ مکرمہ سے پندرہ میل کے فاصلہ پر ایک وسیع وادی ہے۔ جہاں ہر سال ۹۔ ذی الحجہ کو زوال کے بعد لاکھوں کی تعداد میں حجاج حاضر ہوتے ہیں۔ اس جگہ کی حاضری حج کا رکنِ اعظم ہے، اگر کوئی وقت مقررہ پر اس مقام پر نہ پہنچے۔ تو اس کا حج نہیں ہوتا۔

یہاں ایک بڑی وسیع مسجد ہے، جسے مسجد نمرہ کہتے ہیں۔ مسجد عرفہ اور جامع ابراہیم بھی بولتے ہیں۔ یہاں ہی ظہر اور عصر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی نمازیں جمع تقدیم کی صورت میں پڑھتے ہیں۔ اس مسجد میں ایک کنواں بھی ہے۔

عرفات کے شمال میں جبل الرحمت ہے۔ یہاں حضرت آدم علیہ السّلام کی توبہ قبول ہوئی، اور یہاں ہی حضرت آدم اور حوّا کی ملاقات ہوئی تھی۔ اس لئے اس جگہ کو عرفات کہتے ہیں۔

آفاقی حجّاج کے میقات احرام

احرام کسے کہتے ہیں جب آپ نماز میں داخل ہوتے ہیں۔ تو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔ اللہ اکبر! یہ شروع میں اللہ اکبر کہنا نشان ہے نماز میں داخل ہونے کا۔ بالکل اسی طرح احرام باندھنا عملی نشان ہے حج میں داخل ہونے کا۔ احرام کے لئے دو چادریں ہوتی ہیں بن سلی[۲]۔ ایک کمر میں باندھتے ہیں بطور ازار بند۔ یعنی

---

[۱] آفاقی وہ لوگ ہیں جو مقامی یعنی مکہ کے رہنے والے نہ ہوں۔ بلکہ دور دراز مقامات سے سفر کر کے مقررہ میقاتوں سے احرام باندھ کر داخل مکہ ہوتے ہوں۔

[۲] بن سلی کا مطلب یہ ہے۔ کہ دونوں چادریں اکٹھی سلی ہوئی نہ ہوں۔ اور ہر چادر دو یا تین پاٹ کی سلی ہوئی ہو سکتی ہے۔ اور اگر کپڑا ہو، سو اگر عرض کا مل جائے۔ تو اڑھائی گز لمبی چادر بغیر پاٹ کے بن سکتی ہے۔ درمیں سلے ہوئے کپڑے وہ ممنوع ہیں، جو بدن پر مروڑ دیئے ہوتے ہیں۔ جیسے قمیص، بنیان، واسکٹ وغیرہ۔ ہاں احرام کی چادریں سلی ہوئی یا رنگ کی ہوئی نہیں ہونی چاہئیں۔ حضور ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تہ بند کے۔ اور دوسری اوپر اوڑھتے ہیں۔ جس طرح سردیوں میں چادر اوپر لیتے ہیں۔ البتہ احرام میں سر ننگا ضرور ہونا چاہیئے۔ اور پاؤں میں ہر طرح کی جوتی پہن سکتے ہیں۔

یہ ہے حاجی کا لباس! اس میں نہایت عاجزی اور فروتنی پائی جاتی ہے۔ تکبر اور غرور ملیا میٹ ہو جاتا ہے، تمام شاہ و گدا، امیر و غریب، کالے و گورے، عالم و جاہل، عربی و عجمی، دیس اور پردیس والے، اولیاء اللہ اور عام مسلمان، بادشاہ اور رعایا، ہر کہتر اور مہتر، اعلیٰ اور ادنیٰ، سب کے سب کفن کے نمونہ، صرف دو معمولی چادروں میں ملبوس، ایک ہی حالت میں خدائے واحد القہار کے حضور زار و قطار رو رہے ہیں۔ کہ اللہ ان کے گناہ معاف کرے۔ اور رحمت ایزدی انہیں اپنے دامن میں چھپا لے۔

عورتوں کا احرام

عورت حالتِ احرام میں ہر قسم کے سلے ہوئے کپڑے پہن سکتی ہے۔ زرد اور سرخ رنگ کا لباس نہ ہو۔ اس کے سوا سفید یا اور جس رنگ کا لباس چاہے، استعمال کر سکتی ہے۔ کرتہ۔ پاجامہ۔ شلوار۔ دوپٹہ (خواہ ریشمی ہوں) انگیا، جرابیں، موزے، ہر قسم کی زنانہ جوتی، اور زیور وغیرہ زیب تن کر سکتی ہے۔ حج کے سفر میں اللہ کے حضور جانے کے لئے یہی لباس بہتر ہے۔ اگر سادہ لباس میں سفر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو بہتر ہے۔ حالت احرام میں عورت منہ نہ ڈھانکے۔ سر پر چادر یا دوپٹہ ہو۔ نظر نیچی رکھے۔ ہاں حلال ہو کر با پردہ رہے۔

احرام باندھنے کا مسنون طریقہ احرام میقات کے مقام سے باندھا جاتا ہے، دنیا کے اطراف واکناف سے آنے والے آفاقیوں کے لئے میقات کے مختلف مقامات ہیں۔ جنہیں ہم نیچے بیان کرتے ہیں۔ تو احرام باندھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے ضرورت ہو تو حجامت بنوائیں۔ پھر وضو اور غسل کریں، اور بدن سے میل کچیل خوب مل مل کر صاف کریں۔ تیل خوشبو[1] اور سرمہ لگائیں (عورتیں خوشبو نہ لگائیں) اور پھر حج (تمتع، قران، یا مفرد، ان کا بیان آگے آتا ہے) کی نیت سے میقات پر ایک چادر کمر میں باندھ لیں۔ اور ایک چادر اوپر اوڑھ لیں۔ سر ننگا رکھیں۔ اور ایسے ہی عورتیں بھی وضو، غسل کر کے، پاک، صاف ہو کر قمیص، شلوار، دوپٹہ وغیرہ زیب تن کر لیں۔ اور پھر احرام باندھ کر سب اونچی آواز سے یہ تلبیہ پڑھیں۔ اور حج کے اخیر تک

---

[1] خوشبو وغیرہ احرام سے پہلے لگا سکتے ہیں۔ بخاری مسلم میں حضرت عائشہؓ صدیقہ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں۔ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ۔ میں خوشبو لگاتی تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ان کے احرام کے لئے، احرام باندھنے سے پہلے۔ ثابت ہوا کہ احرام باندھنے سے پہلے خوشبو، تیل، سرمہ وغیرہ لگا سکتے ہیں۔ بعد میں نہیں۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکثر ہر جگہ پڑھتے رہیں :-

لَبَّیْکَ ○ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ○ لَبَّیْکَ ○ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ○ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ ○ (مشکوٰۃ)

"حاضر ہوں تیری خدمت میں یا الٰہی! حاضر ہوں تیری خدمت میں، حاضر ہوں تیری خدمت میں، تیرا کوئی شریک نہیں۔ حاضر ہوں تیری خدمت میں۔ بے شک سب تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ اور سب نعمتیں تیری ہی دی ہوتی ہیں۔ اور بادشاہی صرف تیری ہی ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں"

مقاماتِ میقات ساری دنیا سے لوگ حج کے لئے بیت اللہ شریف حاضر ہوتے ہیں۔ اگر انہیں حکم دیا جاتا کہ اپنے اپنے گھروں سے ہی احرام باندھ کر چلو۔ تو ان کو بے حد تکلیف اور مشقت کا سامنا کرنا پڑتا۔ کیونکہ احرام کی بڑی پابندیاں اور کڑی پرہیزیں ہیں۔ خدا تعالیٰ بڑا مہربان اور رحیم ہے۔ اس نے گھروں کو میقات نہیں بنایا۔ بلکہ مکہ مکرمہ کے آس پاس کی جگہوں کو میقات مقرر کر دیا ہے۔ تاکہ حجاج کو سہولت اور آرام رہے۔ وہ میقات یہ ہیں۔ لوگ یہاں سے احرام باندھ کر حج میں داخل ہوتے ہیں :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

① ذوالحلیفہ:۔ یہ مدینہ شریف سے تقریباً پانچ میل کے فاصلہ پر ہے۔ آج کل اسے بیر علی کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ جگہ اہلِ مدینہ کا میقات ہے۔ حضورؐ نے یہاں سے ہی احرام باندھا تھا یہاں سے مکہ دو سو پچانوے میل ہے۔

② ذات عرق:۔ یہ ایک بستی ہے مکہ مکرمہ سے دو منزل دُور۔ اس بستی کے نزدیک ایک پہاڑ ہے۔ جس کا نام عرق ہے اس مناسبت سے اس بستی کا نام ذات عرق ہے۔ یہ جگہ اہل عراق کا میقات ہے۔

③ جُحفہ:۔ یہ رابغ کے پاس ایک بستی ہے، یہاں سے مصر شام، روم وغیرہ کے لوگ احرام باندھتے ہیں۔ یہ مکہ سے کوئی ایک سو پچاس (۱۵۰) میل کے فاصلہ پر ہے۔

④ قرن المنازل:۔ مکہ مکرمہ سے دو منزل دور عرفات کی طرف ایک پہاڑ کا نام ہے۔ یہ اہل نجد کا میقات ہے۔

⑤ یلملم:۔ مکہ مکرمہ سے دو منزل کے فاصلہ پر، تہامہ کے علاقہ میں ایک پہاڑی کا نام ہے۔ یہ یمن، ہندوستان اور پاکستان والوں کا میقات ہے۔ جہاز جب یہاں سے گزرتا ہے۔ تو وسل کر دیتا ہے۔ یہ سب لوگ یہاں سے احرام باندھ لیتے ہیں۔

(نوٹ):۔ مذکورہ میقات رسُول خدا نے مقرر فرمائے ہوئے ہیں ملاحظہ ہو صحیح مسلم۔

⑥ جو لوگ مکہ شریف میں رہتے ہیں۔ یا مکہ میں داخل ہو کر احرام کھولا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر وہاں مقیم ہو گئے ہوں۔ یا مذکورہ میقاتوں کے اندر آباد ہوں، ان کے احرام باندھنے کی جگہیں ان کے گھر ہی ہیں۔ وہ اپنے گھروں سے ہی وضو غسل کر کے احرام باندھ کر لبیک پکارتے ہوئے نکلیں۔ (صحیح بخاری)

مُحرِم کے لئے شرعی پابندیاں

جو شخص احرام باندھ لیتا ہے۔ اس کو مُحرِم کہتے ہیں۔ مُحرِم جب تک احرام نہیں کھول لیتا۔ اس کے لئے حالتِ احرام میں خاص پرہیزیں ہیں جن کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ اگر وہ پابندی توڑ دیگا۔ تو اس کے لئے فدیہ[1] دینا پڑیگا۔ وہ پرہیزیں یہ ہیں یعنی مندرجہ ذیل امور محرم پر حرام ہیں

(۱) سِلے ہوئے کپڑے پہننا۔ (جو روز مرہ کا لباس ہے)
(۲) خوشبو استعمال کرنا۔
(۳) بالوں کو کنگھی کرنا۔
(۴) ناخن کاٹنا۔
(۵) جسم کے کسی حصہ کے بال منڈانے یا کٹانے۔
(۶) عورت سے بوس و کنار۔
(۷) حرم کے درخت، گھاس، سبزی وغیرہ کاٹنا۔
(۸) شکار کھیلنا یا شکار کو تنگ کرنا یا شکار میں شکاری کی مدد کرنا۔

---

[1] فدیہ یکرا ہے۔ اگر بکرا دینے کی طاقت نہ ہو تو چھ مساکین کو کھانا کھلائیں، اگر کھانا نہ کھلا سکیں تو تین دن کے روزے رکھیں۔ (صحیح مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑨ مجامعت کرنا۔

مُلاحظہ:۔ مذکورہ امور میں سے ۹ کے ارتکاب سے حج فاسد ہوجاتا ہے۔ باقی امور کی پابندی توڑنے سے بکرے کی قربانی دینی پڑتی ہے۔ اور اگر جنگل کا شکار کیا ہے۔ تو شکار کی حیثیت کے مطابق فدیہ دینا پڑتا ہے، مثلاً ہرن کا شکار کیا ہے تو بکرا فدیہ دیں اور گورخر کے بدلے گائے قربان کریں۔

محرم کیلئے رخصتیں

محرم کے لئے مندرجہ ذیل امور کی رخصت ہے۔

① احرام کے کپڑے تبدیل کرلینا۔ یعنی پہلی چادریں اتار کر اور چادریں پہن لینا۔

② غسل کرلینا۔

③ سرمہ استعمال کرنا۔

④ شیشہ دیکھنا۔

⑤ سر اور بدن کو آہستہ کھجلائیں۔ تاکہ بال نہ اکھڑنے پائیں۔

⑥ موذی جانور مثلاً دیوانہ کتا۔ سانپ۔ بچھو۔ چیل۔ کوا۔ چوہا مار سکتے ہیں۔

⑦ محرم مرغی بکرا وغیرہ ذبح کرکے ان کا گوشت کھا سکتا ہے، کہ عرفِ عام میں ان جانوروں کا ذبح کرنا شکار نہیں کہلاتا۔ اور اگر غیر محرم شکار کرکے اس سے محرم کی دعوت کرے۔ تو محرم اسے کھا سکتا ہے ہاں محرم کی اس شکار میں کسی قسم کی مدد نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ اشارہ تک نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کی اقسام

حج کی تین قسمیں ہیں۔یعنی حج کرنے کے تین طریقے ہیں :-

تمتع ـــ قِران ـــ مُفرد

تمتع :- اس کی صورت یہ ہے ۔ کہ حاجی میقات سے فقط عمرہ کا احرام باندھے، اور مکہ شریف حاضر ہو کر عمرہ ادا کرے ۔یعنی بیت اللہ کا طواف کرے ۔ پھر صفا مروہ کی سعی کر کے احرام کھول دے ۔حجامت بنوائے ۔ بال کتروائے ۔ نہائے اور خوشبو لگائے اور غیر محرم کی طرح رہے سہے ۔ پھر آٹھویں ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھ کر مناسک حج ادا کرے ۔

قِران :- حج قران کا یہ طریقہ ہے کہ میقات سے حج ، اور عمرہ، دونوں کی نیت کر کے احرام باندھیں، اور مکہ شریف پہنچ کر عمرہ ادا کریں بدستور سابق ۔یعنی طوافِ بیت اللہ اور صفا مروہ کی دوڑ ۔ اور احرام نہ کھولیں ۔جبکہ حج کے تمام مناسک پورے کر کے دس ذی الحجہ کو احرام کھولیں۔

مفرد :- یہ طریقہ اس طرح ہے کہ میقات سے صرف حج کی نیت سے احرام باندھیں اور مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف اور سعی کریں ۔ اور پھر تا اختتام حج احرام میں ہی رہیں، دسویں ذی الحجہ کو تمام حجاج کے ساتھ احرام کھول کر حلال ہوں ۔

کونسا طریقۂ حج آسان ہے؟

حج مفرد عام طور پر مقامی لوگوں کے لئے آسان ہے ۔ کہ ۸ ۔ ذی الحجہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو صبح احرام باندھ کر حج میں شامل ہو گئے۔ عمرہ کر لیا۔ یا عمرہ نہ بھی کیا۔ اور منیٰ میں ہی شمولیت کر لی۔ اور عرفات میں شرکت کر کے حج پورا کر لیا عمرہ بعد میں کر سکتے ہیں۔ اس صورتِ حج میں قربانی بھی واجب نہیں۔

قران کی صورت میں احرام کا زمانہ دراز ہونے کے سبب سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ میقات سے احرام باندھ کر مکہ پہنچ کر، عمرہ کر کے، تا اختتام حج احرام میں رہنا پڑتا ہے۔ اور اگر کوئی حرکت احرام کے منافی ہو گئی۔ تو کفارہ لازم آئے گا۔ اس حال کے پیشِ نظر حج قران کی تکمیل سے ہمکنار ہونا عزم و ہمت کے پیکروں کا کام ہے۔ بتوفیقہٖ تعالیٰ۔

تمتع حج کا بہت آسان طریقہ ہے۔ میقات سے محرم ہو کر بیت اللہ پہنچ جائیں۔ اور عمرہ سے فارغ ہو کر حلال ہو جائیں۔ اور ۸۔ ذی الحجہ کو پھر احرام باندھ کر ۱۰۔ ذی الحجہ کو کھول دیں۔ پس آفاقیوں کے لئے تمتع آسان اور محتاط صورت ہے۔

قران اور تمتع کی شکل میں قربانی واجب ہے اور مفرد میں واجب نہیں۔

حج کے مناسک

حاجی کو حج کی جن عبادات اور مناسک سے واسطہ پڑتا ہے وہ یہ ہیں:۔

① احرام:۔ میقات سے احرام باندھتے ہیں۔ حج میں داخل ہونے کا نشان ہے۔ اس کی تفصیل آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔

② طواف القدوم:۔ احرام باندھے ہوئے جب مکہ مکرمہ پہنچتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا جاتا ہے۔ اس شروع کے طواف کو طواف القدوم کہتے ہیں۔

طواف کا طریقہ طواف بیت اللہ شریف کے گرد پھرنے کو کہتے ہیں یہ خدا کی بہت بڑی عبادت ہے۔ طواف حجرِ اسود سے شروع کیا جاتا ہے۔ اس طرح کہ سب سے پہلے حجرِ اسود کو بوسہ دیتے ہیں۔ زیادہ ہجوم کے سبب اگر بوسہ نہ دیا جا سکے۔ تو کسی چھڑی سے پتھر کو چھو کر چھڑی چوم لیں اور اگر چھڑی نہ ہو تو پھر ہاتھ سے اشارہ کر کے ہاتھ کو چوم لیں۔ اس فعل کو استلام کہتے ہیں۔ حجرِ اسود سے شروع کر کے پورا چکر لگا کر حجرِ اسود تک آجائیں۔ یہ ایک چکر ہوا۔ جس کو اصطلاحِ شرع میں شوط کہتے ہیں۔ اب پھر حجرِ اسود کو چوم کر چکر لگائیں اور حجرِ اسود پر پہنچ کر چکر ختم کر دیں۔ اسی طرح سات چکر لگائیں۔ ہر بار حجرِ اسود پر ٹھہریں اور استلام کریں۔ نیز ہر چکر پر رکن یمانی کو مس کریں۔ خبردار! چومیں نہ۔ مس کرتے وقت دعا پڑھیں۔ جو اپنے مقام پر آگے لکھی ہوتی ہے۔ جب سات چکر پورے ہو جائیں۔ تو پھر مقام ابراہیم پر آکر دو رکعت نماز ادا کریں۔ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ قل ہو اللہ اور دوسری میں قل یا یہا الکافرون پڑھیں۔ پھر سلام پھیر کر مسنون دعا جو آگے مذکور ہے، بڑی عاجزی سے رو رو کر پڑھیں۔ اور بھی جو دعائیں چاہیں پڑھیں۔ اپنی زبان میں مانگیں۔ بس یہ ایک طواف ہے۔

ملاحظہ: ہر ہر موقع، اور مقام کی مسنون دعائیں تفصیل کے ساتھ آگے آرہی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) سعی :۔ طواف کے بعد باب السلام سے نکل کر مسعیٰ میں آجائیں مسعیٰ صفا مروہ کے درمیان دوڑنے کے راستہ کو بولتے ہیں۔ یہاں بھی سات پھیرے لگاتے جاتے ہیں۔ صفا اور مروہ پہاڑیوں پر اس کو سعی کہتے ہیں۔ اس کی تفصیل اور ہر موقع کی دعائیں آگے آرہی ہیں۔

(۴) آٹھویں ذی الحجہ کے دن اور نانویں کی رات کو منیٰ میں ٹھیرنا۔

(۵) وقوف عرفہ :۔ (میدانِ عرفات کی حاضری)

(۶) مزدلفہ میں رات گزارنا۔

(۷) رمی جمار۔ (شیطانوں کو کنکر مارنے)۔

(۸) حلق یا تقصیر :۔ (سر منڈانا یا بال کترانے)

(۹) طواف الافاضہ۔ (قربانی کرکے بیت اللہ آکر طواف کرنا)

(۱۰) ایامِ تشریق میں منیٰ میں رات گزارنا۔

(۱۱) طواف الوداع :۔ (مکہ سے رخصت ہوتے وقت آخری طواف کرنا)

(۱۲) قارن اور متمتع کا قربانی دینا۔

حج کے ارکان

اوپر آپ حج کے مناسک پڑھ چکے ہیں۔ ان میں سے تین حج کے ارکان ہیں۔ ان میں سے اگر کوئی رکن رہ جائے۔ تو حج ہوتا ہی نہیں ہے۔ وہ ارکان یہ ہیں :۔

(۱) احرام :۔ (یہ حج کی نیت ہی ہے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) وقوفِ عرفات (۹ - ذی الحجہ کو زوال کے بعد میدانِ عرفات میں حاضر ہونا)

(۳) طواف الافاضہ۔ (حج کے بعد قربانی کر کے طواف کرنا)۔

مکہ مکرمہ اور اُس کے متعلقات

مکہ مکرمہ بڑا بابرکت اور حرمت والا شہر ہے۔ بھلا کیوں نہ ہو۔ کہ قدوسِ لازوال نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:۔

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ فِیْہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (پ ۴ ع ۱)

"لوگوں کی عبادت کے لئے جو پہلا گھر ٹھہرایا گیا وہ یہی ہے۔ جو (شہر) مکہ میں ہے۔ برکت والا اور دنیا جہان کے لوگوں کے لئے موجب ہدایت، اس میں (بزرگی کی) بہت سی کھلی ہوئی نشانیاں ہیں۔ (ان میں سے) ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ اور جو اس گھر میں آ داخل ہوا۔ امن میں آگیا۔ اور لوگوں پر فرض ہے۔ کہ خدا کے لئے اس گھر کا حج کریں۔ جس کو اس تک پہنچنے کا مقدور ہو۔ اور جو (مقدور رکھتے پیچھے نعمت کی) ناشکری کرے۔ (اور حج کو نہ جائے)۔ تو اللہ دنیا جہان سے بے نیاز ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوا کہ دنیا کے بتکدے میں سب سے پہلا گھر خدا کی عبادت کے لئے بیت اللہ شریف، مکہ مکرمہ میں ہے۔ پھر کتنی عزت اور حرمت والا ہوا شہر مکہ! — پھر ارشاد فرمایا:۔

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ (پ۱۷ ع ۱۱)

"اور (اے پیغمبرؐ وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے ابراہیم (کی عبادت) کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کردی (اور حکم دیا) کہ ہمارے ساتھ کسی چیز کو شریک (خدائی) نہ کرنا۔ اور ہمارے (اس) گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع (اور) سجدہ کرنے والوں (یعنی نمازیوں) کے لئے صاف ستھرا رکھنا"

پھر فرمایا:۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ (پ۳۰ ع ۱۵)

(اے پیغمبرؐ) ہم اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتے ہیں۔ اور تم اس شہر میں داخل ہونے والے ہو"

کس قدر عزت والا ہے شہر مکہ۔ جس کی اللہ رب العزت قسم کھاتا ہے — مزید ارشاد ہوتا ہے:۔

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (پ۲۰ ع ۹)

"کیا ہم نے ان کو حرم (مکہ) میں جہاں (ہر طرح کا) امن (و اطمینان)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جگہ نہیں دی۔ کہ ہر قسم کے پھل یہاں کھچے چلے آتے ہیں؟ (گھر بیٹھے ان کو پہنچتا ہے) رزق ہمارے ہاں سے۔ و لیکن اکثران میں (اس نعمت کی قدر) نہیں جانتے۔"

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰہُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاکِفُ فِیْہِ وَ الْبَادِ ط وَ مَنْ یُّرِدْ فِیْہِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْہُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ہ (پ۱۷ ع ۱۰)

"جو لوگ کفر کرتے اور (لوگوں کو) خدا کے رستے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں۔ جس کو ہم نے مقرر کیا ہے واسطے لوگوں کے (معبد) برابر ہیں۔ وہاں کے رہنے والے، اور باہر سے آنے والے، اور جو کوئی ارادہ کرے اس (مسجد الحرام) میں گمراہی کا ساتھ ظلم کے، چکھائیں گے ہم اس کو عذاب درد دینے والا۔"

غرض قرآن و حدیث میں بیت اللہ شریف اور مکہ مکرمہ کی بڑی فضیلت اور بزرگی آئی ہے۔ حضرت انورؐ جب ہجرت کر کے جانے لگے۔ تو مکہ سے نکلتے وقت فرمایا:۔

وَاللّٰہِ اِنَّکَ لَاَحَبُّ الْبِقَاعِ اِلَی اللّٰہِ وَ لَوْ لَا اِنِّیْ اُخْرِجْتُ مِنْکَ مَا خَرَجْتُ۔ (ترمذی۔ نسائی)

"اے مکہ! خدا کی قسم تو روئے زمین میں بہترین زمین ہے۔ تو اللہ کو بہت پیارا ہے۔ اگر میں یہاں سے مجبور کر کے نکالا نہ جاتا تو کبھی نہ نکلتا۔"

یہ بھی حضورؐ نے فرمایا۔ کہ شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس شہر (مکہ) میں اس کی عبادت کی جائے۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں۔ کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس شہر (مکہ) کو خدا تعالیٰ نے حرم بنایا ہے، لہذا یہاں کے کانٹے نہ کاٹے جائیں۔ نہ یہاں کے شکار کو بھگایا جائے، اور نہ گری ہوئی چیز اٹھائی جائے۔ (بخاری شریف)

ثابت ہوا کہ مکہ مکرمہ بڑی عزت اور حرمت والا، بڑا بابرکت شہر ہے، اس کی خوبیاں اور برکتیں بیان سے باہر ہیں۔ اپنے معنوی لازوال حسن کے علاوہ دیکھنے میں بھی بڑا بارونق اور شاندار شہر ہے۔ آجکل اس کی آبادی سات لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ اکثر آبادی جدید طرز کی ہے۔ اور مکانات کئی کئی منزلوں کے ہیں۔ گو یہ پہاڑی علاقہ ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں زراعت، اور کاشتکاری نہیں ہوتی۔ لیکن یہاں کے رہنے والے خدا کے فضل سے ہر قسم کے انلج کے ذخائر پاتے، اور دنیا جہان کے پھل کھاتے ہیں۔ کیونکہ دنیا کے گوشے گوشے سے ہر چیز یہاں کھچی چلی آتی ہے۔ یہ اُمّ القریٰ ہے (بستیوں کی ماں)۔ روئے زمین کی بستیاں ماں کی فرماں بردار، اور خدمت گار ہیں۔ سب ہی اس پر مرنے مٹنے کو تیار، اور جاں نثار ہیں۔ عجب عزت، اور حرمت ہے مکہ مکرمہ کی۔

مکہ مکرمہ کے محلّے، اور بازار

مکہ مکرمہ کے مشہور محلّے یہ ہیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعب بنی عامر۔ النقا۔ اجیاد۔ الغرارہ۔ الشامیہ، جرول السلیمانیہ۔ سوق اللیل۔ مسفلہ۔ محلۃ الباب۔ القشاشیہ۔

اور مشہور بارونق بازار یہ ہیں:۔

باب السلام۔ شارع اجیاد۔ شارع امیر فیصل۔ شارع سویقہ۔ شارع المسعیٰ۔ سوق المعلاۃ۔ شارع الجفالی۔

مکہ کے مقدس مقامات

مسجد الحرام مکہ مکرمہ کے شرعی مقدس مقامات میں سب سے بڑھ کر اہمیت مسجد الحرام کو ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ مسجد الحرام میں ایک نماز پڑھنا ایک لاکھ نماز کا ثواب رکھتا ہے۔ (مشکوٰۃ) معلوم ہوا کہ روئے زمین پر کوئی مسجد اس سے زیادہ فضیلت اور درجہ والی نہیں ہے۔ سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا وہ یہی مسجد ہے۔ اسی کے متعلق خدا نے فرمایا ہے۔

وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (پ ۱۷ ع ۱۰)

"جو کوئی اس میں الحاد اور ظلم کا ارادہ کرے گا۔ ہم اس کو دردناک عذاب چکھائیں گے۔"

مسجد الحرام کے دروازے مسجد کے اندر چاروں طرف سقف برآمدہ ہے جو ہر طرف سے چھتیس فٹ کے قریب چوڑا ہے۔ اور مسجد کے چوبیس دروازے ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمال کے آٹھ دروازے

باب العتیق۔ باب الزمامیہ۔ باب الباسطیہ۔ باب القطبی باب الزیادہ۔ باب المحکمہ۔ باب السلیمانیہ۔ باب الدریبہ۔

جنوب کے سات دروازے

باب النساء۔ باب البغلہ۔ باب الصفا۔ باب الرحمۃ۔ باب اجیاد۔ باب النکیہ۔ باب الحمیدیہ۔

مشرق کے پانچ دروازے

باب السلام۔ باب قائیتبای۔ باب النبی۔ باب العباس۔ باب علی۔

مغرب کے چار دروازے

باب الوداع۔ باب ابراھیم۔ باب الداؤدیہ۔ باب العمرۃ۔

اذان کے سات مقامات

یہ سات جگہیں اذان کے لئے مقرر کی گئی ہیں:۔

باب السلام۔ باب الزیادہ۔ باب المحکمہ۔ باب العمرۃ۔ باب علی۔ باب الوداع۔ باب قائیتبای۔

مسجد الحرام کے مشتملات

بیت اللہ بیت اللہ شریف مسجد الحرام کے اندر وسط میں واقع ہے۔ یہ روئے زمین کے مسلمانوں کا قبلہ ہے۔ اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سطح زمین سے کافی اونچی ہے۔ اور مربع شکل کا ہے۔ سب سے پہلے اسے حضرت آدم علیہ السلام نے بنایا تھا۔ پھر حضرت شیث علیہ السلام کے زمانے میں اس کی دیواریں پھٹ گئیں۔ تو انہوں نے اس کی تعمیر کی۔ پھر طوفانِ نوح میں اس کو بہت نقصان پہنچا۔ اور آہستہ آہستہ ساری عمارت منہدم ہو گئی، اور لوگ اسی حالت میں اس کا طواف کرتے رہے، یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بعثت ہوئی۔ پھر خدا نے ان کے ہاتھ سے اس کی تعمیر مکمل کرائی۔ جس کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے۔ تقریباً گیارہ سو سال کے بعد پھر یہ تعمیر گر گئی۔ اور عمالقہ نے پھر اس کو بنایا۔ اس کے بعد بنو جرہم نے بنایا۔ (اس وقت رحمتِ عالم ﷺ کی عمر شریف ۳۵ برس کی تھی) تعمیر قریش کے بیاسی برس بعد حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے بنایا۔ اس کے بعد ۷۴ھ میں مروان بن حکم کے کہنے پر حجاج بن یوسف نے قریش کی بنیادوں پر اس کی تعمیر کی۔ اس کے بعد آٹھ سو چھیاسی سال تک یہ عمارت درست رہی۔ ۹۶۰ھ میں پھر اس کی مرمت سلطان سلیمان احمد نے کرائی۔ پھر ۱۰۳۱ھ میں سلطان احمد بن سلطان محمد نے اس کی مرمت کرائی۔ پھر اٹھارہ سال بعد ایک سیلاب آیا۔ اور اس سے تعمیر کعبہ کو نقصان پہنچا۔ اس دفعہ مرمت کا شرف سلطان مراد عثمانی کو حاصل ہوا۔ ۱۰۴۰ھ سے لیکر آج تک وہی عمارت ہے۔ جسے سوا تین سو سال ہو گئے ہیں۔ پھر جب سے سلطان ابن سعود کو خدا تعالےٰ نے کعبۃ اللہ کا نگران بنایا ہے۔ جو کچھ اس نے بیت اللہ شریف، مسجد الحرام، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، اور سارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجاز کی خدمت کی ہے۔ اور جو ترقیاں اور اصلاحیں ان سے معرض ظہور میں آتی ہیں، اسے دیکھ کر سارا جہان تحسین و آفرین کہہ رہا ہے۔ اور دنیا جہان کے مسلمان دست بدعا ہیں کہ خدا آلِ سعود کو تا نور نیرین حجاز کا والی و نگران رکھے۔ سلطان ابن سعود نور اللہ مرقدہ کے بعد ان کے بیٹے امیر فیصل اکمل سلطان حجاز ہیں۔ نہیں۔ خادم حجاز! ایدہ اللہ تعالیٰ

کعبۃ اللہ کے چار رکن کعبہ شریف کے مشرق کی طرف دروازہ ہے جسے عام طور پر ایام تشریق میں کھولتے ہیں اور بحور جلاتے ہیں۔ اس وقت زائرین کو اندر داخل ہونے کی اجازت ہوتی ہے۔ کعبہ شریف کے چار رکن ہیں۔ ایک رکن عراقی ہے۔ جو شمال کی طرف ہے۔ دوسرا رکن شامی جو مغرب کی طرف ہے۔ تیسرا رکن یمانی جنوب کی طرف اور چوتھا رکن اسود مشرق کی طرف۔

بیت اللہ شریف کا غلاف سیاہ رنگ کا ریشمی ہوتا ہے۔ جس پر "اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ" اور "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" مصری رسم الخط میں کڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اور بھی کئی آیات حج کے بارے میں ہوتی ہیں۔ یہ غلاف ہر سال عیدالاضحیٰ کو صبح کے وقت تبدیل کرتے ہیں۔

حجر اسود یہ ایک بیضوی شکل کا پتھر ہے۔ جس کا رنگ سیاہ ہے۔ اور اس میں ہلکی سی سرخی کی جھلک بھی پائی جاتی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب خانہ کعبہ کی دیوار کے ایک کونے میں نصب کیا تھا۔ کیا شان ہے اس کو لینے کی۔ اور اس پتھر سے طواف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شروع کرتے تھے۔ جب سارا چکر لگا کر حجرِ اسود تک آجاتے۔ تو ایک شوط یعنی چکر شمار کیا جاتا۔ اس پتھر کے متعلق حدیث شریف میں بڑی فضیلت آئی ہے۔

حضرت ابن عباس رضؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

نَزَلَ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَ هُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتْهُ خَطَايَا بَنِيْ اٰدَمَ۔

(رواہ احمد والترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح)۔

"فرمایا حضورؐ نے حجرِ اسود بہشت سے اترا، اور وہ دودھ سے زیادہ سفید تھا۔ پس اولاد آدم کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا۔"

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجَرِ وَاللّٰهِ لَيَبْعَثَنَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَهٗ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهٖ يَشْهَدُ عَلٰى مَنِ اسْتَلَمَهٗ بِحَقٍّ۔ (رواہ الترمذی و ابن ماجہ و الدارمی)

"حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرِ اسود کے بارے میں فرمایا۔ خدا کی قسم اللہ تعالیٰ ضرور اٹھائے گا حجرِ اسود کو قیامت کے دن۔ اس کی دو آنکھیں ہونگی۔ جن کے ساتھ دیکھے گا۔ اور زبان ہوگی جس کے ساتھ بولے گا۔ (اور پھر) اس شخص کے لئے گواہی دے گا۔ جس نے اسے بوسہ دیا ہوگا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَاقُوْتَتَانِ مِنْ يَاقُوْتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللّٰهُ نُوْرَهُمَا وَلَوْ لَمْ يَطْمِسْ نُوْرَهُمَا لَاَضَاءَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم بہشت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں۔ خدا تعالیٰ نے دنیا میں کسی مصلحت کی بنا پر) انکی روشنی کو دور کردیا۔ اور اگر ان کی روشنی دور نہ کرتا۔ تو وہ مشرق اور مغرب کے مابین کو روشن کر دیتے۔"

حجرِ اسود کا استلام

حجرِ اسود پر دونوں ہونٹوں کو رکھ کر بوسہ دینا۔ یا ہاتھ کو اس پر رکھ کر ہاتھ کو چوم لینا۔ یا ہاتھ کو دور سے حجرِ اسود کی طرف اشارہ کرکے اسے چوم لینا۔ یہ فعل استلام کہلاتا ہے۔ اگر بھیڑ نہ ہو۔ تو منہ سے حجرِ اسود کو چومیں۔ منہ سے چومنے کی وقت ہو تو ہاتھ لگا کر ہاتھ کو چومیں۔ بہت ہجوم ہو تو چھڑی سے چھو کر چھڑی کو چوم لیں۔ رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ سب صورتیں ثابت ہیں احادیث ذیل ملاحظہ ہوں۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرِ اسود کی طرف منہ کرکے اپنے لب مبارک اس پر رکھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیئے۔ اور دیر تک روتے رہے۔ پھر جب آپ نے منہ اٹھا کر دیکھا۔ تو حضرت عمر بن خطاب رضؓ کھڑے رو رہے تھے حضورؐ نے فرمایا۔ عمرؓ! اس مقام پر آنسو بہانے چاہئیں۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابی طفیل عامر ابن واثلہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو حجرِ اسود کے طواف میں دیکھا کہ (لوگوں کے ہجوم کے سبب) آپ ایک لکڑی سے اس کو چھو کر لکڑی کو بوسہ دیتے جاتے تھے۔ (ابن ماجہ)

طواف کہاں سے شروع کیا جائے؟ حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طواف حجرِ اسود سے شروع کرتے۔ اور حجرِ اسود پر ہی ختم کرتے۔ (ابن ماجہ)

استلام خدا کی عبادت ہے، کوئی یہ خیال نہ کرے۔ کہ حجرِ اسود کو چومنا اس کی پرستش ہے، ایسا خیال یا اعتراض باطل ہے۔ کیونکہ کسی چیز کو محض بوسہ دینا ہرگز پرستش یا عبادت نہیں ہو سکتا۔ چومنا اور بوسہ دینا البتہ محبت کی علامت ضرور ہے۔ والدین، اولاد کو چومتے ہیں۔ کیا یہ اولاد کی عبادت ہے؟ ہرگز نہیں! خاوند کا بیوی کو بوسہ دینا۔ کیا اس کی پرستش ہے؟ کبھی نہیں! پھر حجرِ اسود کو چومنا کس منطق کی رو سے اس کی پرستش ہو سکتی ہے؟

دراصل بات یہ ہے۔ کہ خانہ کعبہ قبلہ ہے۔ ایک جہت ہے۔ جس کی طرف منہ کر کے روئے زمین کے مسلمان نماز پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر جب وہ حج کو جاتے ہیں۔ اس قبلہ کو آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ ہاں خدا کے گھر پہنچتے ہیں۔ تو خدا کی عظمت و جلال، شاہنشاہیت، اور احکم الحاکمیت کے پیشِ نظر فرطِ محبت سے (شریعت کے قاعدے کے مطابق) اس کے گھر کے چکر لگانے شروع کر دیتے ہیں۔ محبوب حقیقی کے دوارے کا طواف کرنے لگ جاتے ہیں۔ نشۂ محبت میں سرشار ہو کر اچھلتے ہیں۔ (یہی رمل[1] ہے) چکر پر چکر لگاتے ہیں۔ کہ کسی طرح اس پر "نظر" پڑ جائے۔ کبھی اس کے گھر کی دیوار (رکنِ یمانی) کو ہاتھ لگاتے ہیں۔ کبھی دوسری دیوار (ملتزم) سے جوشِ محبت میں چمٹ جاتے ہیں۔ رو رو کر، اس کے فراق میں آنسو بہاتے ہیں۔ پھر بے تابی میں حجرِ اسود کو چومنے لگ جاتے ہیں۔ اور چومتے چومتے اشکوں کی برکھا سے اسے نہلا دیتے ہیں۔ ہر ہر قدم گام اور مقام پر، ہر ہر حرکت، اور سکون پر ربِ لایزال کی محبت کے مسنون نغمے گاتے ہیں۔

گریباں چاک کردہ عشاق بے تاب و بے حال ہو ہو کر اس کے گھر میں مارے مارے پھرتے ہیں کہ کہیں مل جائے!!

---

[1] طوافِ قدوم کے پہلے تین چکروں میں رمل ہے۔ قدم چھوٹے چھوٹے اٹھا کر تیز چال چلنا رمل کہلاتا ہے۔ اس سے کفار پر رعب طاری ہوا تھا۔ اور غلاموں کا اس چال سے اپنے معبود برحق پر قربان ہو ہو جانا۔ اس کی رضا و رحمت کے خزانے لوٹنا ہے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب بتائیے۔ کہ کیا یہ حجرِ اسود کی پوجا ہے؟ نہیں! بلکہ یہ تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی محبت کے متوالے اس کے گھر کے پتھر سے چمٹ چمٹ کر رو رو کر اسے چوم چوم کر ازل و ابد کی بادشاہی کے یکتائے حسن پر جان فدا[1] کر رہے ہیں۔ یہ عبادت ہے۔ مسنون عبادت جو اس کے نحیف و نزار، اور غلام بجا لا رہے ہیں۔

ہنگامِ استلام حضرت عمرؓ کے الفاظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے جو صحابہؓ کو قرآن سنایا اور سمجھایا تھا۔ اس سے ان کے دلوں میں توحید کوٹ کوٹ کر بھر چکی تھی۔ خدا کی وحدانیت کے جو لبریز جام شمع نبوت کے پروانوں نے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں نوش جان کئے تھے۔ ان کا کیف و سرور ان کے ایمان میں تا زیست سوا رہا۔ امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب حجرِ اسود کو بوسہ دیتے تھے تو انہوں نے جو الفاظ اس وقت فرمائے، وہ رہتی دنیا تک شکوک و اوہام کی ظلمتوں میں

---

[1] یہ بات کا النقش فی الحجر کر لیں، کبھی نہ بھولیں، کہ کسی شخص کو یہ اختیار اور حق حاصل نہیں کہ وہ خدا کو خوش کرنے کیلئے اپنی طرف سے کوئی طریقہ، ادب، شکر، کوئی طرز عبادت نکالے یا بتائے، ایسا کرنا خدا سے بغاوت اور مقابلہ رسالت ہے۔ خدا تعالیٰ صرف ان ہی طریقوں اور عملوں سے خوش ہو سکتا ہے۔ جن پر رحمتِ عالم کی سنت کی مُہر ہوگی، حج کے جتنے مناسک، عبادات اور کام ہیں یہ مسنون ہونے کے لحاظ سے صرف حج کے لئے ہی مخصوص ہیں۔ مقاماتِ حج کے سوا دنیا کا کوئی حصہ، کوئی مقام، کوئی مزار کوئی خانقاہ کوئی بھی جگہ ان کا محل نہیں بنے نہ ہو سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روشنی کا مینار ثابت ہوں گے۔ حضرت عابس بن ربیعہ رضی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو میں نے دیکھا وہ حجرِ اسود کو بوسہ دیتے تھے اور کہتے تھے:۔

اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اَنَّکَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْلَا اَنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُ مَا قَبَّلْتُکَ۔ (بخاری مسلم)

"(حجرِ اسود!) بے شک میں جانتا ہوں۔ کہ تحقیق تو ایک پتھر ہے۔ نہ نفع پہنچا سکتا ہے، نہ ضرر، اور اگر نہ دیکھا ہوتا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے، تو نہ بوسہ دیتا میں تجھ کو"

غور فرمائیں۔ کہ کتنے واضح الفاظ میں حضرت عمرؓ نے توحید کو نکھارا ہے، اور صاف کہہ دیا ہے کہ حجرِ اسود! تو نفع اور نقصان کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ یعنی اس لالچ سے میں تجھے بوسہ نہیں دیتا ہوں کہ تو مجھے رزق۔ مال، دولت، صحت عطا کر سکتا ہے۔ یا اس خوف سے نہیں چومتا ہوں کہ تو مجھ پر افلاس، غریبی، بھوک، ننگ، یا بیماری طاری کر سکتا ہے۔ حجرِ اسود! میں تو تجھے صرف اس لئے بوسہ دیتا ہوں کہ تجھ پر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لب مبارک رکھے تھے۔ میں تو اتباعِ سنت کی غرض سے بوسۂ رسولؐ کے معتبر مقام کو چومتا ہوں۔ اگر سرورِ رسولاں صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا دہن پاک تجھے شرفِ استلام نہ بخشتا۔ تو عمر رضی اللہ عنہ اصلاً تیرے استلام کا قصد نہ کرتا۔

پس جس طرح خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا، حج کے لئے احرام باندھنا، بیت اللہ کا طواف کرنا، صفا مروہ کی سعی کرنا، رکن یمانی کو چھونا۔ ملتزم سے چمٹنا، جمرات کو کنکریاں مارنا، خدا کی عبادت کے طریقے ہیں۔ ایسے ہی حجرِ اسود کی طرف ہاتھ یا چھڑی سے اشارہ کر کے ان کو چومنا، یا اسے چھونا، بوسہ دینا۔ اس پر سر رکھ کر خدا کے حضور، با دیدۂ تر سجدہ کرنا، معبود لازوال کی عبادت کا طریقہ ہے۔ نہ کہ پتھر کی عبادت! دیکھئے! رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

اِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَ رَمْيُ الْجِمَارِ لِاِقَامَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ (ترمذی۔ ابوداؤد)

"بیت اللہ کا طواف، صفا مروہ کی سعی، جمرات کو کنکریاں مارنا، یہ سب کام خدا کو جدا جدا طریقوں سے یاد (عبادت) کرنے کے لئے (شریعت کی طرف سے) مقرر کئے گئے ہیں۔"

میزابِ رحمت میزاب پرنالے کو کہتے ہیں۔ کعبۃ اللہ مضبوط پتھروں سے بنا ہوا ہے۔ اس کا فرش سنگِ مرمر کا ہے۔ اور اس کی شمالی دیوار پر خالص سونے کا بنا ہوا میزاب (پرنالہ) ہے۔ اس کا پانی حجرِ اسمٰعیل پر گرتا ہے، میزاب کی دیوار چار انگل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلند ہے۔ ایک بالشت چوڑا اور دو ہاتھ دیوار سے باہر ہے۔

حطیم حطیم کو حجرِ اسمٰعیل بھی کہتے ہیں۔ یہ حطیم نصف دائرہ کی شکل کی ایک دیوار ہے۔ جس کا ایک کنارہ رکن شامی کے پاس ختم ہوتا ہے۔ اور دوسرا رکن عراقی کے پاس۔ حطیم بھی خانہ کعبہ کی حد میں شامل ہے۔ خانہ کعبہ بناتے وقت قریش نے خرچ کی کمی کے سبب اسے چھوڑ دیا تھا۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ کہ کیا حطیم خانہ کعبہ میں داخل ہے؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں! میں نے عرض کیا۔ پھر انہوں (قریش) نے اس کو کعبہ میں کیوں داخل نہ کیا۔ فرمایا! تیری قوم کے پاس خرچ کی کمی ہو گئی تھی۔ (بخاری شریف)

حطیم اور کعبہ کے اندر نماز پڑھنا برابر ہے

حضرت عائشہؓ صدیقہ فرماتی ہیں۔ کہ مجھے شوق تھا۔ کہ خانہ کعبہ کے اندر جا کر نماز پڑھوں۔ حضورؐ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے حطیم میں داخل کر دیا۔ اور فرمایا۔ کہ جب تم بیت اللہ کے اندر داخل ہونا چاہو تو حطیم میں نماز پڑھ لیا کرو۔ کیونکہ حطیم بھی بیت اللہ کا ایک حصہ ہے۔ تیری قوم نے تعمیرِ کعبہ کے وقت اسے (خرچ کی تنگی کے باعث) بیت اللہ سے علیحدہ کر دیا تھا۔

(ابو داؤد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کعبۃ اللہ کے اندر نماز پڑھنا

حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان رض کہتے ہیں۔ کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ شریف کے اندر جا کر کیا کام کیا تھا۔ تو حضرت عمر رض نے کہا حضور نے دو رکعت نماز پڑھی تھی۔ (ابوداؤد)

مُلاحظہ:۔ اس سے اوپر کی حدیث میں آپ پڑھ آئے ہیں۔ کہ حضورؐ نے حضرت عائشہ رض کو فرمایا۔ اگر تم بیت اللہ کے اندر داخل ہونا چاہو۔ تو حطیم میں نماز پڑھ لیا کرو۔ کیونکہ حطیم بھی بیت اللہ کا ایک حصہ ہے۔" اس ارشادِ نبویؐ کے پیشِ نظر بیت اللہ میں نماز پڑھنا یا حطیم میں پڑھنا ایک ہی بات ہے۔ پھر حاجیوں کو چاہئے۔ کہ بیت اللہ کے اندر داخل ہونے کے لئے ایک دوسرے کو دھکے نہ دیں، کہ ان کے ہجوم میں بہتوں کو ایذا پہنچتی ہے۔ کئی اژدحام میں مسلے جاتے ہیں۔ کعبۃ اللہ میں اس طرح دھکے دینا، اور ایذا پہنچانا بہت بُرا کام ہے۔ ان کو اندر داخل ہونے کی بجائے حطیم میں نماز پڑھ لینی چاہیئے۔

مقامِ ابراہیم مقامِ ابراہیم ایک پتھر ہے۔ جو آج سے ساڑھے چار ہزار سال کی یادگار ہے۔ اس پر حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاؤں کے نشان موجود ہیں۔ جب حضرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم علیہ السّلام نے اس پر کھڑے ہو کر خانہ کعبہ کی تعمیر کی، یا اذان دی۔ تو خدا کی قدرت سے ان کے نشانِ قدم اس پر نقش ہو گئے۔ اس پتھر پر کئی دور گزرے ہیں۔ مدتوں یہ پتھر باہر پڑا رہا۔ اس پر مینہہ برستا رہا۔ اور دھوپ پڑتی رہی۔ سیلاب کے تھپیڑوں کی زد میں رہا۔ آخر اس کو ایک جگہ محفوظ کر دیا گیا۔ چنانچہ آج کل یہ پتھر ایک لکڑی کے صندوق میں بند ہے۔ اس پر ریشم کا غلاف چڑھا ہوا ہے۔ جس پر قرآنی آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔ تابوت کے ارد گرد پیتل کی جالی چڑھی ہوئی ہے۔ اور اس کے سامنے مشرق کی سمت ایک خوب صورت مربع شکل کا قبہ بنا ہوا ہے۔ جس کے چار ستون ہیں۔ یہاں طواف کے دو نفل پڑھتے ہیں۔ حضورؐ نے طواف کر کے اس جگہ دو رکعت پڑھی تھیں۔

مطاف طواف کرنے کی جگہ۔ یہ بیت اللہ شریف کے چاروں طرف ایک گول چکر کی شکل میں دس گز چوڑا راستہ ہے۔ حجاج یہاں ہی طواف کرتے ہیں۔ نیچے سنگِ مرمر کا فرش لگا ہوا ہے۔ اور سارا چکر رات کو بجلی کے قمقموں سے بقعۂ نور بن جاتا ہے۔

ملتزم یہ جگہ بابِ کعبہ اور حجرِ اسود کے درمیان ہے۔ یہاں کعبہ کی دیوار سے چمٹ کر، رو رو کر دعائیں مانگی جاتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی لئے اس کو ملتزم[1] کہتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن صفوان کہتے ہیں۔ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا۔ تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ دروازہ سے حطیم تک بیت اللہ سے چمٹے ہوتے ہیں۔ اور وہ اپنے رخساروں کو بیت اللہ سے لگائے ہوئے تھے۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان تھے۔ (ابوداؤد)

حضرت شعیبؒ کہتے ہیں۔ کہ میں نے حضرت عبداللہ رضؓ کے ساتھ طواف کیا۔ جب ہم کعبہ کے پیچھے پہنچے۔ تو میں نے انہیں کہا۔ آپ پناہ نہیں مانگتے۔ وہ فرمانے لگے۔ ہم دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ پھر انہوں نے حجرِ اسود کو بوسہ دیا۔ اور حجرِ اسود اور کعبہ کے دروازہ کے درمیان کھڑے ہوئے۔ اس طرح کہ سینہ، منہ، دونوں بازو، اور ہتھیلیاں، پھیلا کر (ملتزم پر) رکھ دیں۔ اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح چمٹے ہوئے دیکھا تھا۔ (ابوداؤد)

پس اسی طرح ملتزم پر چمٹ کر، رو رو کر، نہایت گڑگڑا کر دعائیں مانگنی چاہئیں۔ دین اور دنیا کی سب ہی حاجتیں خدا سے طلب کریں۔

معجن یہ باب کعبہ کے نیچے ایک گڑھا سا ہے۔ چار ہاتھ لمبا، دو ہاتھ چوڑا۔ اسی کو مصلیٰ جبریل بھی کہتے ہیں، یہ وہ

---

[1] جب بھی دل چاہے اور موقع ملے۔ تو ملتزم پر چمٹ کر روئیں اور دعائیں مانگیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ ہے۔ جہاں جبریل علیہ السّلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلی مرتبہ نماز پڑھائی تھی۔ جیسا کہ حدیث مشکوٰۃ میں حضورؐ خود فرماتے ہیں۔ اَمَّنِیْ جِبْرَاءِیْلَ عِنْدَ الْبَیْتِ۔ جبریل نے مجھے خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھائی۔

باب بنی شیبہ نصف دائرہ کی شکل کا ایک دروازہ ہے۔ مقامِ ابراہیم کے سامنے۔ حضورؐ اس دروازے سے اندر آتے، اور باہر نکلتے تھے۔

منبر یہ منبر مقام ابراہیم کے شمال کی طرف ہے۔ ۹۹۶ھ میں اس کو سلطان سلیمان خاں عثمانی نے بنایا تھا۔ سنگِ مرمر سفید کا بنا ہوا ہے۔ تین نشستیں ہیں۔ ۳۳۔ فٹ اونچی چھت سونے اور چاندی کے پانی سے منقش ہے۔

چاہِ زمزم چاہ زمزم کا واقعہ بڑا مشہور ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام اپنے شیر خوار بچے اسمٰعیل علیہ السّلام اور ان کی والدہ ہاجرہ کو خدا کے حکم سے یہاں چھوڑ گئے تھے۔ اس جگہ پانی کا نام و نشان نہ تھا۔ مارے پیاس کے حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کی حالت بہت نازک ہوگئی۔ تو جبریل علیہ السّلام نے آکر یہاں ایڑی[1] ماری۔ تو

---

[1] عام مشہور ہے کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام نے ایڑی ماری تھی تو چشمہ جاری ہوا تھا۔ یہ غلط ہے۔ صحیح بخاری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السّلام نے ایڑی ماری تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی کا چشمہ جاری ہو گیا۔ بس یہی چاہِ زمزم ہے۔ حضرت ہاجرہؓ اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اس پانی کو پیتے تھے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد صحیح بخاری میں موجود ہے، کہ "یہ پانی ان کو پانی کا کام بھی دیتا تھا اور غذا کا بھی"

آبِ زمزم حجاج خوب سیر ہو کر پیتے ہیں۔ جو روحانی اور جسمانی دونوں قسم کی بیماریوں کے لئے شفا ہے۔

چار مصلّے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات پاک میں صحابہؓ تابعینؒ اور تبع تابعینؒ کے نیک زمانوں میں مسجد الحرام میں نماز کے لئے صرف ایک ہی مصلّے تھا۔ جہاں صرف ایک ہی امام کے پیچھے سب نماز پڑھتے تھے۔ یہ بات اسلام کس طرح گوارا کر سکتا ہے کہ نماز کے لئے مسجد میں چار مصلّے ہوں۔ اور چار امام اپنے اپنے مصلّے میں کھڑے ہو کر پانچوں وقت کی نماز علیحدہ علیحدہ پڑھائیں، افسوس! جو دین تفرقے مٹانے کے لئے آیا تھا۔ اس میں مسلمانوں نے آپ تفرقے ڈال دیئے۔ اس طرح کہ چوتھی یا پانچویں صدی میں تقلید جاری ہوئی۔ تقلید نے چار مذہب بنا ڈالے۔ حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی۔ آخر خاندان چراکسہ کے بادشاہ نے ان مقلدوں کے نماز پڑھنے کے لئے بیت اللہ کے اندر چار مصلّے بنا دیئے شافعی مصلّے پر شافعی امام جماعت کرا رہا ہے۔ تو حنفی مذہب والے بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہ اُس کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ انہوں نے اپنے حنفی مذہب کے امام کے پیچھے پڑھنی ہے اسی طرح چاروں مذاہب کے لوگ نماز اپنے اپنے مذہب کے امام کے پیچھے پڑھتے رہے۔

مسلمانوں کے لئے یہ بات باعثِ ندامت ہے۔ کہ وہ کعبۃ اللہ میں بھی اکٹھے ہو کر ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے کو تیار نہ ہوئے۔ اللہ نے اپنے گھر میں ایک ہی مصلّٰی مقرر کیا۔ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى ۔ لیکن انہوں نے بیت اللہ میں چار مصلّٰے بنا لئے۔ افسوس! ۔

اللہ تعالیٰ سلطان عبد العزیز آلِ سعود کی قبر کو نور سے بھرے کہ اس نے ۱۳۴۳ھ میں مسجد الحرام سے اس بدعت کو مٹا دیا۔ اور مسلمانوں کو ایک ہی امام کی اقتداء میں نماز پڑھنے کا حکم دے دیا۔ چنانچہ اب تمام مسلمان ایک ہی امام کے پیچھے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور چاروں مصلّوں کا نام و نشان تک مسجد الحرام میں نہیں ہے۔

مسجد الحرام میں لاؤڈ سپیکر اور بجلی کے قمقمے

حکومتِ سعودیہ نے مسجد حرام میں لاؤڈ سپیکر نصب کرا دیئے ہیں۔ جن پر اذان، صلوٰۃ، اور خطبہ دیا جاتا ہے۔ اور رات کو حرم میں بجلی کے قمقمے جلتے ہیں۔ جن سے سارا حرم جگمگا اٹھتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکہ مکرمہ کے بعض دیگر مقامات

غار حرا مکہ سے عرفات کو جائیں۔ تو راستے میں سڑک کے قریب ایک پہاڑ جبل نور آتا ہے۔ بیت اللہ سے آدمی پیدل چلے۔ تو ڈیڑھ پونے دو گھنٹہ میں یہاں پہنچ جاتا ہے۔ اس پہاڑ کی چوٹی پر غار حرا واقع ہے۔ یہ غار پندرہ فٹ لمبا، اور دس فٹ چوڑا ہے۔ ہمارے پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ و سلم نبوّت سے پیشتر اسی غار میں جاکر اللہ سے لو لگا کر بیٹھا کرتے تھے۔ اور اسی مقدس غار میں حضور پُر نور صلے اللہ علیہ و سلم کے سر پر نبوّت کا تاج رکھا گیا۔ یعنی سب سے پہلی وحی کا نزول ہُوا۔ جو یہ ہے:-

www.KitaboSunnat.com

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝ (پ ۳۰)

(اے پیغمبر! قرآن جو آپ پر اترا ہے اس کو) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو۔ جس نے (تمام مخلوقات کو) پیدا کیا۔ آدمی کو گوشت کے لوتھڑے سے بنایا۔ (بس قرآن) پڑھو۔ اور تمہارا پروردگار بڑا کرم کرنے والا ہے۔ جس نے (آدمی کو) قلم کے ذریعے (بھی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم سکھایا۔ (اس نے وحی کے ذریعے بھی) آدمی کو سکھایا جو کچھ وہ نہیں جانتا تھا۔

غارِ ثور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیقؓ کی معیت میں ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ تو راستے میں اس غار کے اندر تین دن رات چھپے رہے، یہ غار تقریباً آٹھ نو فٹ لمبی چوڑی ہے۔ اور جبل ثور میں واقع ہے اسی نسبت سے اسے غارِ ثور کہتے ہیں۔ مکہ مکرمہ کے محلّہ مسفلہ کے جنوب سے اس پہاڑ کی طرف راستہ جاتا ہے۔ یہ پہاڑ مکہ سے ۱۲ میل دور ہے۔ اس کی چڑھائی بڑی مشکل ہے۔ ایک میل کی بلندی پر پہنچیں۔ تو غار آتی ہے۔ چونکہ اس پہاڑ میں بہت سی غاریں ہیں۔ اس لئے بغیر راہنما کے بتلائے اس غار کا پتہ نہیں چل سکتا۔ جس میں آفتابِ رسالتؐ جلوہ فرما ہوا تھا۔ قرآن میں آتا ہے۔ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ۔ جب وہ دونوں (حضورؐ اور ابوبکر صدیقؓ) غار میں تھے۔ بس وہ یہی غار ہے۔

جبل ابی قبیس مکہ مکرمہ سے نزدیک ہی ہے۔ مسجد بلالؓ اور مسجد انشقاق القمر یہاں ہی ہیں۔

مسجد الرایہ فتح مکہ کے دن جہاں حضورؐ نے اپنا جھنڈا گاڑا تھا۔ بعد میں وہاں مسجد تعمیر کر دی گئی۔ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو مسجد الرایۃ کہتے ہیں۔ رایت کے معنی جھنڈا۔

مسجد عمرؓ جہاں امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مکان تھا۔ وہاں مسجد بن گئی ہوئی ہے۔ جسے مسجد عمرؓ کہتے ہیں۔

مسجد ابوبکرؓ امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیقؓ کے مکان کی جگہ آج کل مسجد ہے۔ جسے مسجد ابو بکرؓ بولتے ہیں۔

مسجد جنّ یہ وہ جگہ ہے۔ جہاں حضرت رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم قرآن بیان فرمایا کرتے تھے۔ تو جنّوں کی ایک جماعت قرآن سن کر مسلمان ہو گئی تھی۔ ان جنّوں کے مسلمان ہونے کا ذکر قرآن مجید سورۃ جنّ میں آیا ہے۔ اب اس جگہ ایک بڑی وسیع مسجد بنی ہوئی ہے۔ اس مسجد کا رنگ سبز ہے، اور شہر کے شمال کی طرف ہے۔ اسے مسجد جنّ کہا جاتا ہے۔

مکہ مکرمہ کا قبرستان
جنّت المعلّٰی

آپ نے اکثر عوام جہلا سے سنا ہوگا "جنت مالا" یہ دراصل جنت المعلّٰی کا بگڑا ہوا تلفظ ہے۔ جنت المعلّٰی مکہ مکرمہ کا قبرستان ہے، جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہر کے مشرقی دروازے سے باہر کی طرف پہاڑی اور ریتلی زمین میں واقع ہے۔ یہ قبرستان زمانۂ جاہلیت سے چلا آیا ہے۔ اس جگہ صحابہؓ تابعینؒ اور صلحاء کی قبریں بھی ہیں۔ ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی قبر شریف بھی یہاں ہی ہے۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی قبر بھی اسی قبرستان میں ہے۔

مُلاحظہ:۔ حج اور اس کے احکام، مناسک، اوقات، میقات، اور ضروری متعلقات سے آپ واقف ہو گئے ہیں۔ اب ہم آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع کا حال سناتے ہیں کہ حضورؐ نے کس طرح حج کیا!

حضرت رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا حجۃ الوداع

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے حج کی کیفیت بیان کرتے ہیں۔ کہ مدینہ منورہ میں ہجرت کے دسویں سال اعلان ہوا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم حج کو تشریف لے جائیں گے۔ یہ اعلان سن کر شمع رسالت کے پروانوں کا ہجوم ہو گیا۔ ہر کوئی چاہتا تھا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے، اور حضورؐ کے طریقے پر چلے۔ بعض روایات کی رو سے ایک لاکھ چوبیس ہزار جانثار حج کے ارادے سے جمع ہو گئے۔ سرورِ رسولاں صلی اللہ علیہ وسلم ۲۶۔ ذی قعدہ بروز ہفتہ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدائی لشکر کو لے کر بعد از نماز ظہر مدینہ منورہ سے روانہ ہو گئے۔ جب ذوالحلیفہ[1] پر پہنچے۔ تو اسماء بنت عمیسؓ کے بطن سے محمد بن ابوبکرؓ پیدا ہوئے۔ حضرت اسماء (حضرت ابوبکرؓ کی بیوی) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ کہ "اب میں کیا کروں" آپؐ نے فرمایا۔ "غسل کر کے لنگوٹ کس لو۔ اور احرام باندھ لو" پھر حضورؐ نے بھی احرام کے لئے غسل فرمایا، اور حضرت عائشہ صدیقہؓ نے اپنے ہاتھ سے حضورؐ کو عطر ملا۔ آپؐ نے احرام باندھا۔ اور مسجد میں نماز دوگانہ پڑھی۔ پھر قصواء اونٹنی پر سوار ہو گئے۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں۔ کہ میں نے دیکھا۔ کہ جہاں تک میری نظر جاتی تھی۔ حضورؐ کے دائیں بائیں سوار اور پیادے ہی دکھائی دیتے تھے۔ گویا کہ اللہ والوں کا ایک سمندر ٹھاٹھیں[2] مار رہا تھا۔ اس زمانہ میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے۔ حضورؐ پر قرآن نازل ہو رہا تھا۔ اور قرآن کا مطلب بھی حضورؐ ہی خوب جانتے تھے۔ جیسے حضورؐ قرآن پر عمل کرتے تھے۔ ہم بھی

---

[1] مدینہ منورہ سے پانچ میل کے فاصلہ پر ایک مقام ہے۔ جہاں سے اہل مدینہ احرام باندھتے ہیں۔

[2] ایک وہ دن تھا۔ کہ مکہ والوں نے حضورؐ کو گھر سے نکلنے پر مجبور کر دیا اور حضورؐ ہجرت کر آئے۔ سبحان اللہ! آج وہ دن ہے کہ سوا لاکھ کے لشکر کے ساتھ رحمت للعالمینؐ عازم حج ہیں۔ مکہ مکرمہ پر پرچم اسلام لہرا رہا ہے۔ بیشک اللہ سچا اس کے وعدے سچے، اور اس کا رسول بھی سچا۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ویسے ہی کرتے تھے۔

اونٹنی پر سوار ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے اس طرح تلبیہ پڑھنا شروع کیا:۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَۃَ لَکَ وَ الْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

پھر لوگوں نے بھی تلبیہ بلند آواز سے پڑھنا شروع کر دی حضورؐ بھی راستہ میں تلبیہ فرماتے جاتے تھے۔ جب کسی اونچان اور ٹیلہ پر چڑھتے تو بلند آواز سے تین تین بار تکبیر کہتے۔ باقی سارے راستہ میں لبیک ہی فرماتے جاتے۔ یہاں تک کہ اتوار کے دن، چوتھی ذی الحجہ کو چاشت کے وقت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔ یہ سفر نو دن میں طے فرمایا۔ پھر حضورؐ باب بنی شیبہ سے مسجد الحرام میں داخل ہوئے۔ جب کعبہ کو دیکھا تو فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفًا وَّ تَعْظِیْمًا وَّ تَکْرِیْمًا

"اے اللہ! اس گھر کی بزرگی اور عظمت، اور عزت اور زیادہ کر"

پھر حضورؐ نے حجرِ اسود کو بوسہ دے کر تین چکروں میں رمل[1] کیا اور چار چکر معمولی رفتار سے پورے کئے۔ ہر چکر پر حجرِ اسود کو

---

[1] رمل چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر جلدی جلدی چلنے کو کہتے ہیں (باقی صفحہ ۶۹ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بوسہ دیا اور رکن یمانی کو ہاتھ سے مس فرمایا۔ ہر استلام پر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پکارتے تھے۔ پھر طواف پورا کر کے مقام ابراہیم میں تشریف لائے۔ اور یہ آیت تلاوت فرمائی:-

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى[b]

"اور مقام ابراہیم کو مُصَلّٰی (نماز پڑھنے کی جگہ) بناؤ۔"

---

[b] خدا تعالیٰ نے بیت اللہ میں ایک مصلّٰی مقرر فرمایا۔ افسوس مقلدوں نے ایک کی جگہ چار مصلّٰے بنا ڈالے مقام شکر ہے کہ مدیوں کی اس تفریق کو سلطان ابن سعود نے مٹا دیا اور اب تمام مسلمان ایک ہی مصلّٰے پر ایک ہی امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔

(بقیہ صفحہ ۶۵) اکڑ کر چلنا۔ اس کی تشریعی وجہ یہ ہے کہ جب حضورؐ اور صحابہؓ کو عمرۃ القضا کے لئے تشریف لائے تو مشرکین مکہ نے پروپیگنڈا کرنا شروع کر دیا کہ مدینہ کے بخار کی صحبت نے ان کو کمزور اور نحیف بنا دیا ہے۔ اب تو یہ طواف بھی نہیں کر سکیں گے حضورؐ نے ان کے پروپیگنڈا کو خاک میں ملانے کیلئے حکم دیا کہ طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل اور اضطباع کرو۔ اضطباع یہ ہے کہ داہنا مونڈھا کھلا رہے اور احرام کی چادر بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں مونڈھے پر ڈال لی جائے اور رمل آہستہ آہستہ دوڑنے کو کہتے ہیں۔ اس طرح کہ اکڑ کر چلنا دکھائی دے۔ جب حضورؐ نے رمل اور اضطباع فرمایا اور تمام صحابہؓ نے بھی آپ کی پیروی میں یہ چال اختیار کی کہ گویا پہلوانوں کی طرح ڈنٹر پیل رہے ہیں۔ اکڑ کر چل رہے ہیں۔ تو مشرکین یہ دیکھ کر مرعوب اور ذلیل ہو گئے۔ پس طواف القدوم کے پہلے تین چکروں میں رمل اور اضطباع سنت قرار پا گئی۔ قیامت تک حجاج اس سنت کے نور میں ایسی چال چلتے رہیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر مقام ابراہیم کے پیچھے کھڑے ہو کر دو رکعت طواف کا دوگانہ پڑھا۔ قرأت اونچی آواز سے ادا کی۔ دونوں رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ احد، اور قل یاایھا الکافرون سورتیں پڑھیں پھر آپ بیت اللہ کی جانب لوٹے، اور حجر اسود کو چوم کر مسجد کے دروازہ (باب الصفاء) سے نکل کر صفا پر تشریف لے گئے۔ جب صفا کے قریب پہنچے۔ تو یہ آیت پڑھی۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ۔ (صفا اور مروہ بے شک اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں)۔ اور (پھر) فرمایا۔ ہم اسی مقام سے شروع کریں گے۔ جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتدار فرمائی ہے۔ پس آپ نے صفا سے سعی شروع کی۔ اور صفا پہاڑی پر اتنے بلند مقام پر چڑھ گئے۔ کہ وہاں سے کعبہ نظر آنے لگا۔ پھر آپ نے اللہ کی تکبیر پڑھی اور توحید بیان فرمائی۔ اور یہ دعا پڑھی:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ط

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لئے تعریف ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا۔ اور اس نے اپنے بندے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کامیاب کیا اور اس نے ہی کفار کے لشکروں کو شکست دی"

آپ نے اور بھی دعا کی۔ پھر آپ مروہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جب آپ کے قدم مبارک نشیب میں پہنچے۔ تو وادی کے درمیان دوڑنے لگے۔ پھر بالائی حصہ پر چڑھنا شروع کر دیا۔ یہاں سے معمولی رفتار سے چل کر مقام مروہ پر جا پہنچے۔ اس جگہ بھی آپ نے وہی دعائیں مانگیں۔ جو صفا پر مانگ چکے تھے۔ (اسی طرح آپ نے صفا مروہ پر سات پھیرے کئے۔ ساتواں پھیرا مروہ پر ختم ہوا)۔ جب آخری پھیرا ختم ہوا۔ تو لوگوں کو فرمایا۔

کاش مجھے پہلے سے یہ امر معلوم ہو جاتا۔ جو بعد میں معلوم ہوا ہے تو میں حج کے بجائے پہلے عمرہ ہی کرتا۔ (یعنی مفرد کی بجائے متمع ہوتا) اور ھدی (قربانی) ساتھ نہ لاتا۔ لہذا تم میں سے جس شخص کے ساتھ ھدی نہیں ہے۔ وہ احرام کھول[1] دے۔ اور حج

---

[1] عرب کے لوگ حج میں عمرہ کو ناجائز جانتے تھے۔ حضورؐ نے اس بُری رسم کو ختم کرنے کے لئے احرام کھلوا دیئے۔ تاکہ عمرہ بھی ہو جائے۔ اور پھر ۸۔ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھ کر حج بھی کر لیا جائے۔ اور اس طرح عمرہ حج میں داخل ہو جائے۔ چنانچہ داخل ہو گیا۔ اور آج تک داخل ہے۔ حج تمتع کی صورت میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بجائے پہلے عمرہ ہی کرلے۔ (حضورؐ کا یہ حکم سن کر سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان لوگوں کے جن کے پاس ھدی موجود تھی باقی سب لوگوں نے احرام کھول ڈالا)۔ سراقہ بن جعشمؓ نے کھڑے ہو کر دریافت کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ! کیا یہ اسی سال کے لئے اجازت دی گئی ہے۔ یا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔ یہی حکم ہو گیا ہے؟ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر دو مرتبہ ارشاد فرمایا۔ کہ نہیں! بلکہ عمرہ اس طرح (انگلیوں کی طرح) حج میں داخل ہو گیا ہے۔

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں۔ کہ حضرت علیؓ یمن سے کچھ اونٹ لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو حضرت فاطمہؓ کو احرام کھولے ہوئے، رنگین کپڑے پہنے، اور سرمہ لگائے ہوئے دیکھا۔ حضرت علیؓ نے کچھ اچھا نہ جانا۔ پھر دریافت کیا۔ کہ تم کو آخر ان چیزوں کا کس نے حکم دیا ہے؟ وہ کہنے لگیں۔ میرے والد محترم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کا حکم فرمایا ہے! حضرت جابرؓ کہتے ہیں۔ کہ حضرت علیؓ فرماتے تھے کہ جو کچھ حضرت فاطمہ نے کیا تھا۔ میں اس کے متعلق شکایت کرنے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور حضورؐ والا سے عرض کیا۔ کہ میں نے فاطمہؓ کو (احرام کھولنے اور رنگین کپڑے پہننے، سرمہ لگانے سے) منع کیا۔ تو کہنے لگیں۔ کہ مجھے والد محترم (حضرت صلی اللہ علیہ وسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اس کا (احرام کھولنے کا) حکم فرمایا ہے۔ اس پر حضورؐ نے ارشاد فرمایا۔ کہ فاطمہؓ نے سچ کہا اور بالکل سچ کہا۔ تم یہ بتاؤ کہ حج کا احرام باندھتے وقت تم نے کیا نیت کی تھی؟ حضرت علیؓ نے عرض کیا۔ میں نے یہ نیت کی تھی:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُھِلُّ بِمَا اَھَلَّ بِہٖ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ـــ اے اللہ میرے، میں اسی نیت سے احرام باندھتا ہوں۔ جس نیت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا ہے۔

حضورؐ نے ارشاد فرمایا۔ میرے ساتھ ہدی ہے۔ اس لئے تم بھی احرام نہ کھولو۔

حضرت جابرؓ کہتے ہیں۔ کہ جو اونٹ حضرت علیؓ یمن سے ساتھ لے کر آئے تھے اور جو اونٹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے ہمراہ لائے تھے۔ ان سب کی تعداد ملا کر سو اونٹ تھے، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان لوگوں کے علاوہ جو ھدی ساتھ لائے تھے۔ باقی سب لوگوں نے احرام کھول ڈالا۔ اور بال کتروا دیئے۔[1]

پھر جب ترویہ (آٹھویں ذی الحجہ) کا دن آیا۔ تو سب لوگ حج کا

---

[1] بس یہی عمرہ ہے۔ بیت اللہ کا طواف، صفا مروہ کی سعی کرکے، بال کتروا کر سیر ہو کر آبِ زمزم پی لینا۔ پھر احرام کھول دینا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احرام باندھ کر منیٰ کی طرف چل دیئے۔ حضورؐ اونٹ پر سوار تھے، آپ نے منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نماز ادا فرمائی۔ اور طلوعِ آفتاب تک وہیں قیام فرمایا۔ اور مقام نمرہ میں اپنے لئے بالوں کا خیمہ لگانے کا حکم دیا۔ جب سورج نکل آیا۔ تو منیٰ سے چل دیئے۔ قریش کو یقین تھا۔ کہ حضورؐ مشعرحرام کے پاس جاکر ٹھیریں گے۔ جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں قریش وہاں کچھ دیر ٹھیرا کرتے تھے۔ مگر حضورؐ مشعر حرام (مزدلفہ) سے آگے بڑھ گئے، اور عرفات میں پہنچ گئے۔ وہاں نمرہ میں خیمہ گاڑا ہوا تھا اس میں فروکش ہو گئے۔ زوال کے بعد آپ نے قصواء اونٹنی طلب فرمائی، اس پر پالان کسا گیا۔ حضورؐ سوار ہو کر بطنِ وادی میں تشریف لے گئے۔ اور لوگوں کے سامنے دیر، خطبہ ارشاد فرمایا:۔

"تمہاری جانیں اور تمہارے مال آج سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تم پر اسی طرح حرام ہو چکے ہیں۔ جس طرح آج کے دن، اس مہینہ اور اس شہر میں تم کسی کا خون کرنا، یا مال چھیننا حرام سمجھتے ہو، اچھی طرح سمجھ لو۔ کہ زمانہ جاہلیت کی تمام باتیں میرے قدموں کے نیچے پامال ہو چکی ہیں۔ (اب صرف کتاب و سنت کا راج ہے) زمانہ جاہلیت کے تمام خون معاف کر دیئے گئے ہیں۔ جن میں سب سے پہلا خون، جو میں معاف کرتا ہوں۔ ہمارے خاندان کا خون ہے۔ ربیعہ بن حارث کے فرزند کا خون، جس کو ہذیل نے ایام رضاعت میں مار ڈالا تھا۔ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دستور) زمانہ جاہلیت کے تمام سود بھی برباد ہیں۔ اور سب سے پہلے میں اپنے خاندان کا حضرت عباس کا سود چھوڑتا ہوں کہ وہ باطل ہے ــــ (خبردار! اب کسی کو سودی لین دین جائز نہیں) اپنی عورتوں کے بارے میں تم خدا سے ڈرتے رہو۔ کیونکہ وہ تمہارے پاس خدا کی امانتیں ہیں۔ اور اللہ کے حکم کے ساتھ تم نے ان کی شرمگاہوں کو حلال کیا ہے۔ تمہارا ان پر یہ حق ہے۔ کہ وہ تمہارے گھر میں کسی غیر کو نہ آنے دیں جس کا آنا تم کو ناگوار ہو۔ اور اگر وہ ایسا کریں۔ تو تم ان کو (معمولی) مار سکتے ہو۔ ایسی نہیں کہ زیادہ تکلیف دہ ہو۔ (یعنی کوئی ہڈی پسلی نہ توڑ دو) اور ان کا تم پر یہ حق ہے۔ کہ تم ان کے کھانے پینے اور کپڑے کا دستور کے مطابق انتظام کرو۔ یعنی ان کو اچھا کھلاؤ پلاؤ اور پہناؤ۔ اور (یاد رکھو) میں تمہارے پاس ایک ایسی چیز چھوڑے جاتا ہوں کہ اگر تم نے اسے مضبوطی سے پکڑے رکھا۔ تو ہرگز گمراہ نہ ہوگے۔ اور وہ اللہ کی کتاب[1] قرآن مجید ہے۔

---

[1] بیشک اصل چیز صرف قرآن مجید ہی ہے جو اصل ہدایت ہے۔ لیکن قرآن پر عمل کرنے کا طریقہ بھی چاہیئے۔ بغیر طریقے اور سمجھانے کے قرآن پر عمل کیسے ہو؟ وہ طریقہ عمل صرف حضورؐ کی سنت ہی ہے۔ بغیر سنت اور حدیث کے قرآن پر عمل نہیں ہو سکتا اسی لئے حضورؐ نے یہ بھی فرمایا۔ میں تم میں دو چیزیں چھوڑ چلا ہوں۔ جب تک ان دونوں کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے، ہرگز گمراہ نہ ہوگے۔ اور وہ کتاب اللہ اور سنت رسولؐ۔ یعنی اللہ کی کتاب اور اس کے رسولؐ کی سنت ہے۔ (موطا) پس سنت قرآن کی عملی صورت ہے۔ اصل ہدایت قرآن ہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تم سے قیامت کو میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ تم کیا جواب دو گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ ہم شہادت دیں گے۔ کہ آپ نے (پوری پوری) تبلیغ فرما دی۔ اور بڑی خیر خواہی سے سب احکام پہنچا دیئے بعد ازاں آپ نے کلمہ کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرکے پھر لوگوں کی طرف موڑتے ہوئے فرمایا۔ اللہ گواہ رہ۔ اللہ گواہ رہ۔

پھر بلالؓ نے اذان کہی، پھر تکبیر کہی، اور آپؐ نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر انہوں نے تکبیر پڑھی، اور آپؐ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ (عرفات میں قصر جمع فرمائی)۔ ظہر اور عصر کے درمیان آپؐ نے کوئی نماز نہیں پڑھی۔ پھر آپؐ قصوا پر سوار ہو کر موقف[1] پر تشریف لائے۔ وہاں آپ پہاڑی کے نیچے پتھروں کے پاس کھڑے ہو گئے۔ (دعائیں مانگتے رہے) غروب آفتاب تک وہیں قیام فرمایا پھر جب سورج ڈوب گیا۔ تو حضرت اسامہؓ کو اونٹنی پر اپنے پیچھے سوار کرکے (مزدلفہ کو) چل پڑے۔ آپ نے اونٹ کی مہار اتنی کھینچ کر رکھی تھی۔ کہ اس کا سر پالان کے سر سے ملا جاتا تھا۔ (تاکہ کثیر مجمع میں لوگوں کو تکلیف نہ ہو)۔ آپ اپنے دائیں ہاتھ کے اشارے سے لوگوں کو فرماتے جاتے تھے۔ آہستہ چلو! اطمینان سے چلو! جب کسی بلندی پر سے گزر ہوتا تھا۔ تو اونٹنی کی مہار کو ڈھیلا کر دیتے تھے۔

---

[1] حضورؐ نے فرمایا۔ میں نے اس جگہ قیام کیا ہے۔ حالانکہ عرفات تمام کا تمام موقف (کھڑے ہونے کی جگہ) ہے۔ (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاکہ وہ آسانی سے چڑھ سکے۔ یہاں تک کہ آپ مزدلفہ میں پہنچ گئے۔ اور (عشاء کے وقت) ایک اذان اور دو تکبیروں سے مغرب اور عشاء کی نماز ادا فرمائی۔ حضورؐ نے ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نماز نہ پڑھی۔ بعد ازاں حضورؐ نے طلوعِ فجر تک آرام فرمایا۔ جب فجر ہوئی تو اذان اور اقامت سے نماز فجر ادا فرمائی۔ نماز کے بعد قصواء پر سوار ہو کر مشعرِ[1] حرام میں آئے۔ اور قبلہ رُو[2] ہو کر اللہ کی حمدیں، تکبیریں اور تہلیلیں پڑھتے رہے۔ (اور خدا کی توحید بھی بیان کی) اور خوب روشنی ہونے تک آپ نے وہیں قیام فرمایا، پھر طلوعِ آفتاب سے پہلے ہی آپ واپس ہو گئے۔ اور فضل بن عباسؓ کو آپ نے اونٹنی پر اپنے پیچھے سوار کر لیا۔ فضل گورے چٹے حسین جوان تھے۔ خوبصورت بالوں والے۔ جب حضورؐ چل پڑے تو کچھ عورتوں کی سواریاں بھی چلتی ہوئی ملیں۔ فضل ان کی طرف دیکھنے لگے۔ تو حضورؐ نے فضل کا منہ دوسری طرف پھیر دیا۔ اتنے میں آپؐ وادیِ محسّر میں آ گئے۔ (مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان) اس وادی میں آپ نے اونٹنی کو ذرا تیز چلایا۔ (کیونکہ اس وادی میں اصحابِ فیل پر عذاب اترا

---

[1] مشعرالحرام مزدلفہ کی ساری زمین کا نام ہے۔ لیکن اصطلاح میں اب اس جگہ کو بولتے ہیں جہاں مسجد مزدلفہ واقع ہے ــــ [2] ضروری نہیں کہ تمام حجاج اسی جگہ ہی کھڑے ہوں۔ حضورؐ نے فرمایا۔ میں یہاں کھڑا ہو گیا ہوں۔ حالانکہ سارا مزدلفہ موقف (کھڑے ہونے کی جگہ) ہے۔ (مسلم شریف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا۔ اور وہ ہلاک ہو گئے تھے۔ اور وہاں سے آپؐ نے ایک ایسا راستہ اختیار کیا۔ جو آپ کو جمرہ کبریٰ پر پہنچاتا تھا۔ پھر آپ نے اس جمرہ کے قریب پہنچ کر جو درخت کے پاس تھا۔ اس پر سات کنکریاں ماریں۔ ہر کنکری مارتے وقت آپ تکبیر پڑھتے تھے۔ ہر کنکری مکھ کی انگلی کے اشارے سے ماری۔ جس طرح (عام طور پر) ٹھیکری پھینکی جاتی ہے۔ اس کے بعد حضورؐ لوٹ کر منحر (قربان گاہ) پر آ گئے۔ اور تریسٹھ اونٹ قربانی کے اپنے دستِ مبارک سے ذبح کئے۔ پھر برچھا حضرت علیؓ کو دے دیا۔ اور باقی (سینتیس ۳۷) قربانیاں حضرت علیؓ نے ذبح کیں۔ حضورؐ نے اپنی قربانیوں میں حضرت علیؓ کو شریک کر لیا تھا اور ہر اونٹ میں سے ایک ایک گوشت کا ٹکڑا رکھ لیا۔ جو ایک دیگ میں پکائے گئے۔ اور ان کا گوشت حضورؐ نے، اور حضرت علیؓ نے کھایا۔ اور شوربا پیا۔

پھر حضورؐ سوار ہو کر کعبہ کو چل دیئے۔ مکہ میں پہنچ کر ظہر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد خاندان عبدالمطلب کی طرف آئے۔ جو زمزم پر کھڑے پانی پلا رہے تھے۔ ارشاد فرمایا۔ اے خاندانِ عبدالمطلب! (زمزم سے پانی) کھینچتے جاؤ۔ اگر مجھے خوف نہ ہوتا۔ کہ میرے پانی پلانے سے لوگ تمہاری سبیل پر ٹوٹ پڑیں گے۔ تو میں بھی تمہارے ساتھ مل کر پانی کھینچتا۔ لوگوں نے حضورؐ اقدس کو پانی کا ایک ڈول پیش کیا۔ اور حضورؐ نے اس میں سے پیا۔ (صحیح مسلم۔ ابی داؤد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجۃ الوداع میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے
ایمان افروز خطبات

آخری حج حضورؐ نے حجۃ الوداع میں حج کے مسائل اور دیگر اہم دینی امور بڑی وضاحت سے بیان فرمائے، دین کا لب لباب لوگوں کے ذہن نشین کرا دیا۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَقُوْلُ لِتَأْخُذُوْا عَنِّيْ مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّيْ لَا أَدْرِيْ لَعَلِّيْ لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِيْ هٰذِهٖ ۔ (صحیح مسلم)

"حضرت جابرؓ کہتے ہیں۔ کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ کہ قربانی کے دن حضورؐ نے اپنی سواری پر کنکریاں مارتے وقت فرمایا۔ لوگو! مجھ سے دین کے تمام مسائل اور احکام حج خوب لے لو۔ مجھے معلوم نہیں۔ کہ شاید میں اپنے اس حج کے بعد کا حج نہ کر سکوں۔"

وادیٔ محشر میں سواری تیز کر دی اور فرمایا۔

لَعَلِّيْ لَا أَرَاكُمْ بَعْدَ عَامِيْ ۔ (مشکوٰۃ)

"شاید اس کے بعد میں تم کو نہ دیکھ سکوں۔"

خدا کی قدرت ایسا ہی ہوا۔ کہ حجۃ الوداع کے تین ماہ بعد جناب رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَوقِف کی تعیین نہیں فرمائی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں ایک مقام پر کھڑے ہوئے۔ مزدلفہ میں ایک جگہ قیام فرمایا۔ اور اللہ کو یاد کیا۔ منیٰ میں ایک مقام پر اونٹ ذبح کئے۔ آپ کو خیال آیا کہ کہیں میرے مواقف کو ہی لوگ موقف قرار نہ دے لیں۔ اور دوسری جگہ کھڑے نہ ہوں۔ اور پھر سارے حجاج کو ایک ہی جگہ کھڑے ہونا مشکل ہو جائے گا۔ اس دقت کو دور کرنے کے لئے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

نَحَرْتُ هَاهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ ط فَانْحَرُوْا فِيْ رِحَالِكُمْ ط وَوَقَفْتُ هَاهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ط وَوَقَفْتُ هَاهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ط (صحیح مسلم)

"میں نے اس جگہ قربانی کی ہے۔ لیکن (یاد رہے کہ) منیٰ سارے کا سارا ہی قربان گاہ ہے۔ پس جو جہاں قیام پذیر ہے۔ وہ وہیں قربانی کرے۔ اپنے خیموں میں ہی ذبح کرلے۔ اگرچہ میں عرفات میں یہاں کھڑا ہوں۔ لیکن عرفات تمام کا تمام کھڑے ہونے کی جگہ (موقف) ہے۔ بیشک میں مزدلفہ میں اس جگہ کھڑا ہوا ہوں۔ لیکن سارا میدان مزدلفہ ہی کھڑے ہونے کی جگہ ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطاعتِ امیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار کر واپس ہوئے۔ آپ اونٹ پر تھے۔ حضرت بلالؓ اور حضرت اسامہؓ ساتھ تھے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا:۔

اِنْ اُمِّرَ عَلَیْکُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ اَسْوَدُ یَقُوْدُکُمْ بِکِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاسْمَعُوْا لَہٗ وَ اَطِیْعُوْا۔ (صحیح مسلم)

"اگر (حکومت کی طرف سے) تم پر کوئی سیاہ فام۔ چپٹی ناک والا غلام بھی امیر (حاکم) بنا دیا جائے۔ اور وہ تمہاری کتاب اللہ کے ساتھ قیادت کرے۔ تو تم اس کی سنتے، اور مانتے رہو۔"

چھوٹی چھوٹی کنکریاں پھینکو رمی جمار کے دوران ارشاد فرمایا:۔

یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِذَا رَمَیْتُمُ الْجَمْرَۃَ فَارْمُوْا بِمِثْلِ حَصَی الْخَذْفِ ط اَیُّھَا النَّاسُ اِیَّاکُمْ وَالْغُلُوَّ فِی الدِّیْنِ فَاِنَّمَا اَھْلَکَ الَّذِیْنَ قَبْلَکُمُ الْغُلُوُّ فِی الدِّیْنِ ط (ابن ماجہ۔ نسائی)

"لوگو شیطان کو کنکریاں مارو۔ تو چھوٹی چھوٹی مارو۔ جیسے ٹھیکریاں ہوتی ہیں۔ دین کے امور میں مبالغہ نہ کرو۔ کہ تم سے اگلی امتوں کو اسی غلو (زیادتی) نے ہلاک کر دیا۔"

ملاحظہ:۔ بعض لوگ بڑے بڑے پتھر پھینکتے ہیں۔ کئی آدمی میناروں پر جوتیاں مارتے ہیں۔ یہ باتیں منع ہیں۔ غلو فی الدین ہے۔

ثابت ہوا۔ کہ دین صرف اس صورت میں دین ہے، جب تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ ہو بہو سنت کے مطابق ہو۔ ذرا کمی بیشی ہوئی۔ تو وہ دین نہ رہا۔ غور کریں۔ کہ حضورؐ نے چھوٹی چھوٹی کنکریاں ماریں۔ اور حکم دیا۔ کہ تم بھی چھوٹی چھوٹی ہی مارو۔ بڑی نہ مارو۔ بڑی مارنا غلو فی الدین ہے۔ پہلی امتیں دین میں غلو کرکے برباد ہو گئیں۔ اسی طرح سارے دین کے اندر غلو نہیں کرنا چاہیئے۔ قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ (پ ۶ ع ۳) اپنے دین میں غلو یعنی زیادتی نہ کرو۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے تمام عقائد اور اعمال کو قرآن اور حدیث کے عین مطابق بنائیں۔ وسطی اور عادل بنیں نہ کہ غالی۔

کالے گورے کی تمیز اڑا دی

جب کوئی توحید و رسالت کو مان کر اسلامی برادری میں داخل ہو جاتا ہے۔ تو پھر وہ سب کا بھائی بن جاتا ہے۔ یہ مسلمان بھائی خواہ کالے رنگ کے ہوں۔ خواہ گورے رنگ کے۔ امیر ہوں یا غریب۔ بادشاہ ہوں یا فقیر۔ عرب کے ہوں یا عجم کے۔ مسلمان ہونے کے لحاظ سے سب یکساں ہیں۔ سب کے لئے ایک ہی کعبہ۔ ایک قرآن، ایک ہی رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔ مسجد میں سب ایک ہی صف پر، عیدین میں سب ایک ہی میدان میں جمع ہیں۔ پیدائش پر سب کے لئے کان میں ایک ہی اذان اور جنازے میں ایک دعا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے موقع پر کالے گورے کی تمیز اڑا دی۔ اور سب کو مساوات کی ایک ہی لڑی میں پرو دیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا:-

لَيْسَ لِلْعَرَبِيِّ فَضْلٌ عَلَى الْعَجَمِيِّ وَلَا لِلْعَجَمِيِّ فَضْلٌ عَلَى الْعَرَبِيِّ كُلُّكُمْ أَبْنَاءُ آدَمَ وَآدَمُ مِنَ التُّرَابِ ط إِنَّ كُلَّ مُسْلِمٍ أَخُو الْمُسْلِمِ ط وَإِنَّ الْمُسْلِمِينَ إِخْوَةٌ ط أَيَّ قَاعَكُمْ أَرِقَّاءَكُمْ أَيَّ قَاعَكُمْ ط أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ ط (طبقات ابن سعد)

"نہیں ہے کسی عرب کو غیر عرب پر بزرگی اور نہ کسی غیر عرب کو عرب پر بزرگی۔ تم سب (ایک باپ) حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہو۔ اس لحاظ سے تم سب آپس میں برابر ہو۔ (سنو!) حضرت آدم مٹی سے پیدا ہوئے تھے۔ اس لئے ذات پات، رنگ نسل اور وطن وغیرہ کا فخر و غرور کوئی شے نہیں) پھر مذہب نے تم کو بھائی بھائی بنا دیا ہے۔ ہر مسلمان، (خواہ کسی قوم اور وطن کا ہو) مسلمان ہو کر بھائی بن جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اپنے غلاموں کو بھی حقیر نہ سمجھو۔ جو آپ کھاؤ۔ اس میں سے ان کو بھی کھلاؤ۔ اور جو آپ پہنو، اس میں سے پہناؤ۔"

وارث کے لئے وصیت نہیں

جاہلیت میں ایسا ہوتا تھا۔ کہ مرنے والا کہہ جاتا تھا کہ میری جائیداد میں سے اتنا فلاں کے لئے ہے۔ اور اتنا فلاں کے لئے۔ ضروری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔ کہ موصی کی وصیت وارثوں کے لئے عین عدل ہو۔ قرآن مجید میں خدا تعالیٰ نے وارثوں کے حصے مقرر کر دیئے ہیں۔ اس بات کی تاکید کے لئے حضورؐ نے بھی حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ قَدْ اَعْطٰی کُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّہٗ ط فَلَا وَصِیَّۃَ لِوَارِثٍ ط (ابن ماجہ)

"بے شک اللہ تعالےٰ نے ہر حق دار کو اس کا پورا حق دلوا دیا ہے۔ اس لئے وارث کے لئے کوئی وصیت جائز نہیں ہے"

نسب بدلنے پر لعنت حضرت عمرو بن خارجہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (حجۃ الوداع میں) اونٹنی پر سوار تھے۔ وہ جگالی کر رہی تھی، اس کا لعاب میرے مونڈھوں کے درمیان ٹپک رہا تھا۔ اس وقت حضورؐ نے ارشاد فرمایا:۔

اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَ لِلْعَاھِرِ الْحَجَرُ ط وَمَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْہِ اَوْ تَوَلّٰی اِلٰی غَیْرِ مَوَالِیْہِ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ط لَا یُقْبَلُ مِنْہُ صَرْفٌ وَّ لَا عَدْلٌ ط اَوْ قَالَ عَدْلٌ وَ لَا صَرْفٌ ط (ابن ماجہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"(سنو) لڑکا اسی کا ہے۔ جس کے بستر پر ہوا۔ اور زانی کے لئے رجم ہے۔ جو لوگ اپنے آباؤ اجداد کے سوا کسی اور سے نسب ملائیں (یعنی ذات بدلیں) اور جو غلام اپنے صحیح آقا کے سوا کسی اور قوم یا شخص کی طرف غلامی کی نسبت کرے۔ تو اس پر اللہ کی لعنت ہے، نہ اس کی توبہ قبول ہے۔ نہ فدیہ اور نہ فرض نہ نفل[1]۔ یا فرمایا نہ نفل نہ فرض۔"

مُلاحظہ:۔ اپنی ذات اور نسب بدلنے والوں کو کانپ جانا چاہیئے اور ساتھ ہی توبہ کرنی چاہیئے۔

ہر گھر پر ہر سال قربانی ہے

بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ قربانی صرف حاجیوں کے لئے ہی ہے۔ عید کے موقع پر گھر گھر قربانی درست نہیں۔ یہ خیال باطل ہے حضورؐ نے عرفات میں ارشاد فرمایا:۔

يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ عَلٰى كُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ اُضْحِيَّةً ۔ (ابن ماجہ)

---

[1] راویان حدیث کے حفظ اور دیانت و صداقت کی داد دیجئے، یہاں راوی نے صاف کہہ دیا ہے کہ حضورؐ نے فرض نفل فرمایا یا نفل فرض فرمایا۔ یعنی یا حضورؐ نے فرض کا لفظ پہلے فرمایا یا نفل کا۔ اتنے شک کو بھی واضح کر دیا۔ حالانکہ بات ایک ہی ہے۔ کتنا اہتمام ہے حدیث کی حفاظت کا!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لوگو! (سن لو) یقیناً ہر گھر پر ہر سال بقرعید کی قربانی ہے"

مُلاحظہ:۔ حضورؐ کے فرمان کے مطابق حاجیوں کے علاوہ ہر سال عید قربان کو ہر گھر پر قربانی ضروری ہے۔ یعنی سارے گھر والوں کی طرف سے ایک قربانی کافی ہے۔ ہاں اگر گھر والا مقروض ہے۔ اور پیسے بھی اس کے پاس نہیں۔ پھر غریب معذور ہے۔ قربانی نہ دے۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا۔

اللہ تعالیٰ اسے تروتازہ رکھے

حجۃ الوداع میں رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کے متعلق بڑی اہم باتیں ارشاد فرمائیں۔ باتیں کیا تھیں، گوہر تھے۔ جو لٹائے، ایسے گوہر جن کی روشنی میں بھولے بھٹکے قیامت کے دن تک راہِ ہدایت پاتے رہیں گے۔ وادی خیف میں ارشاد ہوا۔

نَضَّرَ اللّٰہُ اِمْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِیْ فَبَلَّغَھَا ط فَرُبَّ حَامِلِ فِقْہٍ غَیْرُ فَقِیْہٍ ط وَرُبَّ حَامِلِ فِقْہٍ اِلٰی مَنْ ھُوَ اَفْقَہُ مِنْہُ ط ثَلَاثٌ لَّا یَغُلُّ عَلَیْھِنَّ یَعْنِیْ قَلْبُ مُؤْمِنٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰہِ ط وَالنَّصِیْحَۃُ لِوُلَاۃِ الْمُسْلِمِیْنَ ط وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِھِمْ فَاِنَّ دَعْوَتَھُمْ تُحِیْطُ مِنْ وَّرَاءِھِمْ ط (ابن ماجہ)

"اللہ تعالیٰ اسے تروتازہ رکھے، جو میری حدیثیں سنے۔ اور پھر انہیں دوسروں تک پہنچائے۔ (کیونکہ) بعض عالم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناسمجھ بھی ہوتے ہیں - اور یہ بھی عام طور پر ہوتا ہے۔ کہ جنہیں یہ (حدیثیں) پہنچائیں۔ وہ ان سے زیادہ سمجھ دار ہوں (اور پھر تبلیغ کا فائدہ بڑا جامع اور وسیع ہو) - مسلمانو! (یاد رکھو) تین باتیں ہیں - مسلمان کا دل (ان میں) کبھی بھی خیانت نہیں کرتا۔ ایک تو عمل کا صرف اللہ تعالے کے لئے خالص کرنا۔ دوسرے مسلمان بادشاہوں کی خیرخواہی کرنا - تیسرے مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنا - کہ ان کی دعائیں سب کو شامل ہیں "

احادیث کی تبلیغ کا فائدہ اور حکمت

مذکورہ ارشاد میں جو حضورؐ نے فرمایا۔ کہ اللہ اسے تر و تازہ رکھے جو میری حدیثیں سنے - اور پھر انہیں دوسروں تک پہنچائے - اس سے احادیث کو سننے اور ان کی تبلیغ کرنے کا فائدہ معلوم ہوا۔ کہ وہ حضورؐ کی دعا کا حقدار ہو گیا - جو شخص حدیث شریف کو سن کر اس پر عمل کرے۔ اور دوسروں کو بھی سنا کر عمل کی دعوت دے اس سے بڑھ کر اور کون ہرا بھرا، اور تر و تازہ ہو سکتا ہے - پس حضورؐ کی مستجاب دعا لینے کے لئے آپ کی احادیث کو پڑھو پڑھاؤ اور سنو سناؤ - اور دارین کی تر و تازگی پاؤ -

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - بعض عالم ناسمجھ بھی ہوتے ہیں " مطلب یہ کہ ناسمجھ عالم اگر احادیث کو پڑھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سن کر آگے نہ پہنچائیں گے۔ تو ان کی حکمتیں، برکتیں، فائدے، اور مطالب و معانی محدود ہو کر رہ جائیں گے۔ کہ تھوڑی سمجھ کے سبب نہ وہ خود زیادہ مستفید ہو سکیں گے۔ اور نہ اچھی طرح لوگوں کو مستفیض کر سکیں گے۔

اور یہ بھی عام طور پر ہوتا ہے۔ کہ جنہیں یہ پہنچائیں۔ وہ ان سے زیادہ سمجھ دار ہوں۔ جب ان سے زیادہ سمجھ دار ہوں گے۔ تو احادیث کی تبلیغ و اشاعت کا فائدہ اور زیادہ ہوگا۔ کیونکہ علم کے ساتھ عقل اور سمجھ جوں جوں زیادہ ہوگی۔ توں توں تبلیغ کا نفع آفاق گیر ہوتا جائے گا۔

تین باتیں جو حضورؐ نے فرمائیں۔ کہ ان میں مومن کا دل خیانت نہیں کرتا۔ پہلی بات یہ ہے۔ کہ اخلاص العمل للّٰہ۔ عمل صرف اللہ تعالیٰ کے لئے خالص کرنا۔ یعنی مسلمان کے عمل میں خلوص ہوتا ہے۔ گویا خلوص امانت ہے۔ جس میں مسلمان خیانت نہیں کرتا۔ اگر ریا و نمود آ گیا۔ تو خلوص میں خیانت ہو جائے گی۔ پس سچا مسلمان خیانت نہیں کرتا۔ اس کے تمام اعمال ریا کی خیانت سے پاک ہوتے ہیں۔ ان میں اخلاص کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے۔

دوسری بات مسلمان بادشاہوں کی خیر خواہی کرنا۔ مسلمان بادشاہ خدا تعالیٰ کا دنیا میں نائب ہوتا ہے۔ جو اللہ کے احکام رعایا میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نافذ کرتا اور ان میں عدل و انصاف قائم رکھتا ہے، وہ اللہ کے دین۔ اس کے بندوں کا، اور ملک کا نگران ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی خیر خواہی کرنا نہایت ضروری ہے۔ گویا خیر خواہی اس کی امانت ہے۔ جس کو ادا کرنا مسلمان کا فرض ہے۔

تیسری بات جس میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا وہ ہے مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنا۔ ایک ہے جماعت اور مقابلہ میں ہے تفریق۔ یعنی فرقے بندی۔ فرقے بندی سے مسلمان آپس میں لڑتے ہیں۔ جس سے امت کی وحدت کا شیرازہ بکھرتا ہے۔ اس لئے جماعت بندی ایک امانت ہے۔ جس پر کاربند رہنا امانت کو ادا کرنا ہے اور فرقے بندی اختیار کرنا امانت میں خیانت کرنا ہے۔ پھر حضورؐ نے مشکوٰۃ میں یہ بھی فرمایا ہے۔ یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ۔ کہ جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ تو پھر کس قدر با برکت چیز ہوئی جماعت بندی۔ مسلمانو! جماعت کو لازم پکڑو۔ اور تفریق کی خیانت سے بچو۔

اور جماعت کے معنی ہیں۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا۔ اللہ کی رسی کو سب کے سب مضبوط پکڑ لو۔ یہی جمیعًا ہی جماعت ہے۔ پس ہر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ پڑھنے والے پر فرض ہے۔ کہ وہ صرف کتاب وسنت کے اعتصام سے جماعت بندی کا ثبوت دے۔ اگر اس نے صرف قرآن اور حدیث کی حبل اللہ المتین کو چھوڑ کر [illegible] وۃ الوثقیٰ کی لیلائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمسک سے ہم آغوش نہ ہوا۔ اور "مہر نیمروز" کے نور میں "ٹمٹماتے چراغوں" کی تلاش میں رہا۔ تو اس کا دل حبل اللہ کے شاہی خزانے کا خائن ہوگا!

حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم!

حوضِ کوثر پر میرِ ساماں ہونگے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت میں ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات کے میدان میں اونٹنی پر سوار ہو کر ارشاد فرمایا:

اَلَا وَاِنِّیْ فَرَطُکُمْ عَلَی الْحَوْضِ ط وَ اُکَاثِرُ بِکُمُ الْاُمَمَ ط فَلَا تُسَوِّدُوْا وَجْهِیْ ط وَاِنِّیْ مُسْتَنْقِذٌ اُنَاسًا وَّ مُسْتَنْقَذٌ مِنِّیْ اُنَاسٌ ط فَاَقُوْلُ یَارَبِّ اُصَیْحَابِیْ فَیَقُوْلُ اِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَکَ ط (ابن ماجہ)

"لوگو! (قیامت کے روز) میں حوضِ کوثر پر تمہارا میرِ ساماں ہوں گا۔ اور تمام امتوں کے درمیان اپنی امت کی کثرت پر فخر کروں گا۔ (شرک، بدعت اور دیگر بداعمالیوں کے سبب) مجھے (اللہ کے سامنے) رسوا نہ کر دینا۔ خبردار! میں (خدا کے اذن کے بعد اس کی مرضی سے) شفاعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرکے بہت سے لوگوں کو دوزخ سے چھڑا لینے والا ہوں، اور ایسے لوگ بھی ہیں۔ جو مجھ سے الگ کر دیئے جائینگے (کیونکہ خدا ان کی شفاعت کی مجھے اجازت ہی نہ دے گا) میں کہوں گا بھی کہ خداوندا! یہ تو میرے امتی ہیں۔ لیکن خدا فرمائے گا۔ (میرے رسولؐ!) تجھے معلوم نہیں ہے۔ کہ انہوں نے تیرے بعد (دین میں) کیا کیا بدعتیں نکالی تھیں۔ (ابن ماجہ)

اہلِ بدعت شفاعت سے محروم ہیں

اللہ کے اذن کے بعد اس کی مرضی سے حضورؐ شفاعت فرمائیں گے۔ تو اللہ آپ کی شفاعت سے گنہگاروں کو نجات دے گا۔ (خداوندا! ہم سب کو حضورؐ کی شفاعت نصیب کرنا)۔

لیکن یاد رہے! کہ مشرک اور بدعتی کے لئے خدا تعالیٰ حضورؐ کو اذنِ شفاعت دے گا ہی نہیں! حضورؐ بیچارا کہیں گے۔ خداوندا! یہ تو میرے امتی ہیں، پر خدا فرمائے گا۔ یہ تیرے امتی بدعتی ہیں۔ ہم عالم الغیب جانتے ہیں۔ تم نہیں جانتے کہ تیری وفات کے بعد انہوں نے دینِ اسلام کے اندر کیا کیا بدعتیں نکالی تھیں۔ کیا کیا مسئلے گھڑ کر جاری کئے تھے۔ اور لوگوں کو ثواب دارین کے وعدے دے دے کر ان پر عمل کرایا تھا۔ گھر کی شرع بنانے والے ان بدعتیوں کی تو ہرگز شفاعت نہیں کرسکتا۔ میں انہیں آج جہنم میں جھونکوں گا۔ کہ "محمدی ٹکسال" کے مقابلہ میں یہ "جعلی

06963

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکے" بناتے تھے۔

بدعتی کے اعمال قبول نہیں ہوتے

مذکورہ حدیث سے ثابت ہوا۔ کہ بدعتی شفاعت سے محروم ہے خدا اس کو دوزخ میں سزا دے گا۔ اگرچہ اس نے دنیا میں نیک عمل بھی کئے ہوں گے۔ لیکن خدا اس کے وہ نیک اعمال قبول ہی نہیں کرے گا۔ جیسا کہ حضورؐ فرماتے ہیں:۔

لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَّ لَا صَلٰوةً وَّ لَا صَدَقَةً وَّ لَا حَجًّا وَّ لَا عُمْرَةً وَّ لَا جِهَادًا وَّ يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِيْنِ ط (ابن ماجہ)

"خدا تعالےٰ بدعتی شخص کا نہ روزہ قبول کرتا ہے نہ نماز اور نہ زکوٰۃ و خیرات۔ اور نہ حج، اور نہ عمرہ، اور نہ جہاد۔ اور بدعتی (دائرہ) اسلام سے ایسے نکل جاتا ہے۔ جیسے بال گوندھے ہوئے آٹے سے نکل جاتا ہے"

برادرانِ اسلام! دیکھا بدعت کتنی بُری اور خوفناک چیز ہے کہ اس کے ارتکاب سے خدا اتنا ناراض ہو جاتا ہے۔ کہ اس کا کوئی نیک عمل، نہ فرض، نہ نفل قبول کرتا ہے۔

مطلب یہ ہوا۔ کہ کوئی شخص پانچوں نمازیں بھی پڑھے، زکوٰۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی دے۔ ہر سال رمضان المبارک کے روزے بھی رکھے، اور حج بھی کرے۔ عمرہ بھی بجا لائے۔ اور اس کے علاوہ عام صدقات و خیرات بھی کرے۔ یہ تمام نیک اعمال بجا لانے والا، اگر بدعتی ہے۔ تو خدا اس کا کوئی عمل قبول نہیں کریگا۔ سب اعمال برباد اور رائگاں جائیں گے۔ پس نہایت ضروری ہے۔ کہ آپ بدعت سے بچیں، اور سخت پرہیز کریں۔

بدعت کسے کہتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں خدا نے دین کی تکمیل کرا دی ہوئی ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ۔ (پ ۶ ع ۵)

"آج کے (حجۃ الوداع کے) دن میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا۔"[1]

جب دین مکمل ہو گیا۔ کوئی مسئلہ ایسا نہیں جو حضورؐ نے اپنے قول اور فعل سے بتا نہ دیا ہو۔ پھر جو شخص اس مکمل دین کے اندر اپنی طرف سے کوئی مسئلہ بنائے، اس نے گویا ایک طرح منصب نبوت پایا ہے۔ وہ شریعت بناتا ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان بھی اسلام کی عملداری میں "سکے" ڈھالے! اور تکمیل دین کے بعد اس کی زبان بھی "سکے" گھڑے، گویا رسالت کا مقابلہ ہوا یہی وجہ ہے کہ خدا "سکہ ساز" یعنی بدعتی کا کوئی عمل قبول نہیں کرتا۔ ایک شخص بدعت

---

[1] یہ آیت حجۃ الوداع کے دن ۹ ذی الحجہ ۱۰ھ کو میدان عرفات میں نازل ہوئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاری کرتا ہے۔ اور دوسرا کارِ ثواب سمجھ کر اس پر عمل کرتا ہے۔ دونوں یکساں خدا کے غضب میں ہیں۔ چنانچہ بدعت کی تردید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:۔

كُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّ كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّ كُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ط (بلوغ المرام)

"ہر نیا کام (دین میں) بدعت ہے۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے اور گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے"

مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ ط

"جس شخص نے ہماری (مکمل) شریعت کے اندر کوئی نیا مسئلہ نکالا۔ جس کا ہمارے قول و فعل سے کوئی ثبوت نہ ہو۔ وہ نیا مسئلہ (بدعت) مردود ہے" (بخاری)

اب آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ بدعت شریعت محمدیہ کے اندر امتی کے بنائے ہوئے مسئلے کو کہتے ہیں۔ جسے وہ کارِ ثواب کہہ کر لوگوں کے آگے پیش کرتا ہے اور وہ کام نہ حضور نے کیا۔ نہ کرنے کو فرمایا۔ اور نہ ہی صحابہؓ، تابعینؒ اور تبع تابعینؒ کے نیک زمانوں میں پایا گیا۔ یہ ہے بدعت۔ اس سے سخت پرہیز کریں۔ سیدھی بات یہ ہے۔ کہ جو کام بھی آپ دین کا کام جان کر کریں اس ثبوت سے کریں۔ کہ کیا حضورؐ نے کیا ہے یا کرنے کو فرمایا ہے؟ اگر اس کام پر جناب رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی قولی یا فعلی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُہر ہے۔ تو اسے ہزار جان سے عمل میں لائیں۔ اور جو کام رسول نے کیا ہے، نہ کرنے کو کہا ہے۔ وہ کام آپ ہرگز نہ کریں۔ کہ وہ دین ہے ہی نہیں!۔ بِدْعَتْ ہے۔

شرک سے تمام اعمال مِٹ جاتے ہیں

شرک خدا کے نزدیک بدترین جرم ہے۔ اس نے فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۔ (پ۵ ع ۴)

"اللہ اس (جُرم) کو تو معاف کرے گا ہی نہیں۔ کہ اس کے ساتھ (کسی کو) شریک لایا جائے۔ ہاں اس کے سوا جو گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔"

ثابت ہُوا۔ کہ خدا نے شرک ہرگز معاف نہیں کرنا۔ ہرگز ہرگز نہیں بخشنا۔ اس لئے شرک سے بھی از حد پرہیز کرنی چاہیئے۔ اب آپ کو جاننا چاہیئے۔ کہ شرک کسے کہتے ہیں؟ شرک کے معنی ہیں، خدا کی قولی۔ بدنی۔ اور مالی عبادت میں کسی غیر اللہ۔ (نبی۔ ولی۔ شہید۔ بزرگ۔ جنّ۔ فرشتہ وغیرہ) کو شامل کرنا۔ شرک (عقائد میں ہو، نہ اعمال میں ہو!۔ ایک لاکھ کئی ہزار پیغمبر صرف شرک کو مٹانے، اور خدا کی خالص توحید پھیلانے کے لئے ہی دنیا میں آئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے۔ پس ہر مسلمان کو چاہیئے۔ کہ وہ عقیدہ توحید کے ساتھ مسلمان بنے اور عمل کرے۔

خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں ساتویں سیپارے سولہویں رکوع کے اندر اٹھارہ پیغمبروں کے نام گنائے ہیں۔ جو یہ ہیں:۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسحٰق علیہ السلام
حضرت یعقوب علیہ السلام	حضرت نوح علیہ السلام
حضرت داؤد علیہ السلام	حضرت سلیمان علیہ السلام
حضرت ایوب علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام
حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت ہارون علیہ السلام
حضرت زکریا علیہ السلام	حضرت یحییٰ علیہ السلام
حضرت عیسےٰ علیہ السلام	حضرت الیاس علیہ السلام
حضرت الیسع علیہ السلام	حضرت یونس علیہ السلام
حضرت اسمٰعیل علیہ السلام	حضرت لوط علیہ السلام

ان اٹھارہ پیغمبروں کے متعلق خدا نے فرمایا۔ کہ ان سب کو ہم نے ہدایت دی۔ آگے فرمایا:۔

وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (پ ۷ ع ۱۶)

"اور اگر (یہ پیغمبر) شرک کرتے تو ان کے (تمام) اعمال ضائع ہو جاتے"

اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ (پ۲۴ ع ۲)

اور (اے پیغمبرؐ بیشک) تمہاری طرف، اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ایک ایک کی طرف وحی بھیجی جا چکی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا۔ تو ضرور تمہارے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم گھاٹے میں آ جاؤ گے۔

مذکورہ آیتوں سے ثابت ہوا۔ کہ بفرض محال اگر پیغمبروں سے شرک ہو جاتا۔ تو خدا تعالیٰ ان کے سب اعمال ضائع کر دیتا۔ اس تخویف سے سب مسلمان بھائیوں کو سوچنا چاہیئے۔ کہ شرک کس قدر بدترین جرم ہے۔ اور اس سے بچنا کس قدر ضروری ہے۔

حجّاج کرام کی خدمت میں

ہم حجاج کرام کی خدمت میں بڑی خیر خواہی اور ادب سے عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ ہزاروں روپیہ خرچ کر کے حج کرتے ہیں۔ اپنا قیمتی وقت بھی صرف کرتے ہیں۔ اور راستے کی تکلیف اور سفر کی کوفت بھی برداشت کرتے ہیں۔ غرض مالی، جانی، بدنی بڑی قربانی کرتے ہیں۔ خدا کی بہت بڑی عبادت بجا لاتے ہیں۔ پھر ان کو چاہیئے۔ کہ وہ ہر قسم کے شرکیہ عقیدوں اور عملوں سے، اور ہر قسم کی بدعت سے بال بال بچیں۔ کوئی ایک شرک

لہ شرک اور بدعت کے عقیدے، عمل معلوم کر کے ان سے بچنے کے لئے انوار التوحید اور فتاویٰ شمعیں مطالعہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور بدعت کی ان سے سرزد نہ ہو۔ کہ اشراک و احداث کی آگ خرمنِ اعمال کو جلا کر خاکستر بنا دیتی ہے۔ تمام نیک اعمال۔ نماز، روزہ۔ زکوٰۃ۔ خیرات اور حج لَیَحْبَطَنَّ کی زد میں آ کر مٹ جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ تمام مسلمان بھائیوں کے اعمال صالح کو اس آفت سے بچائے، اور بار آور کرے۔

جھوٹی قسم کھا کر مال مارنا

حضرت حارث بن برصاء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں جمرتین کے درمیان فرماتے ہوئے سنا۔

مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ اَخِیْهِ بِیَمِیْنٍ فَاجِرَةٍ فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ لِیُبَلِّغْ شَاهِدُکُمْ غَائِبَکُمْ مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا (رواہ احمد)

"جو شخص اپنے مسلمان بھائی کا مال جھوٹی قسم کھا کر مار لے۔ وہ دوزخ میں جائے گا۔ (خبردار!) جو تم میں سے یہاں موجود ہیں۔ وہ ان لوگوں کو میری یہ باتیں پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں۔" حضورؐ نے دو یا تین بار فرمایا۔"

کتاب و سنّت کو مضبوط تھامے رکھنا

یاد رکھیں۔ دین نام ہے کتاب و سنت کا۔ ان دو ہی چیزوں میں اسلام ہے۔ چنانچہ حجۃ الوداع میں حضورؐ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا :-

اِعْقِلُوْا اَیُّھَا النَّاسُ قَوْلِیْ قَدْ بَلَّغْتُ فَقَدْ تَرَکْتُ فِیْکُمْ مَّا اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِہٖ فَلَنْ تَضِلُّوْا اَبَدًا اَمْرًا بَیِّنًا کِتَابَ اللّٰہِ وَ سُنَّۃَ نَبِیِّہٖ ۔ (رواہ ابن ھشام)

"لوگو! میری باتیں اچھی طرح سمجھ لو۔ میں تمہیں (آخری) تبلیغ کر رہا ہوں۔ الوداعی پیغام دے رہا ہوں (سنو!) میں تمہیں ایسی چیز دے چلا ہوں۔ کہ اگر تم نے اسے مضبوط تھامے رکھا۔ تو ہرگز ہرگز گمراہ نہ ہوگے۔ کبھی نہ بھٹکو گے۔ اصلاً نہ بہکو گے۔ (وہ چیز (سورج کی مانند) روشن ہے) اور وہ اللہ کی کتاب، اور اس کے رسولؐ کی سنت ہے"

مُلاحظہ ہو:۔ برادرانِ اسلام! حضورؐ کے فرمان کے مطابق کتاب اور سنت کو مضبوط پکڑ لو۔ صرف قرآن اور حدیث پر ہی عمل کرو۔ کہ یہی نجات کی راہ ہے۔ جو مسئلہ آیت اور حدیث کے مطابق نہ ہو۔ اسے چھوڑ دو۔

رحمتِ عالمؐ پر نبوّت ختم ہوگئی

حضورؐ آخری نبی ہیں۔ آپ پر نبوّت ختم ہوگئی ہے۔ قیامت تک کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔ چنانچہ رحمتِ عالمؐ نے فرمایا :-

لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَ لَا اُمَّۃَ بَعْدَکُمْ ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی اِنَّہٗ لَیُرٰی بَیَاضُ اِبْطَیْہِ ۔ ثُمَّ قَالَ اَللّٰھُمَّ اشْھَدْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَا ھَلْ بَلَّغْتُ ط (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

"(یاد رکھو) میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں۔ پھر حضورؐ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دی۔ اور فرمایا! خداوندا گواہ رہ۔ میں نے تیرا دین پہنچا دیا۔"

شیر و شکر ہو کر رہنے کی تعلیم

اسلام نے محبت۔ اخوت، اور اتحاد کا درس دیا ہے۔ یک جان ہو کر رہنا سکھایا ہے۔ چنانچہ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:۔

اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ رَبَّکُمْ وَاحِدٌ وَّ اِنَّ اَبَاکُمْ وَاحِدٌ ط کُلُّکُمْ لِاٰدَمَ وَ اٰدَمُ مِنْ تُرَابٍ ط لَا یَحِلُّ لِاِمْرِیٍٔ مَالُ اَخِیْہِ اِلَّا عَلٰی طِیْبِ نَفْسٍ ط اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰہَ قَسَّمَ لِکُلِّ وَارِثٍ نَصِیْبَہٗ مِنَ الْمِیْرَاثِ وَلَا یَجُوْزُ لِوَصِیَّۃٍ فِیْ اَکْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ ط (مجمع الزوائد)

"لوگو (سنو) تم سب کا خدا ایک ہے۔ تم سب ایک باپ (حضرت آدمؑ) کی اولاد ہو۔ اور حضرت آدمؑ مٹی سے پیدا ہوئے تھے۔ (سنو!) کسی شخص کے لئے حلال نہیں۔ کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کا مال بغیر اس کی خوشی اور رضامندی کے لیوے۔ لوگو! خدا تعالیٰ نے ہر وارث کا حصہ (قرآن میں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود تقسیم کر دیا ہے۔ اور کسی کو تہائی سے زیادہ وصیت جائز نہیں ۔

مُلاحظہ:۔ تمام کلمہ گو مسلمان بھائیوں کو چاہیئے ۔ کہ وہ ایک دوسرے کے خیرخواہ ہوں ۔ آپس میں بے حد محبت اور الفت کریں۔ شیر و شکر ہو کر رہیں ۔حضورؐ نے کتنی اچھی تعلیم دی ہے ۔کہ تمہارا خدا ایک ، تمہارا باپ ایک ۔ پھر تم کو بھی ضرور ہے، کہ محبت اور خیرخواہی میں ایک بنو ۔ ذات پات ، رنگ ، نسل اور وطن کے بت توڑ دو ۔ کہ تم سب مٹی سے پیدا شدہ ایک باپ کی اولاد ہو۔ ایک رسولؐ ، ایک قبلہ اور ایک قرآن و حدیث رکھنے والو! فرقہ بندی کے اصنام کا بھی صفایا کر دو ۔ اور ملّت واحدہ بن کر سنت کے مطابق خدا کی عبادت کرو ۔

مسلمان کے خون اور مال کی حُرمت

مسلمانوں کی جان اور مال کی خیرخواہی کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے ۔ نہ کسی کو دکھ اور ایذا دے۔ نہ اسے مارے ۔ نہ اس کا مال مارے ۔ بلکہ جس طرح اسے اپنی جان ، مال ، آبرو اور عزت عزیز ہے ۔ اسی طرح ہر مسلمان کی یہ چیزیں اسے عزیز ہونی چاہئیں، اس بارے میں حضورؐ حجۃ الوداع میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

اَیُّ یَوْمٍ اَحْرَمُ۔ قَالُوْا ھٰذَا الْیَوْمُ۔ قَالَ فَاَیُّ شَھْرٍ اَحْرَمُ۔ قَالُوْا ھٰذَا الشَّھْرُ۔ قَالَ فَاَیُّ بَلَدٍ اَحْرَمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا هٰذَا الْبَلَدُ - قَالَ فَاِنَّ دِمَاءَ كُمْ وَ
اَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا
فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا - هَلْ بَلَّغْتُ
قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ - قَالَ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ - اَللّٰهُمَّ
اِشْهَدْ - اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ۱ (طبقات ابن سعد)

بتاؤ! سب سے زیادہ عزت و حرمت والا دن کونسا ہے؟
صحابہؓ نے کہا۔ آج کا دن۔ (حجۃ الوداع)
بتاؤ! سب سے زیادہ عزت و حرمت والا مہینہ کونسا ہے؟
صحابہؓ نے کہا۔ یہی مہینہ۔ (ذی الحجہ)
بتاؤ! سب سے زیادہ عزت و حرمت والا شہر کونسا ہے؟
صحابہؓ نے کہا۔ یہی شہر۔ (مکہ مکرمہ)
پھر حضورؐ نے فرمایا۔ (سن رکھو) تمہارے خون اور تمہارے
مال آپس میں ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں۔ جیسے
اس دن کی حرمت، تمہارے اس مہینے میں۔ تمہارے اس شہر
کے اندر! بتاؤ۔ کیا میں نے تمہیں خدا کے احکام پہنچا
دیئے ہیں؟ سب نے جواب دیا۔ ہاں حضورؐ! بخدا آپ
نے تمام احکام ٹھیک ٹھیک پہنچا دیئے ہیں۔ پھر آپ
نے خدا کی جناب میں عرض کیا۔ خداوندا! گواہ رہ۔ گواہ
رہ۔ گواہ رہ۔ کہ میں نے تیرے احکام پہنچا دیئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یوم الحج کی حرمت

اس ارشاد رسولؐ کے پیش نظر ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ کسی مسلمان کی ہتک عزت نہ کرے۔ اسے گالی نہ دے۔ اس کی جان اور مال کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے۔ غور تو کریں۔ کہ مسلمان کی جان، مال، (عزت آبرو) کی حرمت کو حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم نے بالکل حج کے دن کی حرمت کی مانند قرار دیا ہے۔ پھر جو شخص مسلمان بھائی کی آبرو ریزی کرتا۔ اور اس کی جان اور مال کو کسی طرح کا نقصان پہنچاتا ہے۔ یقیناً وہ ذی الحجہ کے مہینے میں، مکہ مکرمہ کے اندر یوم الحج کی بے حرمتی کرنے کی مانند گنہگار ہوتا ہے۔ پھر سن لیں کہ جتنا یوم الحج کی بے حرمتی کا گناہ ہے اتنا ہی مسلمان کے مال مارنے اور اس کی زندگی کو نقصان پہنچانے کا گناہ ہے۔

کسی مسلمان کو نقصان یا ضرب نہ پہنچاؤ

حضرت سلیمان بن عمرو بن احوص رضؓ اپنی والدہ محترمہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے کہا۔ کہ بقرعید کے دن حجۃ الوداع میں بطن وادی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار رہے تھے۔ اس دوران حضورؐ نے لوگوں کو فرمایا:۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ وَ لَا يُصِيبُ بَعْضُكُمْ وَ إِذْ رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذَفِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَمَى السَّبْعَ وَخَلْفَهُ رَجُلٌ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوا الْفَضْلُ ابْنُ عَبَّاسٍ ۔ (مسند احمد)

"لوگو! اتنی بھاگ دوڑ اور جلدی نہ کرو۔ کہ ایک دوسرے کو نقصان پہنچے۔ یا اسے چوٹ وغیرہ لگ جائے۔ اور جب کنکریاں پھینکو تو ٹھیکریوں کے برابر پھینکو! پھر حضورؐ نے سات کنکریاں پھینکیں اور وہاں ٹھیرے نہیں۔ میں نے کہا۔ کہ حضورؐ کی سواری کے پیچھے کون ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ یہ حضرت فضل ہیں۔ حضرت عباسؓ کے صاحبزادے۔"

مسلمان کی ہمدردی اور خیرخواہی اتنی ضروری ہے۔ کہ حج کے دوران بھیڑ بھاڑ کے اندر بھی ایک دوسرے کو ایذا پہنچانے کی ممانعت ہو رہی ہے۔ کہ کسی کو دھکا نہ دو۔ گراؤ نہ۔ کسی کو ضرب چوٹ نہ لگاؤ۔

حسنِ نیت کے درخت کا میٹھا پھل

حجۃ الوداع میں منیٰ کی مسجد خیف کے اندر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لافانی خطبہ فرمایا۔ جواہر بکھیرے۔ موتیوں کا مینہ برسایا۔ ارشاد فرمایا:۔

مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا نِيَّتَهُ فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَمْرَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَاْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ ط وَمَنْ كَانَتِ الْاٰخِرَةُ نِيَّتَهُ جَمَعَ اللّٰهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمْرَهٗ وَ جَعَلَ غِنَاهُ فِیْ قَلْبِهٖ وَ اَتَتْهُ الدُّنْیَا وَهِیَ رَاغِمَةٌ ط (ابن حبان)

"جس کی نیت غرض اور مقصود (حج وغیرہ کے اندر) صرف دنیا طلبی ہو۔ اللہ اس کے کاموں کو اس پر پراگندہ کر دیگا۔ اور اس کی فقیری اس کی پیشانی پر لگا دے گا۔ اور یہ بھی نہیں ہوگا کہ اس کی دنیا طلبی کی خواہش پوری ہی ہو۔ بلکہ وہ (یعنی دنیا) بھی اسے اتنی ہی حاصل ہوگی جتنی اس کی قسمت میں ہے۔ اور جس کی نیت غرض اور مقصود آخرت کی چاہت ہو۔ خدا تعالیٰ اس کے تمام کام سنوار دے گا۔ پریشانیاں اور تشویش دور کر دے گا۔ اور اس کے دل میں غنا اور قناعت پیدا کر دے گا۔ اور دنیا ذلیل و خوار ہو کر اس کے قدموں میں آ گرے گی۔"

دریائے رحمت کی طغیانی

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ عرفات کے میدان میں سورج غروب ہونے کے قریب ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلالؓ کو فرمایا لوگوں کو کہہ دو۔ کہ خاموش ہو جائیں۔ تاکہ میں انہیں کچھ سناؤں حضرت بلالؓ نے لوگوں کو کہا۔ کہ حضورؐ کچھ سنانا چاہتے ہیں۔ خاموشی سے سنو! اس پر تمام ہمہ تن گوش ہو گئے۔ پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعَاشِرَ النَّاسِ اَتَانِیْ جِبْرَئِیْلُ اٰنِفًا فَاَقْرَأَنِیْ مِنْ رَّبِّی السَّلَامَ وَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ غَفَرَ لِاَھْلِ عَرَفَاتٍ وَاَھْلِ الْمَشْعَرِ وَضَمِنَ عَنْھُمُ التَّبِعَاتِ فَقَامَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھٰذَا لَنَا خَاصَّۃً قَالَ ھٰذَا لَکُمْ وَلِمَنْ اَتٰی مِنْ بَعْدِکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ کَثُرَ خَیْرُ اللّٰہِ وَطَابَ (ترغیب ترھیب)

"لوگو! اے حجاج! میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام ابھی آئے۔ میرے پروردگار کا سلام لائے۔ اور کہا۔ خدا تعالیٰ نے اہل عرفات کو اور مشعر الحرام والوں کو بخش دیا ہے۔ اور ان کے باہمی قصوروں کا بھی ضامن ہو گیا ہے۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ! کیا یہ فضیلت خاص ہمارے ہی لئے ہے؟ حضورؐ نے فرمایا۔ تمہارے لئے بھی ہے۔ اور تمہارے بعد قیامت تک آنے والوں (حاجیوں) کے لئے بھی ہے۔ اس پر حضرت عمرؓ (فرط مسرت سے) پکار اٹھے۔ خدا کا فضل، اور اس کی بخشش تو بے حساب ہے۔ (دریائے رحمت طغیانی پر ہے)

مُلاحظہ ہو کس قدر خوش قسمت ہیں وہ لوگ۔ سوا لاکھ صحابہؓ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو حضورؐ کے ساتھ میدانِ عرفات میں تھے۔ کہ جبریل علیہ السلام خدا کی طرف سے ان کے لئے بخشش اور مغفرت کا مژدہ لے کر آئے۔ ان پر غَفَرَ لِاَھْلِ عَرَفَاتٍ کی برکھا برسی۔ اور مَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی کے صاحب حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اُن کو بشارتِ جنت ملی۔ پھر آسمانوں، زمینوں، اور ان کے خلا بھر، خدا کا درود و سلام ہو جناب اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی پر، جنہوں نے عرفات میں قیامت تک حاضر ہونے والوں کو بھی مغفرت کی خوشخبری سنا دی۔ پس مبارک ہو حجّاج کرام کو میدانِ عرفات کی (عرفہ کی) حاضری۔ (خدا سب مسلمانوں کو نصیب کرے)

مسلمان کون ہے؟

ہمارے سچے رسول حضرت محمد کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی ذات پر خدا یت کے ذرّوں سے کروڑوں گنا زیادہ درود و سلام نازل کرے۔ کہ حضورؐ نے امت کی خیر خواہی اور بہبودی کے لئے کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ ایسی اچھی اور پاکیزہ تعلیم دی ہے۔ کہ آپ پر قربان ہو ہو جانے کو دل چاہتا ہے۔ حجۃ الوداع کے ایام میں عقبہ کی زمین حضورؐ کے خطاب سے یوں بقعۂ نور بنی:۔

ھٰذَا یَوْمٌ حَرَامٌ وَّبَلَدٌ حَرَامٌ فَدِمَآءُکُمْ وَاَمْوَالُکُمْ وَاَعْرَاضُکُمْ عَلَیْکُمْ حَرَامٌ مِثْلَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَھٰذَا الْبَلَدِ اِلٰی یَوْمِ تَلْقَوْنَہٗ ۔ وَحَتّٰی دَفْعَۃٍ دَفَعَھَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسْلِمٌ مُسْلِمًا يُرِيْدُ بِهَا سُوْءًا وَ سَاُخْبِرُكُمْ مَّنِ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِّسَانِهٖ وَ يَدِهٖ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ اٰمَنَهُ النَّاسُ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ وَ الْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ ط (مجمع الزوائد)

"(لوگو سنو!) آج کا دن (حج الاکبر) حرمت والا ہے۔ اور یہ شہر (مکہ مکرمہ) بھی حرمت والا ہے۔ پس تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری آبروئیں تم پر آپس میں حرام ہیں مثل اس دن اور اس شہر کے تا قیامت (حتیٰ کہ مسلمان کو بُرے ارادے سے دھکا دینا بھی حرام ہے۔ لو سنو! اب میں تم کو بتاتا ہوں۔ کہ مسلمان کون ہے؟ وہ ہے۔ کہ جس کی زبان اور ہاتھ (کی برائی) سے مسلمان سلامت رہیں اور مومن وہ ہے کہ جس سے مسلمانوں کے مال اور ان کی جانیں امن میں ہوں (اور یاد رکھو) مہاجر وہ ہے۔ جو خطاؤں اور گناہوں کو چھوڑ دے۔ اور مجاہد وہ ہے۔ جو اپنے نفس سے جہاد کر کے اس کو خدا کی فرماں برداری میں لگا دے۔"

حضرتِ انورؐ کا ایک جامع ارشاد

حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں۔ کہ حجۃ الوداع میں حضورؐ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیں ارشاد فرمایا :۔

اِتَّقُوا اللّٰہَ رَبَّکُمْ وَصَلُّوْا خَمْسَکُمْ وَصُوْمُوْا شَھْرَکُمْ وَاَدُّوْا زَکٰوۃَ اَمْوَالِکُمْ وَحُجُّوْا بَیْتَ رَبِّکُمْ وَاَطِیْعُوْا ذَا اَمْرِکُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّۃَ رَبِّکُمْ (ترمذی شریف)

" لوگو! اللہ تعالیٰ (اپنے پروردگار) سے ڈرتے رہو۔ اور پانچوں نمازیں (اول وقت) پڑھتے رہو۔ رمضان کے روزے رکھتے رہو۔ اور اپنے مالوں کی زکوٰۃ دیا کرو۔ اپنے پروردگار کے گھر کا حج کیا کرو۔ اپنے مسلمان بادشاہوں کی (معروف میں) تابعداری کیا کرو۔ (پھر) داخل ہو جاؤ گے اپنے رب کے بہشت میں "

مُلاحظہ :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع کے ارشادات آپ پڑھ چکے ہیں۔ ہدایت کے موتیوں کے نور سے اپنے سینے روشن کر چکے ہیں۔ حضورؐ کا حجۃ الوداع بھی آپ ملاحظہ کر چکے ہیں۔ اس مبارک سفر کا ذہاب و ایاب بھی دیکھ چکے ہیں۔ اور کتاب کے شروع میں آپ حجّ کے احکام، مناسک، قاعدے ضابطے، طریقے، اور ضروری اصطلاحیں بھی مطالعہ کر چکے ہیں۔ اب ہم حج کی عملی صورت گھر سے لے کر واپس گھر آنے تک بیان کرتے ہیں :۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کے لئے گھر سے روانگی

عازمینِ حج کے لئے ہدایات

(۱) عازمِ حج کو چاہیئے کہ وہ صرف اللہ کی رضا، اور خوشنودی کے لئے حج کا قصد کرے۔ نمود، ریا، شہرت، اور خلافِ سنت باتوں سے اجتناب کرے۔ ان سے حج ضائع ہو جاتا ہے۔

(۲) چونکہ اعمال کی قبولیت کا دار و مدار توحید اور اتباعِ سنت پر ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ عازمِ حج عقیدہ توحید میں مضبوط ہو۔ اور حج بالکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر کرے۔ ورنہ قبول نہیں ہوگا۔

(۳) مناسب ہے۔ کہ آپ یہ مبارک سفر چند آدمیوں کی جماعت کے ساتھ کریں۔ ان میں سے ایک امیر مقرر کرلیں۔ کہ یہ طریق مسنون بھی ہے اور اس میں فائدے بھی ہیں۔ امیر موحد، متبع سنت، اور ذی علم ہونا چاہیئے۔

(۴) احرام کے لئے چار سفید چادریں۔ سوا گز چوڑی اور اڑھائی گز لمبی ساتھ لے چلیں۔ دو عمرہ کے کام آجائیں گی۔ اور دو حج کے لئے۔ اسی طرح اپنے پہننے کے لئے بھی پانچ چھ جوڑے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ لے لیں۔

⑤ سامان جتنا مختصر ہوگا۔ اتنا ہی آرام رہے گا۔ تاہم ضروری چیزیں لے لینی چاہئیں۔ مختصر سا بستر، مضبوط بستر بند۔ کھانے پینے کے چند برتن۔ لوٹا، گلاس وغیرہ۔ اور مطالعہ کے لئے چند کتابیں۔ صلوٰۃ الرسولؐ، انوار التوحید، ریاض الاخلاق، رحمت عالم کی دعائیں، حزب الرسولؐ۔ حج مسنون وغیرہ۔ بعض لوگ بہت سا سامان اکٹھا کر کے ساتھ لے جاتے ہیں۔ اور تکلیف اٹھاتے ہیں۔ یاد رہے کہ مکہ مکرمہ میں تمام دنیا کی ہر قسم کی چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ اور ہر چیز بآسانی خریدی جا سکتی ہے۔

⑥ دورانِ سفر یا تو آپ قرآن اور حدیث پر مشتمل کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ یا اللہ کا مسنون ذکر! فضول اور لغو باتوں میں وقت نہ گزاریں۔

⑦ روانگی سے قبل حج کے مسائل اور طریقے سیکھنے چاہئیں۔ کیونکہ جب تک مسائل سے واقف نہ ہوں گے۔ حج اور عمرہ وغیرہ کس طرح بجا لا سکیں گے۔ خاص طور پر بے علم آدمیوں کو بڑی توجہ سے واقفیت حاصل کرنی چاہیئے۔ اور حتی الوسع ہر ہر موقع کی دعا بھی یاد کر لینی چاہیئے۔

⑧ آج کل حج حکومت کے ہاں درخواست دے کر کرنا پڑتا ہے۔ کہ حج کے لئے یہی سیدھا راستہ ہے پھر جس شخص

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی درخواست منظور ہو جائے۔ وہ حج کی تیاری کرے۔ اور چلا جائے۔ اور جس کی درخواست منظور نہ ہو۔ وہ نہ جائے خدا کے نزدیک وہ بری الذمہ ہے۔ اگلے سال پھر سہی۔ اس سال بھی رہ گیا۔ تو آئندہ سال سہی۔ نہ رشوت دے کر درخواست منظور کرائیں۔ اور نہ غیر سرکاری راستوں سے حج پر جاکر جان جوکھوں میں نہ ڈالیں۔

⑨ حجّ میں دو قسم کے خرچ کی ضرورت ہے۔ ایک مادی خرچ دوسرے روحانی خرچ۔ بہتر ہے۔ کہ عازمینِ حج کافی خرچ لے کر حج کو جائیں۔ تاکہ مانگنا نہ پڑے۔ اور راستے میں تکلیف بھی نہ ہو۔ چنانچہ مشکوٰۃ شریف میں حدیث ہے۔ کہ یمن کے لوگ خرچ لئے بغیر حج کو چل دیتے۔ اور کہتے تھے۔ کہ ہم خدا کے توکل پر نکلے ہیں۔ اس پر خدا نے آیت نازل فرما دی۔ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى۔ (حج کو جانے سے پہلے "راستے کا خرچ لو۔ کہ بہترین زادِ راہ پرہیزگاری ہے") پرہیزگاری کا ایک مطلب تو سفرِ حج میں سوال سے بچنا ہے۔ اور دوسرا یہ ہے۔ کہ سفرِ آخرت کا خرچ تقوٰے اور پرہیزگاری ہے۔ یعنی دنیا کے سفر کے لئے مادی خرچ چاہیئے۔ اور آخرت کے سفر کے لئے تقوٰے کا توشہ درکار ہے۔ لِلّٰہِیَّت، اور خلوص آخرت کا سفر خرچ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) پھر جو خرچ حج کے لئے لیں۔ وہ حلال کا مال ہو۔ کہ اللہ تعالےٰ پاک ہے۔ اور پاک چیزوں کو ہی قبول کرتا ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے:۔

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ ذَکَرَ الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْہِ اِلَی السَّمَآءِ یَقُوْلُ یَارَبِّ یَارَبِّ وَ مَطْعَمُہٗ حَرَامٌ وَ مَکْسَبُہٗ حَرَامٌ وَ غُذِیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لَہٗ۔ (مسلم شریف)

"رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ و سلم نے ایک ایسے آدمی کا ذکر فرمایا۔ کہ جو دور دراز سفر میں غبار آلود پریشان حال ہوتا ہے۔ اور اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر کہتا ہے۔ اے میرے رب! اے میرے رب! (میرے حال پر رحم کر، اور پریشانی دُور کر)۔ حالانکہ اس کا کھانا حرام کا ہوتا ہے۔ اس کی کمائی حرام کی ہوتی ہے۔ اور وہ حرام سے پرورش پایا ہوتا ہے۔ تو اس کی دعا کس طرح قبول ہو"

پھر عازم حج کو چاہیئے۔ کہ وہ حتی الوسع بندگانِ خدا کے حقوق پورے کرے۔ یعنی جس کا قرض دینا ہے وہ دے۔ کسی پر فی الواقع ظلم زیادتی کی ہو تو اس سے معافی مانگے، دل کی کدورتیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسد، بغض دور کرے۔ گھر والوں کو نماز کی پابندی، اور اتباع سنت کی تاکید کرے۔ اور ان کو اپنے بعد کے زمانہ کے لئے پورا خرچ دے، اور کسی اہل کو اپنا نائب مقرر کردے، تاکہ کاروبار اور گھر کا انتظام درست رہے۔

روانگی کے وقت دو رکعتیں اور دعا سفر میں جاتے وقت وضو کرکے بڑے خلوص سے دو رکعتیں سنّت پڑھیں۔ (طبرانی کبیر) ۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد مع بسم اللہ سورۃ کافرون، اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھیں۔ اور سلام کے بعد آیت الکرسی، اور سورۃ لایلاف پڑھیں، انشاء اللہ سفر میں امن امان رہے گا (حصن)۔ اور پھر حضور انور کی زبان پاک سے نکلی ہوئی دعائے ذیل پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی

اے اللہ (دراصل) تو ہی (ہمارا) رفیق سفر ہے اور تو ہی ہمارے گھر

الْاَھْلِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ

والوں کی خبر گیری کرنے والا ہے۔ اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری، سفر

السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ

کی تکلیفوں سے، اور بُری طرح لوٹنے سے، اور نفع کے بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْكَوْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَمِنْ سُوْءِ
نقصان سے اور مظلوم کی بد دعا سے اور اہل و عیال
الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ ○ (مسلم شریف)
اور مال کی بُری حالت دیکھنے سے۔

اہل و عیال کے لئے دعا

عازم حج رخصت ہوتے وقت اپنے اہل و عیال وغیرہم کو یہ دعا دے:۔

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا يُضَيِّعُ وَدَائِعَهٗ (حصن)
گھر والو! میں تمہیں خدائے لایزال کی سپرد کر چلا ہوں۔ جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔

عازم حجّ کے لئے دعا

جب گھر والے عازم حج کو رخصت کریں۔ تو اس کے لئے یہ دعا کریں:۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ
تیرا دین تیری امانت اور تیرے کاموں کا انجام
عَمَلِكَ ○ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَوَجَّهَكَ
سپرد خدا۔ خدا تقویٰ کو تیرا زادِ راہ بنائے اور تیرا رخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی الْخَیْرِ وَکَفَاکَ الْھَمَّ ○ (ترمذی۔ طبرانی کبیر)
بھلائی کی طرف کرے اور تجھے غموں سے بچائے۔

گھر سے نکلنے کی دعا

جب مسافر گھر سے نکلے تو اس کو یہ دعا پڑھنی چاہیئے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ[1] تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
میں اللہ کا نام لے کر اللہ ہی کے سہارے چلا ہوں۔ اللہ کی مدد کے
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○ (مشکوٰۃ شریف)
بغیر نہ گناہ سے بچ سکتا ہوں اور نہ نیکی کر سکتا ہوں۔

رخصت کے بعد کی دعا

جب مسافر روانہ ہو جائے۔ عازم حج رختِ سفر باندھے۔ تو اس کے لئے رخصت کرنے والے یہ دعا مانگیں:۔

اَللّٰھُمَّ اطْوِلَہُ الْبُعْدَ وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ ○ (ترمذی)
خداوندا! اس کے لئے مسافت کی دوری گھٹا دے۔ اور اس پر سفر آسان کر دے۔

سوار ہونے کی دعا

سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں۔ خواہ کسی جانور پر سوار ہوں۔

---

[1] مقیم ہر روز گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھا کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواہ تانگہ پر، خواہ موٹر، لاری، بس، ریل، یا ہوائی جہاز پر سوار ہوں :-

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ سُبْحَانَ

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ پاک ہے وہ

الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○

ذات جس نے اس کو ہمارا مسخر کر دیا ہے ورنہ ہم اسکو بس میں نہیں لا سکتے تھے۔

وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ (مسلم)

اور ہم (بالآخر) اپنے رب کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

جہاز پر سوار ہونے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ

ساتھ نام اللہ کے ہے چلنا اس کا اور تھمنا اس کا۔ بیشک رب میرا

لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ (حصن)

ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔

نشیب و فراز کے مقام کی دعائیں

جب راستے میں اونچی جگہ آئے۔ تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور جب نشیب میں پہنچیں۔ تو سُبْحَانَ اللّٰہ پڑھیں۔ حضورؐ ایسا ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے۔ (حصن حصین)

آبادی میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ مَا اَظْلَلْنَ

اے اللہ ہمارے! ساتوں آسمانوں کے اور جو ان کے زیر سایہ ہے اس کے

وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَ مَا اَقْلَلْنَ وَ

رب، اے ساتوں زمینوں کے اور جو ان کے اوپر ہے اس کے رب۔ اور

رَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَ مَا اَضْلَلْنَ وَ رَبَّ

شیطانوں کے اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ان کے مالک۔ اور ہواؤں کے

الرِّيَاحِ وَ مَا ذَرَيْنَ نَسْأَلُكَ خَيْرَ

اور جس کو انہوں نے منتشر کیا اس کے رب، ہم تجھ سے اس بستی میں جو

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ

بھلائی ہے وہ اور اس کے باشندوں میں جو بھلائی ہے وہ اور جو کچھ اس کے

مَا فِيْهَا وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ

اندر ہے اس میں جو بھلائی ہے طلب کرتے ہیں اور اس بستی کے شر سے، اس کے باشندوں

اَهْلِهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا ○ (نسائی شریف)

کے شر سے اور جو کچھ اس کے اندر ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیام گاہِ سفر کی دعا

دورانِ سفر جہاں قیام کریں۔ وہاں یہ دعا پڑھیں:-

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ
اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ہے۔ اس کے شر سے۔ اللہ کے
شَرِّ مَا خَلَقَ ط (مسلم شریف)
پورے پورے کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔

سفر میں صبح کی دعا

www.KitaboSunnat.com

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ
اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اس کی نعمتیں جو ہم پر ہیں ان کا بیان سننے
عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا
والے نے سن لیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہماری ہمراہی فرما۔ اور ہم پر
بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ○ (مسلم شریف)
فضل کر (ہم) دوزخ سے خدا کی پناہ مانگتے ہیں۔

سفر میں شام کی دعا

يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہی ہے۔ میں تیرے شر سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ

سے اور جو کچھ تجھ میں ہے۔ اس کے شر سے۔ اور جو کچھ تیرے

فِيكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ

اندر پیدا کیا گیا ہے اس کے شر سے، اور جو کچھ تجھ پر چلتا ہے

مِنْ أَسَدٍ وَّأَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور شیر اور کالے ناگ اور سانپ

وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ

اور بچھو کے شر سے، اور اس زمین کے رہنے والوں کے شر سے۔ اور

وَّمَا وَلَدَ ۔ (ابوداؤد)

شیطانوں اور اس کی اولاد سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

مُلاحظہ:۔ خداوندا۔ اپنے سچے رسول حضرت محمدؐ صلے اللہ علیہ و سلم پر اپنے علم جتنا درود و سلام نازل فرما۔ جنہوں نے ہم کو تیرے در پر جھکایا۔ ہر حال میں تیرا ہی محتاج ٹھہرایا۔ صبح سے شام تک تیرے ہی در کا گدا بنایا۔ اور شام سے صبح تک تیرے ہی آسرے پر زندگی گزارنے کا سبق پڑھایا۔ ہر گام اور ہنگام پر، ہر گھڑی اور ہر لمحہ تجھ ہی سے ہر قسم کی خیر مانگنے اور تجھ ہی سے ہر طرح کے شر سے پناہ چاہنے کی تعلیم دی۔ پیدائش سے موت تک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیں تیرے ہی رحم و کرم کے حوالے کیا۔

اللہ! تیرے سچے رسول کے سوا تیرے در سے مانگنے کے کون ایسے اچھے طریقے بتا سکتا ہے؟ صداوں اور دعاؤں کے ایسے موتی کون پرو سکتا ہے؟ ہماری جانیں، اولاد، اور ہمارے ماں باپ قربان جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ و سلم پر۔

مطوّفین کا دعائیں پڑھانا

حج کی بہت سی دعائیں ہیں، وہ بڑا خوش بخت ہے۔ جس کو یہ سب یاد ہو جائیں۔ ہر شخص کا انہیں یاد کرنا بہت مشکل ہے۔ اور پھر بے علم عوام کا ازبر کرنا مشکل تر۔ حج کے دوران مطوف حاجیوں کو ہمراہ لے کر طواف، اور صفا مروہ کی سعی وغیرہ کراتے ہیں۔ اور عام طور پر اپنی مجوزہ دعائیں پڑھاتے جاتے ہیں۔ اور ہوتے بھی وہ لوگ پیشہ ور ہیں۔ اس طریق سے حاجیوں کا مناسک حج ادا کرنا، اور غیر مسنون دعاؤں کا طوطے کی طرح پڑھنا مستحسن نہیں۔ اور نہ ہی اس سے لذت اور حظ پیدا ہوتا ہے۔ پڑھے لکھے لوگ حج کے موضوع پر لکھی ہوئی چھوٹی موٹی کتابیں ساتھ لے جاتے ہیں۔ اور موقع محل پر ان سے دیکھ کر دعائیں پڑھتے جاتے ہیں۔ یہ طریق مطوّفوں کی شاگردی سے بدرجہا اچھا ہے۔ لیکن ایسے حضرات کو چاہیئے۔ کہ دعاؤں کی صرف وہی کتابیں، اور رسالے ساتھ لے جائیں۔ جن میں مسنون دعائیں ہوں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج کل کثرت سے چھوٹے موٹے رسالے چھپے ہوئے تقسیم ہو رہے ہیں۔ جن میں درج شدہ دعاؤں کا کوئی ثبوت نہیں۔ کہ وہ کن کی مخترعہ اور مجوزہ ہیں۔ اس قسم کی دعاؤں کے پڑھنے سے تو بہتر ہے کہ عازم حج تلبیہ یاد کر لے۔ اور دورانِ احرام وہی کثرت سے پڑھتا رہے۔ تکبیر اور تہلیل سے کام لے۔ اور رو رو کر اپنی زبان میں خدا سے باتیں کرے۔ اپنے دکھڑے اسے سنائے، دین اور دنیا کی جو جو اسے حاجت ہو۔ ان پاک مقامات پر اپنے خدا سے کہہ ڈالے۔ تاہم مسنون دعائیں ہم یہاں تحریر کرتے ہیں۔ جس قدر آپ یاد کر سکتے ہیں۔ یاد کریں۔ اور جو لمبی دعا آپ یاد نہ کر سکیں۔ تو اس کی جگہ کوئی قرآنی یا حدیثی دعا ہی پڑھتے رہیں۔ لیکن خانہ ساز دعاؤں سے حتی الامکان اجتناب کریں۔ خواندہ حضرات بے شک اس کتاب کو ہمراہ رکھیں، اس سے دعائیں زبانی کریں۔ یا اوپر سے دیکھ دیکھ کر پڑھ لیں۔ کہ یہ سب دعائیں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان کے موتی ہیں۔ نورانی موتی۔ جن کی تابانی سے گناہ کی ظلمتیں سیماب پا ہو جاتی ہیں۔

رحمتِ عالم اور دعاؤں کی کثرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی نہ کسی صورت رات دن اللہ کے در پر جھکے رہتے تھے۔ پانچ نمازیں۔ تہجد، اشراق،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنن، اللہ ہی کے آگے سجدہ ریزیاں ہیں۔ دیگر فرائض، اور ان کی دعائیں اللہ کے سامنے عاجزی کے نشان ہیں۔ پھر کھانے پینے، پہننے، اٹھنے، بیٹھنے، سونے، جاگنے، چلنے کے متعلق دعائیں ہیں۔ گھر سے نکلنے، گھر میں داخل ہونے، بازار جانے، ملنے، مصافحہ کرنے، سفر میں جانے آنے، حتیٰ کہ چھینکنے تک کے لئے خدا کی محتاجی ہے۔ جس کے لئے اس کی جناب میں رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی مناجاتیں ہیں۔ دن رات کے چوبیس گھنٹے حضورؐ نے دعاؤں کے سہارے ہی گزارے، اور بندگانِ خدا کو بھی اپنی اس پاک روش سے یہی تعلیم دی۔ کہ وہ بھی حد درجہ خدا کے محتاج بن جائیں۔ اور صرف دعاؤں کے بل بوتے پر جئیں۔ کثرت سے ہر کام کے لئے ہر ہر موقع اور محل پر اللہ کے حضور دستِ سوال دراز ہی رکھیں۔ تاکہ غلاموں کا تعلق اپنے مولائے لایزال کے ساتھ ہر لمحہ قائم رہے۔ دنیا میں کوئی ایسا ہادی اور منجی نہیں گزرا۔ جس نے اس طرح غلام اور آقا کے تعلق کو دعاؤں[1]، صداؤں، نواؤں اور التجاؤں کے ذریعے جوڑے رکھا ہو۔ لاکھوں درود و سلام ہوں انسانیت کے اس محسنِ اعظم پر، صلی اللہ علیہ وسلم — اب حج کی دعائیں شروع ہوتی ہیں:۔

---

[1] کوئی شخص یہ خیال نہ کرے کہ اسلام نے جدوجہد کی تعلیم نہیں دی، اور صرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِحرام کی دُعا

گھر سے چل کر آپ جہاز کے ذریعہ میقات (یلملم) پر آ پہنچتے ہیں۔ اب آپ نے یہاں احرام باندھنا ہے۔ احرام باندھنے کا طریقہ بالتفصیل آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ یہاں احرام باندھ لیں، اور پھر یہ تلبیہ پڑھیں :-

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں۔

لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ۔

میں حاضر ہوں، بے شک تعریف تیرے ہی لئے ہے اور (سب) نعمتیں تیری ہی

(بقیہ صـ۱۲۳) دعاؤں پر چھوڑ دیا ہے، یاد رہے کہ اسلام نے جد و جہد سعی اور کوشش پر بیحد زور دیا ہے۔ قرآن کہتا ہے لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی "نہیں ہے آدمی کے لئے مگر جو کچھ اس نے سعی کی"۔ اور حضورؐ نے بھی ایک سائل کو کلہاڑی میں دستہ ٹھونک کر دیا۔ کہ جاؤ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر شہر میں لے جا کر بیچو۔ اور اپنا، اپنے بال بچوں کا پیٹ پالو۔ (مشکوٰۃ) اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ اسلام مشقت، محنت، اور تگ و دو کرنے کی سخت تاکید کرتا ہے۔ اور ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھ رہنے کی سخت مخالفت کرتا ہے۔ لیکن بایں ہمہ — ہر لحہ انسان کو خدا سے دعا کرنے کی تعلیم بھی دیتا ہے۔ کہ سعی کا نتیجہ اس کے ہاتھ میں ہے۔ اگر وہ نہ چاہے تو ہر سعی محض صفر ہو کر رہ جائے۔ پس سعی کے ساتھ دعائیں بھی ضرور چاہئیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا شَرِيْكَ لَكَ ○ (بخاری مسلم)

دی ہوتی ہیں اور ملک بھی تیرا ہی ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔"

مُلاحظہ:۔ احرام کی حالت میں کثرت کے ساتھ تلبیہ پڑھتے رہیں۔ طلوع و غروب کے وقت نمازوں کے بعد، قیام کی جگہ سے باہر کو جاتے، یا ادھر سے آتے وقت بلند آواز سے لَبَّیْكَ کہتے رہیں کہ حج کا سب سے بڑا شعار اونچی آواز سے بکثرت لبیک پکارنا ہے۔ اور گاہے گاہے تکبیر اور تحلیل بھی کرتے رہیں۔

اگر کسی کو پورا تلبیہ یاد نہ ہو سکے۔ تو وہ چھوٹا تلبیہ کہہ لے۔ جو یہ ہے:۔

لَبَّیْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّیْكَ ○ (نسائی شریف)

"میں حاضر ہوں، اے معبود برحق میں حاضر ہوں۔"

مشرکین مکہ کا تلبیہ یاد رہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے حضورؐ کے دور توحید تک برابر ہوتا چلا آیا ہے۔ چنانچہ مشرکین مکہ بھی حج کیا کرتے تھے۔ اور وہ خدا کو اس طرح پکارتے تھے۔ یعنی ان کا تلبیہ یہ تھا:۔

لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اِلَّا شَرِیْكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهٗ وَ مَا مَلَكَ ۔ (صحیح مسلم)

"حاضر ہیں ہم (اے اللہ) تیری خدمت میں، نہیں ہے شریک تیرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی مگر وہ شریک کہ مالک ہے تو ان کا، خود ان کا بھی اور
ان چیزوں کا بھی جن کا اختیار تو نے انہیں دے رکھا ہے۔"

معلوم ہوا۔ کہ مشرکین مکہ اپنے بزرگوں لات منات وغیرہ کو خدا کا شریک سمجھتے تھے۔ اس عقیدہ کی بنا پر کہ خدا نے ان کو اپنے اختیارات دیئے ہوئے ہیں۔ اور وہ خدا کے عطا کردہ اختیار اور تصرف سے جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ حاجت روا ہیں۔ مشکل کشا ہیں۔ وغیرہ، رسول اللہ علیہ و سلم جب ان کا تلبیہ سنتے۔ اور جب وہ لَا شَرِيْكَ لَكَ تک پہنچتے۔ تو حضورؐ فرماتے۔ قَدْ قَدْ۔ بس، بس، رک جاؤ، رک جاؤ۔ یعنی یہاں تک ہی رہو۔ کہ خدا کا کوئی شریک نہیں۔ آگے مت کہو۔ کہ اس کے وہ شریک ہو سکتے ہیں۔ جن کو اس نے آپ اختیار دیئے ہوئے ہیں حضورؐ نے ان شرکیہ الفاظ سے ان کو روکا۔ لیکن وہ نہ رکے، اور برابر یہ عقیدہ رکھا۔ کہ خدا کے پیارے لات و منات صاحبِ اختیار و تصرف ہیں۔ اس عقیدہ پر وہ مشرک قرار پائے، بیشک مشرک بھی اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہتے تھے۔ اور مومن موحد بھی اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہتے ہیں۔ لیکن مشرکوں کا لبیک کہنا خدا کے نزدیک مردود قرار پایا۔ کیونکہ ان کا تلبیہ شرک آمیز تھا۔ اور مومن کا تلبیہ اور حج مقبول ہوا۔ کہ ان کا تلبیہ خالص توحید پر مبنی ہے۔ پس مسلمان بھائیوں کو جہاں حج میں توحید پر مبنی تلبیہ پکارنا چاہیئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہاں یہ توحید کا عقیدہ بھی رکھنا چاہیئے۔ کہ خدا نے کسی نبی، ولی، بزرگ، شہید، کو اپنے اختیارات نہیں دیئے ہوئے ہیں۔ کوئی بھی اس کے پیاروں میں سے صاحب تصرف نہیں ہے۔ ہاں انبیاء کے معجزے، اور اولیاء اللہ کی کرامتیں برحق ہیں۔ اور معجزہ اور کرامت کو تصرف نہیں کہتے۔

تلبیہ کا ثواب حضرت سہل ابن سعد سعدیؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جب تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے۔ تو انتہائے زمین تک جتنے شجر اور حجر اس کے داہنے اور بائیں ہوتے ہیں۔ سب اس کے ساتھ تلبیہ پڑھتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

حضرت جابر بن عبداللہؓ کا بیان ہے۔ جو شخص صبح سے ہی تلبیہ آفتاب کے غروب ہونے تک کہتا رہتا ہے۔ تو آفتاب اس کے تمام گناہ لے کر غروب ہو جاتا ہے۔ اور یہ شخص (گناہوں سے) ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے۔ جیسے اس روز ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت خلاد ابن سائبؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تھے اور یہ کہہ گئے کہ میں اپنے صحابہؓ کو بلند آواز سے تلبیہ کہنے کا حکم دوں۔ (ابن ماجہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوا۔ کہ تلبیہ خدا کی بہت بڑی عبادت ہے۔ اور حجاج کو بکثرت لبیک کہنا چاہیئے۔

جدّہ سے مکہ تک میقات سے احرام باندھ کر لبیک پکارتے ہوئے آپ جدہ آئیں گے۔ یہاں سے مکہ مکرمہ ۷۳ کلو میٹر ہے۔ اب آپ مکہ مکرمہ روانہ ہوں گے۔ لاری عام طور پر دو گھنٹہ میں پہنچ جاتی ہے۔ اور اونٹ گھوڑا وغیرہ دو روز میں پہنچتے ہیں۔ جب آپ ۵۳ کلو میٹر سفر کریں گے۔ تو بائیں طرف دور آپ کو دو سفید دیواریں دکھائی دیں گی۔ یہ حَدِّ حَرَم ہے۔ یہاں سے مکہ مکرمہ دس میل کے فاصلہ پر ہے۔ اب آپ حرم کی حد میں آجائیں گے۔ اور آپ پر احرام کی پابندیوں کے علاوہ حرم کی پابندیاں بھی لازم ہو جائیں گی۔ جو آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ گویا یہاں سے خاص طور پر بیت اللہ کا ادب اور احترام شروع ہو جائے گا۔

تلبیہ، تکبیر، اور تہلیل کی کثرت رکھیں۔ اور خانگی دعاؤں سے اجتناب کریں۔ یہاں تک کہ آپ مکہ مکرمہ میں داخل ہوں۔

مکّہ مکرّمہ کے داخلہ کا غسل

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرنا سنت ہے شہر سے باہر ذی طویٰ ایک کنواں ہے آپ وہاں غسل کرکے مکہ میں داخل ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی دُعا

شہر کے باہر باہر اوپر کی طرف سے ہو کر باب السّلام میں آئیں۔ اور وضو کر کے باب بنی شیبہ سے بیت اللہ میں داخل ہوں کہ حضورؐ حجۃ الوداع کے وقت اسی راستے داخل ہوئے تھے۔

کعبہ دیکھ کر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفًا وَّتَعْظِیْمًا وَّتَکْرِیْمًا۔

خداوندا! اس گھر کی عزت اور عظمت اور بزرگی زیادہ کر۔ (نیل الاوطار)

مسجد الحرام میں داخل ہونے کی دُعا

مسجد حرم میں داخل ہونے کے لئے کوئی دعا مخصوص نہیں ہے۔ وہی دعا پڑھیں۔ جو عام مساجد میں داخل ہوتے وقت پڑھتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (صحیح مسلم)

خداوندا! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(بقیہ صفحہ ۱۲۸) لہ حضرت ابن عمرؓ جب مکہ آتے تو ذی طوٰی میں رات گزارتے پھر صبح نہاتے اور نماز پڑھتے۔ پھر داخل ہوتے مکہ میں دن کو اور کہتے۔ کان النبی صلے اللہ علیہ و سلم کان یفعل ذٰلک۔ حضورؐ ایسا کرتے تھے۔ (بخاری مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طواف اور حجرِ اسود کا استلام

مسجد الحرام میں داخل ہو کر سب سے پہلا کام طواف کرنا ہے اور اس سے بڑی اور کوئی عبادت نہیں ہے۔ طواف حجرِ اسود سے شروع کریں۔ حضورؐ جب مسجد الحرام میں داخل ہوتے تھے۔ تو آپؐ نے نہ دوگانہ تحیۃ المسجد پڑھا، نہ اور کوئی کام کیا۔ بلکہ طوافِ القدوم[1] ہی شروع کیا تھا۔ اور حجرِ اسود کو بوسہ دے کر شروع کیا۔ آپ بھی حجرِ اسود کے سامنے آئیں۔ اور اللہُ اکبر[2] کہہ کر اس کو بوسہ دیں۔ پھر بیت اللہ کے گرد چکر لگا کر حجرِ اسود پر آ جائیں۔ یہ ایک چکر ہوا۔ ایسے ہی سات چکر لگائیں۔ ہر چکر پر حجرِ اسود کو بوسہ دیں۔ اگر بھیڑ زیادہ ہو تو ہاتھ کے ساتھ اشارہ کر کے ہاتھ کو چوم لیں۔ پہلے تین چکروں میں رمل اور اضطباع کریں۔ جس کی تشریح آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں۔ باقی چار چکر معمولی چال سے چلیں۔ اس دوران رکن یمانی کو ہاتھ سے مس کریں۔ اسے بوسہ نہ دیں۔ پس ان سات چکروں کا ایک طواف ہوا۔

---

[1] سب سے پہلے مسجد الحرام میں داخل ہو کر جو طواف کیا جاتا ہے۔ اس کو طواف القدوم کہتے ہیں۔ [2] بخاری شریف۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طواف کی دُعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ابن ماجہ)

اور اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر ہم گناہ سے بچ سکتے ہیں اور نہ نیکی کر سکتے ہیں۔

حج کو مشکل نہ بنائیں

طواف کے ساتوں چکروں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ دعا پڑھی ہے۔ اس دعا کے الفاظ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پاک کے ہیں۔ جو ابوداؤد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے ثابت ہیں۔ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درجے کو کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ اسی طرح کسی کے الفاظ حضورؐ کے الفاظ کی برابری نہیں کر سکتے۔ پس عازمین حج کو چاہیئے۔ کہ وہ حضورؐ کی دعائے مذکور ہی طواف کے سب چکروں میں پڑھیں۔ اور یہ دعا ہے بھی مختصر۔ ان پڑھ اور بے علم بھائی بھی اسے جھٹ یاد کر سکتے ہیں۔ حضورؐ رحمت للعالمین تھے۔ اُمت کے لئے آسانیاں لے کر آئے تھے۔ افسوس ہم نے ان آسانیوں سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ بلکہ دین کو مشکل بنا دیا ہے۔ ذرا طواف کی دعاؤں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرف ہی غور کریں۔ کہ معلموں نے سات چکروں کی علیحدہ علیحدہ سات دعائیں تجویز کر رکھی ہیں۔ اور یہ دعائیں کراچی وغیرہ کے رسائل میں شائع کی گئی ہیں۔ انہیں یاد کرتے عوام مہینوں گزار دیتے ہیں۔ لیکن پھر بھی انہیں ساری یاد نہیں ہوتیں۔ حتیٰ کہ طواف کا وقت آ جاتا ہے۔ پھر یہ عوام ان معلموں کے رحم وکرم پر ہی ہوتے ہیں۔ جو انہیں طواف کراتے ہیں۔ آگے آگے خود ان دعاؤں کو پڑھتے جاتے ہیں۔ پیچھے پیچھے طوطے کی طرح سادہ دل بھائی پڑھنے کی کوشش کرتے جاتے ہیں۔ ایسا طواف ایک رسمی طواف بن کر رہ جاتا ہے۔ جب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پاک سے نکلی ہوئی دو سطروں کی جامع اور مختصر دعا موجود ہے تو پھر معلموں کی مرتّبہ سات چکروں کی سات دعائیں حفظ کرنے کی کیا ضرورت باقی رہ جاتی ہے۔ حالانکہ حضورؐ کی دعا کا یہ درجہ ہے کہ اگر ترازو کے ایک پلڑا میں اسے رکھ دیا جائے۔ اور اس کے دوسرے پلڑے میں تمام اولاد آدم کی دعاؤں کو جمع کر دیا جائے۔ تو حضورؐ کی دُعا بدرجہا وزنی ہوگی۔ حدیثِ خیر الوریٰؐ اور سنت محمد مصطفیٰؐ وہ مہر نیمروز ہے۔ جس کے سامنے اُمتیوں کے اقوال کی بتّیاں بے نور ہیں۔

پھر آپ طواف میں حضورؐ کی فرمودہ دعا کو ہی پڑھیں اور سات چکروں کی سات مجوّزہ دعاؤں کے چکّر میں نہ پھنس جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُکنِ یمانی کی دُعا

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ رکنِ یمانی کے ساتھ ستر فرشتے متعین کئے گئے ہیں۔ جو شخص یہاں (یہ) دعا پڑھتا ہے۔ فرشتے آمین کہتے ہیں۔ دُعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَ

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت مانگتا ہوں۔

الْاٰخِرَۃِ ط رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ

اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (ابن ماجہ)

بھلائی عطا کر اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

دورانِ طواف بات نہ کریں

پیچھے جو طواف کی دعا آپ پڑھ آئے ہیں۔ اُس کے متعلق حضورؐ نے فرمایا:۔

جو طواف کے سات چکروں میں نہ کلام کرے۔ سوائے

لہ حیض اور نفاس والی عورتیں نہ طواف کریں۔ اور نہ نماز پڑھیں۔ حج کے دوسرے احکام بجا لائیں۔ ہاں مستحاضہ طواف کرسکتی ہیں اور نماز پڑھ سکتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ــــ

(یعنی صرف یہی پڑھے اور بات نہ کرے۔) تو اس سے دس بدیاں مٹا دی جاتی ہیں۔ اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور دس درجے بلند کئے جاتے ہیں، اور جو دورانِ طواف بات کرے۔ وہ رحمت میں ایسا گھسنے والا ہے۔ جس طرح کوئی پانی میں اپنے پاؤں ڈبوئے (ابن ماجہ)۔

طواف کرنے والا دریائے رحمت میں ڈوب جاتا ہے

مذکورہ حدیث میں حضورؐ نے فرمایا۔ کہ جو دورانِ طواف دعا پڑھتے وقت باتیں کرتا ہے۔ اس کو رحمت کا اتنا حصہ ملتا ہے۔ جتنا کہ کوئی پانی میں اپنے پاؤں ڈبوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ جو دورانِ طواف صرف دعا ہی پڑھتا ہے اور باتیں نہیں کرتا۔ تو وہ پانی میں پاؤں ڈبونے والے کی طرح نہیں ہے۔ بلکہ وہ تمام کا تمام خدا کی رحمت کے دریا میں ڈوب جاتا ہے۔ پس مبارک ہو طواف کرنے والوں کو۔ بغیر باتیں کرنے کے خشوع سے طواف کرنا! ــــ صرف رحمت للعالمین صلے اللہ علیہ و سلم کی دعا و پکار سے اللہ کے گھر کے چکر لگانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکن اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ

خداوندا! تونے جو کچھ مجھے روزی دی ہے اس پر مجھے قناعت عطا کر اور میرے

وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ ○ (حصن حصین)

لئے اس میں برکت دے اور میری ہر غائب چیز پر خیر و خوبی کے ساتھ خلیفہ (نگہبان) ہو

مقامِ ابراہیمؑ پر دو رکعت نماز

جب طواف کے سات چکر پورے ہو جائیں۔ تو اب حجرِ اسود کو بوسہ نہ دیں۔ اور مقام ابراہیم پر آجائیں اور یہ آیت پڑھیں:۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ط (پ۱)

جب طواف کی دو رکعتیں مقام ابراہیم کے پاس پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں[1]۔ (حصن)

---

[1] یہ دوگانہ پڑھ کر پھر اپنے لئے، اہل و عیال، اعزہ و احباب کے لئے بڑی عاجزی سے دین و دنیا کی بھلائی کی دعائیں مانگیں۔ سب ہی حاجتیں اللہ سے عرض کریں۔ وہ ذات اپنے فضل سے وارے نیارے کر دے گی۔ اسی طرح ہر ہر مقام پر خدا تعالیٰ سے اپنی مرادیں مانگیں۔ خدا کے گھر آتے ہوتے ہیں۔ اب نہیں مانگنا تو پھر کب مانگنا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسجد الحرام سے نکلنے کی دُعا

مسجد حرام سے نکلنے کے لئے کوئی دعا خاص نہیں ہے۔ وہی دعا پڑھیں جو عام مساجد کے لئے ہے۔ اور وہ یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ط (صحیح مسلم)

خداوندا! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

سعی صفا مروہ کی دُعا

جب آپ طواف کی دو رکعتیں پڑھ لیں تو پھر حجر اسود کو بوسہ دے کر بابُ الصّفا کے راستہ صفا پہاڑی کی طرف آجائیں۔ جب اس کے قریب ہوں۔ تو یہ آیت پڑھیں:۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ ج (پ۲)

پھر آپ صفا پر چڑھ جائیں۔ اتنی بلندی پر پہنچ جائیں۔ کہ آپ کو بیت اللہ نظر آنے لگے۔ جب اس پر نگاہ پڑے۔ تو اس کی طرف منہ کرکے اللہ کی توحید اور تکبیر پکار کر دعائے ذیل پڑھیں:۔

صفا سے بیت اللہ دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

ملک اسی کا ہے اور تعریف سب اسی کے لئے ہے۔ وہی زندہ کرتا اور

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مارتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَ

وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے (حضرت محمد

هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ط (صحیح مسلم)

صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد کی اور تنہا سب جتھوں کو شکست دی۔

صفا و مروہ

جب دعا مذکور پڑھ چکیں تو پھر صفا سے اتریں جب بطن وادی میں آئیں۔ تو دوڑیں۔ پھر جب مروہ پر چڑھنے لگیں تو معمولی چال سے چڑھیں اور اتنی بلندی پر پہنچ جائیں۔ کہ کعبہ نظر آنے لگے۔ کعبہ کو دیکھ کر خدا کی توحید، اور تکبیر پکاریں۔ اور پھر وہی مذکورہ دعا پڑھیں جو صفا پر پڑھی ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ سے هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ تک۔

صفا مروہ کے درمیان پڑھنے کی دعا

جب آپ توحید، تکبیر اور دعا پڑھ کر صفا سے اتر کر مروہ کی طرف چلیں۔ تو یہ دعا پڑھتے ہوئے چلیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ
میرے پروردگار! میرا قصور معاف کر، مجھ پر رحم فرما۔ بیشک
الْاَكْرَمُ ط (حصن حصین)
تو بڑی عزت و بزرگی والا ہے۔

صفا مروہ کے سات پھیرے

پہلے آپ صفا پر چڑھتے ہیں۔ توحید، تکبیر اور دعا پڑھ کر نیچے اترتے ہیں اور نشیب یعنی بطنِ وادی میں پہنچ کر سبز ستون سے لے کر دوسرے ستون تک رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ پڑھتے ہوئے دوڑتے ہیں۔ پھر دعا مذکور پڑھتے پڑھتے آپ معمولی چال سے مروہ پر چڑھتے ہیں۔ اور وہاں بھی صفا کی طرح توحید، تکبیر اور دعا پڑھتے ہے۔ یہ صفا سے مروہ تک ایک پھیرا ہو گیا۔

اب آپ مروہ سے لوٹتے ہیں اور دعا مذکور پڑھتے پڑھتے نشیب میں آ گئے ہیں۔ یہاں پھر سبز ستون سے لے کر دوسرے ستون تک دوڑتے ہیں۔ دعا برابر پڑھ رہے ہیں۔ اتنے میں پھر صفا کی چڑھائی آ گئی ہے۔ معمولی چال سے پھر آپ بلندی پر چڑھ گئے ہیں اور کعبہ کی طرف نظر کر کے توحید، تکبیر اور وہی دعا پڑھتے ہے۔ یہ دوسرا پھیرا ہو گیا، اس کے بعد پھر آپ اتر آتے ہیں اور نشیب میں دوڑتے ہوئے دعا پڑھتے ہوئے پھر درمیانی چال سے مروہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر چڑھے ہیں - اور بلندی پر جا کر بدستور توحید، تکبیر اور پہلی دعا پڑھی ہے۔ یہ تیسرا پھیرا ہو گیا۔

اسی طرح آپ نے سات پھیرے لگاتے ہیں۔ آخری پھیرا مروہ پر ختم ہوگا - بس ان سات پھیروں کو صفا مروہ کی سعی کہتے ہیں۔

مُتمتّع احرام کھول دے

طواف بھی ہو گیا۔ اور صفا مروہ کی سعی بھی۔ اس کو عمرہ کہتے ہیں۔ اگر آپ نے میقات پر صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔ جسے احرام حج متمع کہتے ہیں۔ تو اب سعی صفا مروہ کے بعد بال کتروائیں - اور چاہِ زمزم پر آ کر خوب سیر ہو کر پانی پئیں - اتنا پئیں - کہ کچھ گنجائش باقی نہ رہے۔ یہ پانی سراسر شفا، اور بڑا با برکت ہے۔ اب احرام کھول دیں۔ عمرہ پورا ہو گیا۔

احرام کھول کر اب آپ حلال ہو گئے ہیں - پھر ۸- ذی الحجۃ کو احرام باندھ کر منیٰ کو چلنا ہے۔ اور عرفات سے لوٹ کر ۱۰- ذی الحجۃ کو کھول دینا ہے۔

قارن اور مفرد احرام نہ کھولیں

اگر آپ نے احرام حج قران کا باندھا ہو۔ یعنی حج اور عمرے کا اکٹھا احرام۔ تو پھر طواف اور صفا مروہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعی کے بعد آپ احرام نہیں کھول سکتے۔ عمرہ تو ہو چکا۔ ابھی حج باقی ہے۔ حج کرکے ۱۰۔ ذی الحجہ کو احرام کھولنا ہے۔ اسی طرح حج افراد (صرف حج) کا احرام بھی تمام حجاج کے ساتھ حج کے بعد ہی کھولا جاتا ہے۔

عورتوں کا طواف اور سعی

عورتیں بھی مردوں کی طرح ہی طواف اور سعی کریں۔ البتہ رمل اور اضطباع نہ کریں۔ یعنی طواف القدوم میں پہلے تین چکروں میں مردوں کی طرح دُلکی چال نہ چلیں۔ بازو ہلا ہلا کر چھوٹے چھوٹے قدم جلدی جلدی نہ اٹھائیں۔ بلکہ معمولی چال ہی چلیں۔ اور مردوں میں مل جل کر طواف نہ کریں۔ کنارے ہو کر چلیں۔

سفر حج میں نمازیں قصر کریں

سفر میں نمازیں قصر کریں۔ ظہر، عصر، اور عشاء کے دو فرض پڑھیں مغرب اور فجر کی قصر نہیں ہے۔ اور سفر میں سنتیں معاف ہیں ہاں فجر کی دو سنتیں اور رات کے وتر پڑھ لیں۔ (مشکوٰۃ)

ملاحظہ:۔ اگر سفر میں پوری نماز پڑھیں۔ تو جائز ہے لیکن ثواب زیادہ قصر میں ہے۔ (مشکوٰۃ)

نمازیں جمع کریں

ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء جمع کر سکتے ہیں۔ جمع تقدیم اور جمع تاخیر دونوں صورتوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں پڑھ سکتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

طواف اور نمازِ جماعت اگر آپ طواف یا سعی کر رہے ہوں، اور نماز جماعت کھڑی ہو جائے تو آپ طواف وسعی کو چھوڑ کر جماعت میں شامل ہوں نماز سے فارغ ہو کر پھر جہاں سے طواف یا سعی چھوڑی تھی۔ اس جگہ سے شروع کر کے پوری کریں۔ (بخاری)

محرم کا انتقال اگر محرم فوت ہو جائے۔ تو اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دے کر احرام کی دو چادروں میں ہی دفن کر دیں۔ منہ اور سر ننگا رکھیں۔ خوشبو بھی نہ لگائیں۔ قیامت کے روز لبیک پکارتا ہوا اٹھے گا۔ اور بہشت میں جائے گا۔

حجۃ الوداع میں عرفات کے اندر ایک صحابی رضی اللہ عنہ اپنی اونٹنی سے گر پڑے تھے۔ اور ان کی گردن ٹوٹ گئی تھی۔ جس سے ان کی وفات ہو گئی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق ارشاد فرمایا، کہ انہیں پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دے کر، احرام کی چادروں میں لپیٹ کر دفن کر دو۔ خوشبو نہ لگاؤ۔ (کہ محرم ہیں) اور سر اور منہ بھی ننگا رکھو۔ یہ قیامت کے روز لبیک کہتے ہوئے اٹھیں گے۔ (صحیح مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجّاج کرام کا مکّہ مکرّمہ میں قیام

بیت اللہ حاضر ہو کر حاضرین حج طواف اور سعی سے فارغ ہو کر ۷۔ ذی الحجہ تک مکہ مکرمہ میں ہی قیام کرتے ہیں۔ اس دوران ان کو مندرجہ ذیل کام کرنے چاہئیں:۔

مکّہ میں نماز قصر اگر آپ نے شہر میں انیس۱۹ دن سے زیادہ قیام کرنا ہے۔ تو پھر نماز میں قصر نہ کریں۔ پوری پڑھیں۔ اور اگر آپ متردّد ہیں۔ تو قصر کریں۔ (بخاری شریف)

مسجد الحرام میں نمازیں جب تک آپ مکہ مکرمہ میں قیام فرما رہیں۔ تو ہر نماز اللہ کے گھر میں باجماعت پڑھیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

> مسجد الحرام میں ایک نماز پڑھنے سے ایک لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے۔ مسجد نبویؐ اور بیت المقدس میں پچاس ہزار کا ثواب ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

پھر کوشش کریں۔ کہ ہر نماز مسجد الحرام میں ہی پڑھیں۔ ایسے مواقع بار بار میسر نہیں آتے۔ اس وقت کو غنیمت جانیں اگر آپ نے پانچ نمازیں بیت اللہ میں پڑھیں۔ تو آپ کو پانچ لاکھ نماز کا ثواب ملے گا۔ اور اگر آپ کم از کم بیس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روز ہی وہاں ٹھیریں۔ اور حرم میں نمازیں پڑھیں۔ تو آپ ایک کروڑ نمازوں کا خزانہ لے کر آئیں گے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام مسجدوں میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت میں فرمایا ہے:۔

"اکیلے کی نماز سے، جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ستائیس درجے زیادہ (ثواب) رکھتا ہے۔" (بخاری۔مسلم)

معلوم ہوا۔ کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ستائیس نمازوں کا ثواب ہے۔ اس لحاظ سے جو شخص اکیلا بیت اللہ میں بیس روز نمازیں پڑھے۔ اس کو ایک کروڑ نمازوں کا ثواب ملے گا۔ اور جو خوش قسمت بیس روز پانچوں نمازیں بیت اللہ میں جماعت کے ساتھ پڑھے گا۔ اس کو ستائیس کروڑ نمازوں کی دولت حاصل ہوگی گویا ایک نماز با جماعت حرم شریف میں ستائیس لاکھ نماز کا درجہ رکھتی ہے۔ پس جب تک آپ مکہ مکرمہ میں ٹھیریں۔ ہر نماز جماعت کے ساتھ مسجد حرام میں پڑھیں۔

طواف بکثرت کریں

فراغت کے بعد مکہ مکرمہ میں سب سے بڑی عبادت بیت اللہ کا طواف ہے کیونکہ سنن اور نوافل ہر جگہ پڑھے جا سکتے ہیں۔ لیکن طواف سوائے بیت اللہ کے کہیں میسر نہیں۔

حج کے تین طواف ہیں۔ طواف قدوم۔ طواف افاضہ۔ طواف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وداع۔

① طواف قدوم وہ طواف ہے۔ جو عازم حج بیت اللہ پہنچ کر سب سے پہلے کرتا ہے۔ جس میں رمل ہے۔ اس طواف کو طواف دخول۔ ورود۔ تحیّہ۔ اور لقا بھی بولتے ہیں۔

② طواف افاضہ وہ طواف ہے۔ جو دسویں ذی الحجہ کو حاجی حلال ہو کر منیٰ سے آکر کرتا ہے۔ اسے طواف زیارت بھی کہتے ہیں۔

③ طواف وداع وہ طواف ہے۔ جو مکہ مکرمہ سے رخصت ہوتے وقت کیا جاتا ہے۔ اسے طواف رخصت بھی کہتے ہیں۔

نفلی طواف مذکورہ طوافوں کے علاوہ نفلی طواف ہر وقت کر سکتے ہیں۔ بہتر ہے کہ دوران قیام مکہ میں آپ طواف کثرت سے کرتے رہیں۔ حضورؐ نے فرمایا:۔

> جو شخص خانہ کعبہ کا طواف کرنے کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے گا۔ اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ (ابن ماجہ)

بغیر سترے کے نماز حضرت مطلبؓ سے روایت ہے۔ کہ میں نے رسول اللہ صلے علیہ و سلم کو دیکھا۔ کہ آپ نے (طواف کے بعد) رکن یمانی کے قریب دو رکعتیں ادا کیں اور آپ کے اور طواف کرنے والوں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان کوئی آڑ نہ تھی۔ (ابن ماجہ)

مُلاحظہ:۔ نمازی کے آگے سے گزرنا بڑا گناہ ہے۔ لیکن بیت اللہ کی یہ خصوصیت ہے۔ کہ وہاں نمازیوں کے آگے سے گزرنا جائز ہے۔ کہ حضورؐ نے اپنے سامنے سترہ نہ رکھ کر گزرنے کی رخصت دے دی۔

رکن عراقی اور رکن شامی کو مس نہ کریں

حضرت عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو سوائے حجر اسود اور رکن یمانی کے بیت اللہ کے، اور ارکان کو مس فرماتے نہیں دیکھا۔ (ابوداؤد)

مُلاحظہ:۔ اس سے ثابت ہوا۔ کہ حضورؐ نے رکن عراقی اور رکن شامی کو مس نہیں فرمایا۔ پس حجاج کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیئے۔ کہ ان رکنوں کو مس نہ کریں۔ کہ بدعت ہے۔

مریض سواری پر طواف کر سکتا ہے

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں بیمار ہو گئی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے مجھے لوگوں کے پیچھے پیچھے سوار ہو کر طواف کرنے کا حکم دیا۔ (ابن ماجہ)

الحاصل جب تک آپ مکہ میں قیام کریں۔ ہر مسنون کام کو غنیمت جان کر بجا لائیں۔ کہ یہ موقع عمر بھر پھر نہیں ملتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اس جگہ کی برنیکی لاکھوں گنا ثواب کی حامل ہے۔ اور یہ بات کا لنقش فی الحجر کرلیں۔ کہ نیکی صرف اس کام کو کہتے ہیں۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔ یا کرنے کو فرمایا۔

حجّاج کی عرفات کو روانگی

یوم الزینت ساتویں ذی الحجہ کو یوم الزینت کہا جاتا ہے۔ اس روز غسل کر کے صاف ستھرے ہو جائیں کہ دوسرے روز حج کو روانہ ہونا ہے۔ حکومت کی طرف سے ایک ایسا امام مقرر ہونا چاہیئے۔ جو اس روز تمام لوگوں کو حج کا سارا پروگرام بتائے۔ تمام ضروری امور سے آگاہ کرے اور اہم ھدایات دے۔ معلم حضرات تجارتی قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ یہ بڑی کوتاہیاں کر جاتے ہیں۔ اور لوگوں کی کئی امور میں صحیح رہنمائی نہیں کرتے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ ہر شخص خود حج کے احکام سیکھے۔ اور تمام مناسک حج سنت کے مطابق ادا کرے۔ کہ یہ دین ہے۔ اور دین کا سیکھنا فرض ہے۔

آٹھویں ذی الحجۃ یا یوم الترویہ

منیٰ کی طرف کوچ آٹھویں ذی الحجۃ کو صبح اٹھ کر نماز ادا کر کے حج کا احرام باندھ لیں۔ اس احرام کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے کوئی خاص جگہ مقرر نہیں ہے۔ آپ جہاں کہیں ٹھیرے ہوئے ہوں۔ وہیں سے احرام باندھ لیں۔

پہلے غسل کریں۔ پھر خوشبو لگائیں، اور احرام باندھ کر منیٰ کو چلنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ حجاج کو اس وقت مجسم غلامی عاجزی، انکساری بن جانا چاہیئے۔ کہ خضوع و خشوع کے پیکر خدائے غفار کے حضور رواں ہیں۔ انکسار اور عجز، خلوص اور تقویٰ۔ خشیت اور زاری حج کی روح و رواں ہیں۔ جس طرح کفن میں لپٹا ہوا مردہ خواہ بادشاہ ہو۔ خواہ فقیر۔ ایک ہی حیثیت رکھتا ہے۔ ایسے ہی "کفن" احرام میں ملبوس حجاج ۔ شاہ ہوں یا گدا ۔ تمیز بندہ و آقا نہیں رکھتے۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں امارت، قیادت، سیادت، ریاست، حکومت کا جاہ و جلال اور امیری، مالداری، تموّل و غنا، اور کبر و ریا، خس و خاشاک کی طرح پامال ہیں۔ حضورؐ نے حاجی کی تعریف ہی یہ فرمائی ہے۔

"پریشان بال۔ میلا کچیلا۔ بلند آواز سے لبّیک پکارنے والا" (ابن ماجہ)

سرور عالم صلے اللہ علیہ و سلم کے حج مبرور کے متعلق حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں:۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ایک گھوڑے پر حج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا۔ جس کی زین پرانی تھی۔ اور چادر جو آپ کے زیب تن تھی۔ وہ تقریباً چار درہم کی ہوگی، یا اتنے کی بھی نہیں ہوگی۔ اور اس (حج) میں فرمایا۔ اے اللہ! یہ وہ حج کرتا ہوں۔ جس میں نہ ریاکاری ہے۔ نہ کسی کا دکھلاوا۔ (ابن ماجہ)

پس دراصل حج ہے ہی وہ کہ جس میں انسان کی طرف سے خدا کے حضور انتہا درجہ کی عاجزی، کمزوری، فروتنی ناداری، ناتوانی، مسکینی، غربت، منت سماجت۔ خوشامد درآمد، گڑگڑاہٹ اور گریہ و زاری پائی جائے۔

منیٰ میں مسنون امور

پس آٹھ ذی الحجہ (یوم الترویہ) کو مکہ مکرمہ سے محرم بن کر بعد نماز فجر منیٰ کو روانہ ہو جائیں۔ راستے میں پہلے وادی محصب آتی ہے۔ اس کے بعد جبلِ نور آئے گا۔ اسی پہاڑ کی چوٹی پر غارِ حرا ہے۔ جہاں حضورؐ پر سب سے پہلی وحی اتری تھی۔ پھر آگے منیٰ آ جائے گا۔ منیٰ میں پہنچ کر حجاج کے وسیع پڑاؤ میں جہاں جگہ ملے۔ اتر پڑیں۔ کسی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائیں، نہ تنگ کریں۔ لڑیں جھگڑیں ہرگز نہ۔

یہاں تین کام سنت ہیں۔ انہیں بجا لائیں۔

① ظہر، عصر، مغرب، عشاء، اور فجر (۹۔ ذی الحجہ کی فجر)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی نمازیں پڑھیں۔

② ذی الحجہ کی ۸۔ اور ۹ تاریخ کی درمیانی رات یہیں (منیٰ میں) گزاریں۔

③ ذی الحجہ کی ۹۔ تاریخ کو یہاں سے عرفات کی طرف طلوعِ آفتاب کے بعد چلیں۔

مسجدِ خیف میں نمازیں ادا کریں

منیٰ کے اندر ایک بڑی وسیع مسجد ہے مسجد خیف۔ بہتر ہے۔ کہ آپ یہ پانچوں نمازیں اس مسجد میں با جماعت پڑھیں۔ اور قصر سے پڑھیں۔ کیونکہ قصر میں سفر کے اندر سہولت بھی ہے۔ اور فضیلت بھی۔ یعنی پوری پڑھنے سے قصر میں درجہ زیادہ ہے۔

مُلاحظہ:۔ اگر کوئی شخص کسی عذر کے باعث آٹھویں ذی الحجہ کو منیٰ میں نہیں پہنچ سکا۔ اور پانچوں نمازیں یہاں نہیں پڑھ سکا۔ تو اس کے حج میں کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اسے بہرحال وقت مقررہ پر عرفات میں پہنچ جانا لازمی ہے۔ (بخاری)

ذی الحجہ کی ۹۔ تاریخ کو طلوع آفتاب کے بعد تلبیہ اور تکبیریں بلند آواز سے پکارتے ہوئے عرفات کو روانہ ہوں۔ (بخاری مسلم)

طلوعِ آفتاب کے بعد منیٰ سے چلیں

سورج نکلنے سے قبل منیٰ سے نہیں چلنا چاہئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آفتاب کوہِ ثبیر پر چمکنے لگے۔ تو عرفات کو چلنے کی تیاری کریں۔ آج ۹۔ ذی الحجہ کا دن ہے۔ اسے یوم عرفہ کہا جاتا ہے۔ آج حج ہوگا۔

جب آپ منیٰ سے مشرق کی طرف روانہ ہوں گے۔ تو ایک تنگ وادی سے گزریں گے۔ خدا سلطنتِ سعودیہ کو تا نور نیّرین قائم رکھے۔ کہ اس کی مساعی جمیلہ سے آج کل مکہ مکرمہ سے عرفات تک پختہ سڑکیں بن گئی ہیں۔ اور کثرت ہجوم کی خاطر ایک نہیں — چار سڑکیں ہیں۔ دو پختہ جہاں لاریاں چلتی ہیں، اور دو خام، پیدل چلنے کے لئے ہیں۔ تو یہ وادی آگے چل کر بہت ہی تنگ ہو گئی ہے۔ اس جگہ کو وادیِ محسّر کہتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے۔ جہاں ابرہہ کے اصحاب الفیل ہلاک ہوئے تھے — اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ — کا عذاب یہاں ہی ہاتھی والوں پر نازل ہوا تھا۔ جب آپ یہاں پہنچیں۔ تو تیزی سے گزر جائیں۔ کیونکہ حضورؐ اس جگہ تیز رفتاری سے گزرے تھے۔

عرفات کے دو راستے منیٰ سے عرفات کو دو راستے جاتے ہیں ایک ضَبْ اور دوسرا مَازِمَيْنِ[1] ضب کا راستہ مازمین کے داہنی طرف سے نمرہ کو گیا ہے۔ اسی

---

[1] مازمین دو پہاڑوں کا نام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راستے سے آپ نے عرفات کو جانا ہے۔ اور مازمین کے راستے واپس آنا ہے۔ کہ یہ سنت ہے۔

مزدلفہ سے گزر جائیں | وادیٔ محسّر دو میل آگے چل کر فراخ ہو جاتی ہے۔ یہاں مزدلفہ ہے۔ جہاں عرفات سے لوٹ کر رات گزارتے ہیں۔ جاتی دفعہ مشعر الحرام (مزدلفہ) دائیں ہاتھ رہ جاتا ہے اور لوگ سیدھے نکل جاتے ہیں۔ حضرت انور بھی عرفات کو جاتے ہوئے مزدلفہ میں نہیں ٹھیرے تھے۔ سیدھے ہی تشریف لے گئے تھے۔

وادیٔ عرنہ آگئی | یہ وادی مزدلفہ سے چل کر آگے پھر تنگ ہو گئی ہے۔ اور جہاں پوری تنگ ہو جاتی ہے اس کو وادی عرنہ کہتے ہیں۔ یہ وادی جہاں ختم ہوتی ہے وہاں ایک مسجد ہے۔ جسے مسجد نمرہ بولتے ہیں۔ منیٰ سے مزدلفہ چار میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور مزدلفہ سے عرفات ساڑھے چار میل دُور ہے۔

مسجد نمرہ بہت فراخ اور وسیع ہے۔ یہ مسجد حرم کی حد پر واقع ہے۔ اس کا مغربی نصف حصہ حرم میں شامل ہے۔ اور مشرقی نصف حرم سے خارج ہے۔ اس مسجد میں نہر زبیدہ کا پانی پہنچایا گیا ہے۔ تاکہ حجاج کرام کو پانی کی دقّت نہ ہو۔ اس مسجد سے تھوڑے فاصلہ پر دو ستون دکھائی دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں سے عرفات کی حد شروع ہوتی ہے۔ یہی وہ میدانِ عرفات ہے۔ جہاں چھ سات لاکھ حجاج خدا کو راضی کرنے کے لئے آنسوؤں کا سیلاب بہاتے ہیں۔

وادیٔ عرنہ میں سستا لیں اچھا تو آپ منیٰ سے چل کر مزدلفہ سے گزر کر وادیٔ عرنہ میں آ پہنچے ہیں۔ یاد رہے۔ کہ راستے میں تلبیہہ اور تکبیریں برابر پکارتے آئیں۔ دھیان اللہ کی طرف لگا رہے۔ اسی کی یاد، اور خیال میں ذکر کرتے آئیں۔

اب آپ وادی عرنہ میں (عرفات کی حد سے باہر) پڑاؤ کریں۔ کہ حضورؐ کی سنت یہی ہے۔ جیسا کہ آپ حجۃ الوداع میں پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ اس جگہ تھوڑا سستا لیں۔

مسجد نمرہ میں جمع بین الصلوٰتین جب سورج ڈھل جائے۔ تو اٹھ کر غسل کر کے، یا وضو مسجد نمرہ میں آ جائیں۔ اس مسجد کو مسجد ابراہیم، اور مسجد عرفہ بھی کہتے ہیں۔ یہاں سورج ڈھلتے ہی مختصر سا خطبہ ہوگا۔ اور پھر اذان۔ اور معاً ظہر کی نماز دو رکعت (قصر) اور پھر عصر کی دو رکعت (قصر) جماعت سے پڑھائی جائیں گی۔ پہلے یا بعد کوئی سنت، نفل نہ پڑھیں۔ ان نمازوں کو ادا کر کے تلبیہہ اور تکبیر پکارتے ہوئے آپ عرفات کی حد میں داخل ہو جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میدانِ عرفات کی حاضری

اب آپ میدانِ عرفات[1] میں داخل ہو گئے ہیں۔ زوال سے لے کر غروب آفتاب تک یہاں ہی ٹھہرنا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ الحج الوقوف بعرفۃ حج نام ہے عرفات میں کھڑے ہونے کا۔ (صحاح)

اس میدان میں شام تک۔ پانچ چھ گھنٹے، آپ نے خدا کے حضور قیام[2] کرکے، توبہ و استغفار سے، تحمیدوں، تہلیلوں، تکبیروں، تسبیحوں، اور دعاؤں کی کثرت سے اپنے آقائے لایزال کو راضی کرنا ہے۔

---

[1] حضورؐ نے فرمایا کُلُّ عَرَفَۃَ مَوْقِفٌ (داؤد) سارا میدان عرفہ موقف یعنی ٹھیرنے کی جگہ ہے۔ مطلب یہ کہ عرفات میں جہاں بھی جگہ مل جائے۔ ٹھیر جائیں۔ کسی خاص جگہ ٹھیرنا ضروری، یا زیادہ فضیلت کا باعث نہیں ہے۔ سارا عرفات ہی یکساں ٹھیرنے کی جگہ ہے۔

[2] عرفات میں سارا وقت کھڑے ہو کر دعائیں مانگیں۔ اگر تھک جائیں تو تھوڑی دیر بیٹھ کر پھر کھڑے ہو جائیں۔ یہاں کھڑے ہونا ہی بہتر ہے۔ ہاں ضعیف اور بیمار آدمیوں کو بیٹھنے کی اجازت ہے۔ اور عورتوں کے لئے ضروری نہیں۔ کہ وہ کھڑی ہوں۔ وہ بیٹھ کر ہی دعا و استغفار میں مصروف رہیں۔ یاد رہے۔ کہ یہاں سوئیں نہ۔ یہ سونے کی جگہ نہیں۔ جاگنے، اور خدا سے مانگنے کا مقام ہے۔ (صادق)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ حدود فراموش وسیع میدان جو لاکھوں انسانوں کو اپنے دامن میں لئے ہے۔ عرصۂ محشر کا نمونہ ہے۔ سکرات موت قبر کی تاریکی۔ لحد کی تنگی۔ نکیرین کے سوال۔ پل صراط سے گزرنا۔ حشر کی گھبراہٹ — تمام منازل آخرت کی کٹھن گھڑیاں یاد کر کے لرزیں۔ کانپیں۔ روئیں۔ اور خدا تعالیٰ سے آسانیوں کا سوال کریں۔ ساری عمر کے صغیرے، کبیرے، کھلے، چھپے گناہوں کو رو رو کر خدا سے بخشوائیں۔ قبلہ رو کھڑے ہو کر ہاتھوں کو پھیلا کر خدا سے مغفرت، اور رحمت مانگیں۔ اس کے عذاب سے پناہ چاہیں۔ اور دین و دنیا کی ساری ہی حاجتیں اس سے طلب کریں۔

استغفار اور دُعا میدانِ عرفات کا خاص وظیفہ ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم کی دعائیں، جو تہلیل، تکبیر، تسبیح، تحمید، استغفار، اور دین و دنیا کی ہر طرح کی حاجت طلبی پر مشتمل ہیں۔ ہم انہیں یہاں بیان کرتے ہیں۔ آپ ان کو میدانِ عرفات میں پڑھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی زبان پاک کی دعائیں بڑی برکت والی ہیں۔ اللہ سے حاجتیں۔ مرادیں مانگیں۔ اور بالآخر جب آفتاب غروب ہونے لگے۔ تو ایک بار پھر گڑگڑا کر اللہ سے توبہ و استغفار کریں۔ اور اس کی حمد بجا لا کر دُرود شریف پر مجلس کو خیرباد کہہ دیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کا دن

یوم عرفات یعنی حج کا دن بڑے مرتبے کا دن ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

مَا مِنْ يَّوْمٍ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُّعْتِقَ اللّٰهُ فِيْهِ عَبْدًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَّوْمِ عَرَفَةَ وَ اِنَّهٗ لَيَدْنُوْا ثُمَّ يُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ فَيَقُوْلُ مَآ اَرَادَ هٰؤُلَآءِ ؕ (صحیح مسلم)

"خدا تعالیٰ عرفات کے دن جس کثرت سے اپنے بندوں کو آگ سے آزاد کرتا ہے۔ کسی اور دن (اتنے) نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ اس دن (بندوں سے) قریب ہوتا ہے اور فرشتوں کے روبرو حاجتوں پر فخر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میرے بندے کیا چاہتے ہیں۔ (یعنی ان کی دعائیں قبول کی جائیں گی اور مرادیں بر لائی جائیں گی)"

صحیح مسلم میں ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (عرفات میں) ظہر سے لے کر مغرب تک تسبیح۔ تکبیر۔ تہلیل، اور دعا میں مصروف رہے تھے۔ حضورؐ فرماتے ہیں:۔

خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ ؕ (ترمذی شریف)

عرفات کے دن کی دعا بہترین دعا ہے۔ (یعنی عرفات کے اندر)

يُغْفَرُ لِلْحَاجِّ وَ لِمَنْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ الْحَاجُّ۔ (مستدرک حاکم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" (عرفات میں) حاجی بخشا جاتا ہے۔ اور جس کے لئے حاجی دعا کرتا ہے۔ وہ بھی بخشا جاتا ہے۔"

عرفات میں حجّاج کی مغفرت

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

إِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ إِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُبَاهِي بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ فَيَقُوْلُ انْظُرُوْا إِلٰى عِبَادِيْ أَتَوْنِيْ شُعْثًا غُبْرًا ضَاحِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ أُشْهِدُكُمْ أَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَا رَبِّ فُلَانٌ كَانَ يُرْهَقُ وَ فُلَانٌ وَّ فُلَانَةٌ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرُ عَتِيْقًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ ۔ (مشکوٰۃ شریف)

"عرفہ کے روز بالضرور خدا تعالیٰ آسمانِ دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے (قریب ہوتا ہے ساتھ رحمت اور احسان کے) پھر فخر کرتا ہے حاجیوں کے ساتھ فرشتوں کے سامنے اور فرماتا ہے۔ دیکھو! میرے بندوں کی طرف۔ آئے ہیں میرے پاس پراگندہ بال۔ گرد آلود۔ چلاتے ہوئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(لبیک لبیک پکارتے ہوئے) ۔ راہ دور سے ۔ میں تم کو گواہ کرتا ہوں ۔ کہ ضرور میں نے ان کو بخش دیا ۔ پھر فرشتے کہتے ہیں ۔ اے پروردگار ہمارے ! فلاں شخص گناہ کے ساتھ نسبت کیا جاتا ہے اور فلاں شخص (بھی) اور فلانی عورت گناہ کرتی ہے ۔ (یعنی کیا یہ بھی بخشے گئے ہیں) ۔ فرمایا حضورؐ نے ۔ کہ فرماتا ہے اللہ تعالےٰ عزت اور جلال والا (فرشتوں کو) تحقیق بخشا میں نے ان کو بھی ۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی دن ۔ کہ بہت آزاد کئے جاویں (لوگ) اس میں آگ سے برابر دن عرفہ کے ۔

شیطان کی ذلّت اور رسوائی

حضرت طلحہ بن عبید اللہ بن کریز روایت کرتے ہیں ۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

مَا رُئِیَ الشَّیْطَانُ یَوْمًا هُوَ فِیْهِ اَصْغَرُ وَلَا اَدْحَرُ وَلَا اَحْقَرُ وَلَا اَغْیَظُ مِنْهُ فِیْ یَوْمِ عَرَفَةَ وَمَا ذَاكَ اِلَّا لِمَا یَرٰی مِنْ تَنَزُّلِ الرَّحْمَةِ وَتَجَاوُزِ اللّٰهِ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ اِلَّا مَا رُئِیَ یَوْمَ بَدْرٍ فَاِنَّهٗ قَدْ رَاٰی جِبْرَئِیْلَ یَزَعُ الْمَلٰٓئِكَةَ ۝

(رواہ مالک مرسلاً)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" نہیں دیکھا گیا شیطان کسی دن - کہ وہ اس میں بہت ذلیل اور بہت راندہ ہوا اور بہت حقیر، اور بہت غصے میں ہو اپنے سے، برابر دن عرفہ کے، اور نہیں یہ (ذلیل اور راندہ ہوا ہونا شیطان کا) مگر اس سبب سے کہ دیکھتا ہے اترنا رحمت کا - (خاص و عام پر) اور معاف کرنا اللہ تعالیٰ کا بڑے گناہوں کو - مگر وہ کہ دیکھا گیا دن بدر کے (ذلیل و خوار بسبب فتح اسلام کے) پس تحقیق شیطان نے دیکھا (میدانِ بدر میں) جبرئیلؑ کو - کہ ترتیب دیتے اور برابر کرتے ہیں فرشتوں کی صفوں کو "

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا مطلب یہ ہے - کہ عرفہ کے دن حجاج کی مغفرت اور بخشش، ان پر رحمت کا نزول، اور ان کے چھوٹے بڑے تمام گناہوں کی معافی کا منظر دیکھ کر شیطان اتنا ذلیل ہوتا ہے - اس قدر غصے میں بھر جاتا ہے - کہ سوائے بدر کے دن کے کسی اور دن اس پر یہ حالت نہیں گزری - بدر کے دن مسلمانوں کی عزت، شوکت، فتح، اور ظفر دیکھ کر بڑا ذلیل و حقیر ہوا تھا - غصے سے پیچ و تاب کھاتا تھا - ایسے ہی عرفات کے میدان میں جو حاجیوں پر خدا کی رحمت برستی ہے - اور ان کے گناہوں کے پہاڑ مٹتے ہیں — یہ دیکھ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیطان ذلیل ہو جاتا ہے۔ اتنا ذلیل ہوتا ہے۔ کہ بدر کے بعد کبھی نہیں ہوا۔ اس حدیث سے حج کی فضیلت، اور حجاج کی بخشش کی بڑائی ظاہر ہوتی ہے۔

شیطان اپنے سر پر مٹی ڈالتا ہے

دورانِ حج مزدلفہ کے مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضؓ اور حضرت عمرؓ نے عرض کیا۔ ہمارے ماں باپ آپ پر قربان! اللہ آپ کو ہمیشہ ہنساتے۔ (ہمیشہ خوش رکھے)۔ کس چیز نے آپ کو اس موقع پر ہنسایا ہے؟ حضورؐ نے فرمایا:۔

إِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ إِبْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِيْ وَ غَفَرَ لِأُمَّتِيْ أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوْهُ عَلٰى رَأْسِهٖ وَ يَدْعُوْا بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ فَأَضْحَكَنِيْ مَا رَأَيْتُ مِنْ جَزَعِهٖ ۔

"بیشک خدا کے دشمن ابلیس نے جب جانا کہ اللہ عزت اور بزرگی والے نے ضرور قبول کر لی دعا میری۔ اور بخشا امت میری کو۔ (یعنی حجاج کو) تو شیطان نے مٹی لے کر اپنے سر پر ڈالنی شروع کر دی۔ اور ویل اور ہلاکت پکارنے لگا۔ واہ ہائے میں مارا گیا۔ ہلاک ہو گیا) — پس اس کے اضطراب نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھ کو ہنسا دیا۔" (ابن ماجہ)

مُلاحظہ:۔ معلوم ہوا۔ کہ حج میں خدا کی رحمت کے بادل گھر کر آتے ہیں۔ اور بخشش کی موسلا دھار بارش ہوتی ہے۔ اور شیطان یہ دیکھ کر اپنا سر پیٹ کر رہ جاتا ہے۔

یوم عرفہ اور میدانِ عرفات کی بزرگی۔ اور فضیلت، آپ نے معلوم کر لی۔ اب ہم آپ کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پاک کی دعائیں بیان کرتے ہیں۔ انہیں میدانِ عرفات میں پڑھیں:۔

حجّ کی دُعائیں اور اذکار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک
لَهٗ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
نہیں۔ ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کے لئے ہے۔ اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط (ترمذی شریف)
اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَ

اے اللہ سب تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ جس طرح تو کہتا ہے۔ اور

خَيْرًا مِمَّا نَقُوْلُ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِيْ وَ

بہتر اس سے جو ہم کہتے ہیں۔ اے اللہ تیرے ہی لئے ہے نماز میری اور

نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ وَ اِلَيْكَ

قربانی میری اور جینا میرا اور مرنا میرا اور تیری طرف ہے

مَاٰبِيْ وَ لَكَ رَبِّيْ تُرَاثِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

رجوع کرنا میرا اور تیرے ہی لئے ہے اے رب میرے میراث میری۔ اے اللہ میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ وَسْوَسَةِ

تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینوں کے

الصَّدْرِ وَ شَتَاتِ الْاَمْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

وسوسوں سے اور کام کی پریشانی سے۔ اے اللہ میں

اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيْحُ

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی جو لاتی ہے اس کو ہوا۔

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيْحُ (ابن خزیمہ)

اور پناہ پکڑتا ہوں تیری اس چیز کی بدی سے کہ لاتی ہے اس کو ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

ملک اسی کا ہے۔ اور تعریف اسی کے لئے ہے۔ اور وہ اوپر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ

ہر چیز کے قادر ہے۔ اے اللہ کر میرے دل میں روشنی

قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ

اور میرے کان میں روشنی اور میری

بَصَرِيْ نُوْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ

آنکھ میں روشنی ۔ اے اللہ تو میرے سینے کو

صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ

کھول دے اور میرے کام کو آسان کر دے۔ اور تیری پناہ

بِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ

مانگتا ہوں سینہ کے وسوسوں سے اور کام کی پریشانی

الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

سے اور قبر کے فتنے سے ۔ اے اللہ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ

تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو رات میں داخل ہوتی ہے۔

وَ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَ شَرِّ مَا

اور اس چیز کی برائی سے جو دن میں ہوتی ہے اور اس چیز کی

تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ ط (حصن) لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ

برائی سے کہ چلائیں اس کو ہوائیں۔ حاضر ہوں اے میرے اللہ

لَبَّيْكَ اِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْاٰخِرَةِ ط (طبرانی)

حاضر ہوں سوائے اس کے نہیں کہ بھلائی تو صرف آخرت کی ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے تعریف ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے

وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ -

اور اللہ ہی کے لئے تعریف ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے تعریف ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ - لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ -

نہیں۔ اس کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا ط

اے اللہ تو اس حج کو قبول فرما اور گناہوں کو بخش دے۔ (طبرانی)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَ

الٰہی تو (میرا حال) جانتا ہے اور میری جگہ کو دیکھتا ہے۔ اور میرے

تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ

کلام کو سنتا ہے اور جانتا ہے میرے باطن کو اور میرے ظاہر کو

وَ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِيْ

اور میرے کاموں میں سے کچھ بھی تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے۔

وَ اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ

اور میں ہوں تکلیف والا محتاج، فریاد کرنے والا

الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ

پناہ مانگنے والا، خوف کھانے والا، ڈرنے والا، اقرار کرنے والا،

الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ

ماننے والا، اپنے گناہوں کا تجھ سے مانگتا ہوں

الْمِسْكِيْنِ وَ اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ

مسکینوں کا سا مانگنا۔ اور گڑگڑاتا ہوں تیری طرف گڑگڑانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ

گنہگار رسوا کا اور پکارتا ہوں تجھ کو پکارنا

الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ وَ دُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ

خوف زدہ اندھے کا اور پکارنا اس شخص کا کہ جھک گئی

لَكَ رَقَبَتُهٗ وَ فَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ

تیرے آگے اس کی گردن اور بہ نکلیں تیرے لئے اس کی آنکھیں

وَ نَحِلَ لَكَ جَسَدُهٗ وَ رَغِمَ لَكَ

اور لاغر ہوا تیرے لئے اس کا جسم اور خاک آلودہ ہوئی تیرے لئے

اَنْفُهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ

اس کی ناک ۔ الٰہی نہ کر تو مجھے اپنی دعا سے

شَقِيًّا وَّ كُنْ لِّيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ

بے نصیب اور ہو جا مجھ پر نرمی کرنے والا مہربان اے سب

الْمَسْئُوْلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ

مانگے ہوؤں سے بہتر اے سب دینے والوں سے اچھے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ۔ اور تعریفیں سب اللہ کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۵ اٰمِيْنَ ۵ (طبرانی)

جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا۔ الٰہی قبول کر!

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى وَ زَيِّنَّا بِالتَّقْوٰى

الٰہی راستہ دکھا ہم کو ساتھ ہدایت کے اور زینت دے ہم کو ساتھ پرہیزگاری

وَاغْفِرْ لَنَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى۔

کے۔ اور بخش دے ہم کو آخرت اور دنیا میں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا

اے اللہ میں تجھ سے حلال، پاکیزہ، برکت دینے والی روزی

مُّبَارَكًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَنِيْ بِالدُّعَآءِ

مانگتا ہوں۔ اے اللہ تو نے مجھ کو دعا مانگنے کا حکم دیا۔

وَلَكَ الْاِجَابَةُ۔ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

(میں نے دعا مانگی) اور تیرا کام ہے قبول کرنا۔ اور تحقیق تو وعدہ خلافی

الْمِيْعَادَ۔ وَلَا تَنْكُثُ عَهْدَكَ۔ اَللّٰهُمَّ

نہیں کرتا۔ اور نہ عہد توڑتا ہے۔ اے اللہ

مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا

جو بھلائی (ہمارے لئے) تو نے پسند کی پس محبت دے اس کی ہم کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَسِّرْهُ لَنَا ۔ وَمَا كَرِهْتَ مِنْ شَرِّ

اور آسان کر اس کو ہم پر۔ اور جو برائی تو نے ناپسند کی

فَكَرِّهْهُ إِلَيْنَا ۔ وَجَنِّبْنَاهُ ۔ وَلَا

پس ناپسند دکھا وہ ہم کو ۔ اور بچا ہم کو اس سے۔ اور نہ

تَنْزِعْ مِنَّا الْإِسْلَامَ بَعْدَ إِذْ

چھین لے ہم سے اسلام ہمیں ہدایت دینے

هَدَيْتَنَا ط (طبرانی) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ

کے بعد اے اللہ تو میرا رب ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ تو نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور میں

عَبْدُكَ ۔ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ

تیرا بندہ ہوں۔ اور میں حتی الوسع تیرے عہد اور

وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ۔ اَعُوْذُ بِكَ

وعدہ پر قائم ہوں۔ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ۔ اَبُوْٓءُ لَكَ

اپنے عمل کی برائی سے ۔ اقرار کرتا ہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ۔ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ

تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے ۔ اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا

فَاغْفِرْ لِيْ ۔ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

پس بخش دے مجھ کو ۔ کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا

اِلَّا اَنْتَ ط (بخاری) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ

نہیں ہے ۔ اے اللہ بخش دے مجھ کو خطا میری

وَجَهْلِيْ وَ اِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا

اور نادانی میری اور اپنے کام میں اسراف میرا اور وہ

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

گناہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے ۔ اے اللہ بخش میرے گناہ

جِدِّيْ وَ هَزْلِيْ وَ خَطَئِيْ وَعَمَدِيْ

کہ قصداً کئے ہیں اور ہنسی سے کئے ہیں اور چوک کر کئے ہیں اور جان کر

وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ

کئے ہیں ۔ اور یہ سب مجھ میں موجود ہیں ۔ اے اللہ

اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ

بخش میرے لئے وہ گناہ کہ پہلے کئے میں نے اور پیچھے کئے میں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا

اور جو پوشیدہ کئے ہیں نے اور جو ظاہر کئے ہیں نے اور وہ جن کو

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ۔ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ

تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے ۔ تو ہی (نیکیوں میں) آگے بڑھانے والا

وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

ہے ۔ اور تو ہی (برائیوں میں) پیچھے ہٹانے والا ہے ۔ اور تو ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ط (بخاری) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ

قادر ہے ۔ اے اللہ میں گناہوں سے تیرے آگے

مِنْھَا لَآ اَرْجِعُ اِلَیْھَا اَبَدًا ط (حاکم)

ایسی توبہ کرتا ہوں کہ پھر کبھی ان کی طرف نہ لوٹوں گا ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ

اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے ۔ عفو کو دوست رکھتا ہے ۔ پھر میرے

عَنِّیْ ط (ترمذی) اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ

گناہ معاف کردے ۔ اے اللہ تیری بخشش میرے گناہوں سے

مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ رَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ

بہت زیادہ ہے ۔ اور مجھے تیری رحمت سے بہت امید ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عَمَلِیْ ط (حاکم) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ

بہ نسبت اپنے عمل کے۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ سے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور) جو زندہ (اور) سب چیزوں کو قائم رکھنے والا

اَتُوْبُ اِلَیْہِ ط (حصن) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

ہے اور اس کے آگے توبہ کرتا ہوں۔ اے اللہ میں

اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ

مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت اور محبت اس کی جو تجھ سے محبت رکھے۔

وَ الْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ ط (ترمذی)

اور وہ کام جو پہنچائے مجھ کو تیری محبت تک۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ہدایت اور

التُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ط (مسلم) اَللّٰھُمَّ

پرہیزگاری اور پارسائی اور غنا۔ اے اللہ

اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ ط (ابوداؤد)

میرے عیبوں کو ڈھانک اور مجھے ڈر سے بے خوف کر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ مِنَ النَّارِ ط (ترمذی)

اے اللہ میں آگ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور سلامتی اپنے

فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اَهْلِیْ وَمَالِیْ ط (مستدرک)

دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے گھر والوں اور اپنے مال میں۔

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ

اے اللہ میرے دل میں ڈال دے میرے فائدے کی بات اور بچا مجھ کو

شَرِّ نَفْسِیْ ط (ترمذی) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

میرے نفس کی برائی سے۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری

مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَ الْاَعْمَالِ

ناپسندیدہ عادتوں اور بُرے کاموں

وَ الْاَهْوَآءِ وَ الْاَدْوَآءِ ط (ترمذی) اَللّٰهُمَّ

اور بدخواہشوں اور بیماریوں سے اے اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَ

میں پناہ مانگتا ہوں تیری بلاؤں کی سختی سے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ

پہنچنے بدبختی سے اور بُرے فیصلے سے اور دشمنوں کی

الْاَعْدَآءِ ط (بخاری) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ

ہنسی سے اے اللہ مجھ کو حلال عطا کر کے

عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ

حرام سے بچا اور اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے

سِوَاكَ ط (ترمذی) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ

بے نیاز کردے۔ اے اللہ سنوار دے میرے لئے دین میرا

الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَ اَصْلِحْ

جو بچاؤ ہے میرے کام کا اور سنوار دے میرے لئے

لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ

دنیا میری کہ جس میں گزران ہے میری اور سنوار دے

لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ

میرے لئے آخرت میری کہ جس میں مجھے پھر جانا ہے اور کر تو

الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ

زندگی کو زیادہ میرے لئے ہر بھلائی کے اور کر تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَوْتُ رَاحَةٌ لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ط (مسلم)
موت کو راحت میرے لئے ہر ایک بدی سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اپنے کرتوتوں کی

عَمِلْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ ط (مسلم)
برائی سے اور ناکردہ گناہوں کی برائی سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے تیری نعمت

نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ فُجَاءَةِ
کے جانے اور تیری دی ہوئی عافیت کے بدلنے سے اور تیرے

نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ (مسلم) اَللّٰهُمَّ
عذاب ناگہانی کے آنے سے، اور تیرے ہر غضب سے۔ اے اللہ

اِنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَ عَلِّمْنِيْ مَا
نفع دے مجھ کو ساتھ اس کے جو تو نے مجھ کو سکھایا ہے اور سکھا مجھ کو وہ بات

يَنْفَعُنِيْ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا تَنْفَعُنِيْ بِهٖ ط (حصن)
جو نفع دے مجھ کو اور نصیب کر مجھے وہ علم جس کے ساتھ تو نفع دے مجھ کو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَ بَارِكْ

اے اللہ قناعت دے مجھ کو اپنے دیئے ہوئے پر۔ اور میرے لئے اس میں

لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ

برکت دے۔ اور حفاظت کر میری ہر غائب پر ساتھ

بِخَیْرٍ ط (رحمن) یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ

بھلائی کے۔ اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو

قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ ط (ترمذی) اَللّٰهُمَّ اِنَّا

اپنے دین پر ثابت رکھ اے اللہ ہم

نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ

مانگتے ہیں تجھ سے بھلائی اس چیز کی کہ مانگی تجھ سے

نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

نبی تیرے محمد صلی اللہ علیہ و سلم نے

وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ

اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ تیرے اس چیز کی برائی سے کہ پناہ مانگی

نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اس سے نبی تیرے محمد صلے اللہ علیہ و سلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَيْكَ الْبَلَاغُ

اور تو ہی مدد مانگنے کے لائق ہے اور تو ہی منزل مقصود تک پہنچانے والا

وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ (ترمذی)

ہے اور نہیں ہے پھرنا برائیوں سے اور نہ طاقت عبادت کی سوا اللہ کی مدد کے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ

اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری فکر اور

الْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَ الْبُخْلِ

غم اور عاجزی اور کاہلی اور بخل

وَ الْجُبْنِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ

اور نامردی اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کی

الرِّجَالِ ؕ (بخاری) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

زیادتی سے ۔ اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ

مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَّا

تیرے اس علم سے کہ نہ نفع دے، اور اس دل سے کہ

يَخْشَعُ وَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ مِنْ

نہ ڈرے اور اس نفس سے جو نہ سیر ہو اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ ط (حصن) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

اس دعا سے کہ نہ قبول ہو۔ اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ فِتْنَةِ النَّارِ

ساتھ تیرے آگ کے عذاب سے۔ اور آگ کے فتنے سے۔

وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَ شَرِّ

اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور دولت مندی

فِتْنَةِ الْغِنٰی وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ

کے فتنے کی برائی سے اور محتاجی کے فتنے کی برائی سے اور

مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ط

کانے دجال کے فتنے کے شر سے۔

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ

اے اللہ دھو گناہ میرے برف کے پانی

وَالْبَرَدِ وَ نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

اور اولوں سے اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے

يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا

اور دوری ڈال درمیان میرے اور میرے گناہوں کے جیسے

بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ط (حصن)

دوری کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری رضا کے تیرے غضب سے۔

وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ ۔ وَ اَعُوْذُ

اور تیرے عفو کے تیرے عذاب سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْكَ ۔ لَا اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ

تیری تیرے غضب سے۔ میں تیری پوری تعریف نہیں کر سکتا

اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ط (ابوداؤد)

تو نے جیسی اپنی تعریف فرمائی ہے ویسا ہی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برص

وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ ط

اور کوڑھ اور دیوانہ پن سے اور تمام بُری بیماریوں سے۔ (نسائی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی اور دعائیں

حضورؐ کی یہ دعائیں ہر جگہ اور ہر وقت پڑھ سکتے ہیں۔ عرفات میں بھی پڑھئے۔ رحمت کی گھٹائیں جھوم جھوم کر برسیں گی ــــ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ تحقیق میں بندہ تیرا ہوں اور بیٹا تیرے بندے کا ہوں اور

ابْنُ اَمَتِكَ۔ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ۔ مَاضٍ

بیٹا تیری لونڈی کا ہوں۔ پیشانی میری تیرے ہاتھ میں ہے ۔ جاری ہے

فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُكَ ۔

میرے حق میں حکم تیرا عدل ہے میرے حق میں فیصلہ تیرا ۔

اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ

مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ہر نام کے کہ وہ ثابت ہے تیرے لئے نام رکھا

بِهٖ نَفْسَكَ ۔ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ

تو نے ساتھ اس کے اپنی ذات کا یا اتارا تو نے اس کو اپنی کتاب میں۔

اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ ۔

یا سکھایا تو نے اسے کسی کو اپنی خلق سے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ
یا اختیار کیا تو نے اس کو بیچ علم غیب کے
عِنْدِكَ ۔ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ
نزدیک اپنے ، یہ کہ کرے تو قرآن عظیم کو
رَبِیْعَ قَلْبِیْ ۔ وَ نُوْرَ بَصَرِیْ ۔ وَجَلَاءَ
بہار میرے دل کی ۔ اور روشنی میری آنکھوں کی اور دور کرنے والا
حُزْنِیْ ۔ وَذَهَابَ هَمِّیْ ۔ (حصن) لَآ اِلٰهَ
میرے غم کا ۔ اور لے جانے والا میرے فکر کا نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ ۔ سُبْحَانَ
مگر اللہ بردبار بزرگ پاک ہے
اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ
اللہ پروردگار عرش عظیم کا سب تعریف
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ
واسطے اللہ رب العالمین کے ہے ۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے اسباب
رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ
تیری رحمت کے اور سامان تیری بخشش کے اور بچاؤ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ
ہر گناہ سے اور غنیمت ہر نیکی سے

وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ۔ لَا تَدَعْ لِيْ
اور سلامتی ہر گناہ سے ۔ نہ چھوڑ میرے لئے

ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَ لَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ
کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اس کو اور نہ چھوڑ کوئی غم مگر کہ دور کرے

وَ لَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا
تو اس کو ۔ اور نہ چھوڑ کوئی حاجت کہ تیری پسندیدہ ہو مگر کہ روا کرے تو

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ (ترمذی)۔ لَآ اِلٰهَ
اس کو ۔ اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا

لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ
بادشاہی اسی کی ہے اور تعریف اسی کے لئے ہے ۔ جلاتا ہے اور

يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ وَهُوَ
مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں مرتا اور وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (رسائی)۔ رَضِیْتُ
ہر چیز پر قادر ہے راضی ہوا میں ساتھ

بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ
اللہ کے از روئے رب ہونے کے اور ساتھ اسلام کے از روئے دین ہونے کے اور

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ نَبِیًّا۔ (حصن)
ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے از روئے نبی ہونے کے۔

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ
اے اللہ سلامتی عطا کر مجھ کو میرے بدن میں۔ اے اللہ سلامتی دے مجھ کو

فِیْ سَمْعِیْ۔ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ۔
میری سماعت میں۔ اے اللہ سلامتی دے مجھ کو میری بینائی میں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ
نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے۔ پاک ہے اللہ اور

بِحَمْدِہٖ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَآءَ
پاک یاد کرتا ہوں ساتھ اس کی تعریف کے نہیں ہے طاقت (بندے کو کسی نیکی کی)

اللّٰہُ کَانَ وَ مَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ۔
مگر ساتھ مدد اللہ کے۔ جو چاہا اللہ نے ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ

جانتا ہوں میں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور

أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

بے شک ہر چیز کو اللہ نے علم میں گھیر رکھا ہے۔ (ابوداؤد)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ

اے اللہ پروردگار آسمانوں کے، اور پروردگار زمین کے

وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَ رَبَّ

اور پروردگار عرش عظیم کے ۔ ہمارے پروردگار اور پروردگار

كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَ

ہر چیز کے اے پھاڑنے والے دانے اور گٹھلی کے اور

مُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ

اتارنے والے تورات اور انجیل اور قرآن کے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے ہر چیز کی برائی سے کہ تو

اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ

پکڑنے والا ہے بال اس کی پیشانی کے اے اللہ تو پہلے سب سے ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ

پس نہیں کوئی چیز پہلے تجھ سے اور تو ہی پیچھے ہے۔

فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ

پس نہیں کوئی چیز پیچھے تیرے اور تو ہی ظاہر ہے۔

فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْبَاطِنُ

پس نہیں کوئی چیز اوپر تیرے اور تو ہی پوشیدہ ہے۔

فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ

پس نہیں کوئی چیز نیچے تیرے ادا کر ہم سے قرض

وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ۝ (مسلم) اَللّٰهُمَّ

اور بے پروا کر ہم کو محتاجی سے اے اللہ

رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ

پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور اس چیز کے کہ سایہ ڈالا اس پر آسمانوں نے

وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَ مَا اَقَلَّتْ وَ

اور پروردگار زمینوں کے اور اس چیز کے کہ اٹھایا ہے زمینوں نے اور

رَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَ مَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ

پروردگار شیطانوں کے اور ان لوگوں کے کہ گمراہ کیا شیطانوں نے ان کو۔ ہو میرے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ. اَنْ

نگہبان اپنی ساری خلقت کی برائی سے ۔ کہ

يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى

غالب آئے مجھ پر کوئی ان میں سے ، یا یہ کہ کوئی حد سے

عَزَّ جَارُكَ ۔ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ ط (حصن)

تجاوز کرے ، غالب ہے پناہ چاہنے والا تیرا۔ اور برکت والا ہے نام تیرا ۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ

اے اللہ دور کرنے والے فکر کے ، کھولنے والے غم کے

مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ

قبول کرنے والے دعا عاجزوں کی ۔ بخشش کرنے والے

الدُّنْيَا وَ رَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ

دنیا والوں کے اور مہربان دنیا کے تو ہی رحم کرنے والا ہے مجھ پر

فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ

پس رحم کر مجھ پر وہ رحم کہ بے نیاز کردے تو مجھ کو بسبب اس کے

رَّحْمَةِ مَّنْ سِوَاكَ ط (حصن) اَللّٰهُمَّ

ان کی مہربانی سے کہ سوا تیرے ہیں ۔ اے اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْفَاقَةِ
پناہ مانگتا ہوں میں تیری محتاجی سے اور فاقے سے

وَالذِّلَّةِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ
اور خواری سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ ظلم کروں میں

اَوْ اُظْلَمَ ط (ابوداؤد) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
یا ظلم کیا جاؤں میں۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری

مِنْ یَّوْمِ السُّوْٓءِ وَ مِنْ لَیْلَةِ السُّوْٓءِ
بُرے دن سے۔ اور بُری رات سے

وَ مِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَ مِنْ صَاحِبِ
اور بُری گھڑی سے اور بُرے یار

السُّوْٓءِ وَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ
سے۔ اور بُرے ہمسائے سے سکونت کے

الْمُقَامَةِ ط (موطا) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ ارْحَمْنِیْ
گھر میں۔ اے اللہ بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر

وَ عَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ۔ (مسلم)
اور عافیت دے مجھ کو اور روزی دے مجھ کو اور سیدھی راہ دکھا مجھ کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ

اے رب میرے مدد کر میری اور نہ مدد کر دشمنوں کی میرے نقصان پر

وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ

اور غلبہ دے مجھ کو اور نہ غالب کران کو اور تدبیر کر میرے لئے اور نہ تدبیر

عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَ

کران کے لئے میرے نقصان پر اور ہدایت دے مجھ کو اور آسان کر ہدایت میرے

انْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ

لئے اور مدد دے مجھ کو اس شخص پر کہ ظلم کیا مجھ پر اے رب

اجْعَلْنِیْ لَكَ ذَكَّارًا لَكَ شَكَّارًا

کر مجھ کو بہت یاد کرنے والا اپنا بڑا شکر گزار

لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ

اپنا۔ بہت ڈرنے والا اپنے سے بہت فرمانبردار اپنا

مُخْبِتًا اِلَیْكَ اَوَّاهًا مُنِیْبًا۔ رَبِّ

جھکنے والا اپنی طرف نرم دل رجوع کرنے والا۔ میرے رب

تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَ

قبول کر توبہ میری اور دھو ڈال گناہ میرے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَ ثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ
قبول کر دعا میری اور ثابت کر دلیل میری اور درست رکھ
لِسَانِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ
زبان میری اور ہدایت دے میرے دل کو اور نکال دے کینے کو
صَدْرِیْ ۝ (ترمذی، ابوداؤد) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا
میرے سینے سے۔ اے اللہ بخش ہم کو
وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا
اور رحم کر ہم پر اور راضی ہو جا ہم سے اور قبول کر ہم سے
وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ
اور داخل کر ہم کو بہشت میں اور نجات دے ہم کو آگ سے
وَ اَصْلِحْ لَنَا شَانَنَا كُلَّهٗ ۝ (ابوداؤد)
اور سنوار ہمارے لئے سب کام ہمارے۔
اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَ اَصْلِحْ
اے اللہ الفت ڈال درمیان ہمارے دلوں کے اور اصلاح کر
ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ
درمیان ہمارے اور دکھا ہم کو راہیں سلامتی کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ نَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَ

اور نجات دے ہم کو اندھیروں سے طرف روشنی کے اور

وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

اور بچا ہم کو گناہوں سے جو ظاہر ہوتے ان سے اور جو

بَطَنَ وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَ

چھپے ہیں اور برکت دے ہم کو ہماری سماعتوں میں اور

اَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا

ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیبیوں میں اور ہماری اولادوں

وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور لوٹ آ ہم پر تحقیق تو لوٹ آنے والا

الرَّحِيْمُ ط وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ

مہربان ہے۔ اور کر ہم کو شکر کرنے والا نعمت اپنی کا

مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَ اَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۝ (ابوداؤد)

تعریف کرنے والا اس کا قبول کرنے والا اس کا اور پوری کر اس کو ہم پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِيْ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ثابت رہنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَمْرِ وَ اَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ

امر دین میں اور مانگتا ہوں تجھ سے ارادہ نیک کام کا

وَ اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حُسْنَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر نعمت تیری کا اور اچھی

عِبَادَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا

عبادت تیری اور مانگتا ہوں تجھ سے زبان سچی

وَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّ خُلُقًا مُسْتَقِيْمًا وَ

اور قلب سلیم اور عادت اچھی اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس برائی سے کہ جانتا ہے تو اور

اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی کہ جانتا ہے تو اور

اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ

بخشش مانگتا ہوں تجھ سے ان گناہوں سے کہ جانتا ہے تو تحقیق تو ہی

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ (ترمذی) اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ

غیب جاننے والا ہے۔ اے اللہ نصیب کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا

ہم کو ڈر اپنے سے وہ چیز جو حائل ہو جائے تو اس کے سبب

وَ بَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَ مِنْ طَاعَتِكَ

درمیان ہمارے اور درمیان اپنی نافرمانیوں کے اور اپنی طاعت سے

مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَ مِنَ الْيَقِيْنِ

جو پہنچا دے تو ہم کو جنت اپنی میں اور نصیب کر یقین سے

مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا

جو آسان کرے تو اس سے ہم پر مصیبتیں دنیا کی

وَ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ

اور فائدہ پہنچا ہم کو ہمارے کانوں سے اور ہماری آنکھوں سے اور

قُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

ہماری قوت سے جب تک زندہ رکھے تو ہم کو اور کر فائدہ مندی

مِنَّا ۔ وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ

کو وارث ہمارا ۔ اور کر غصہ ہمارا اوپر اس کے جس نے

ظَلَمَنَا وَ انْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا

ظلم کیا ہے ہم پر اور مدد دے ہم کو اس پر جس نے دشمنی کی ہم سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا

اور نہ کر مصیبت ہماری ہمارے دین میں

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا

اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا غم ہمارا

وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

اور نہ منتہے ہمارے علم کا اور نہ مسلط کر ہم پر

مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۔ (ترمذی) اَللّٰهُمَّ

جو نہ رحم کرے ہم پر اے اللہ

زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَ

زیادہ کر ہم کو اور نہ گھٹا اور عزت دے ہم کو اور

لَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَ

نہ خوار کر ہم کو اور عطا کر ہم کو اور نہ محروم کر ہم کو اور

اٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضَ عَنَّا ۔ (ترمذی احمد) اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ

غالب کر ہم کو (دشمنوں پر) اور نہ غالب کر ہم پر اور خوش رکھ ہم کو اور راضی ہو ہم سے ۔ اے اللہ پاک کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَ عَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ
میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو دکھاوے سے

وَلِسَانِیْ مِنَ الْکِذْبِ وَ عَیْنِیْ مِنَ
اور زبان میری کو جھوٹ سے اور آنکھ میری کو

الْخِیَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ
خیانت سے پس تحقیق تو جانتا ہے خیانت آنکھوں کی

وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ (مشکوٰۃ) اَللّٰھُمَّ
اور جو چھپاتے ہیں دل اے اللہ

اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ
کر میرے باطن کو اچھا میرے ظاہر سے

وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَةً۔ اَللّٰھُمَّ
اور کر میرے ظاہر کو بھی اچھا۔ اے اللہ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِیْ
میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ چیز جو دیتا ہے تو

النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ
لوگوں کو اہل، مال اور اولاد سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَيْرَ ضَالٍّ وَّ لَا مُضِلٍّ ۝ (ترمذی) اَللّٰهُمَّ
نہ گمراہ ہونے والا اور نہ گمراہ کرنے والا اے اللہ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ
میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائیاں اس جہان میں

وَ اٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَ مَا لَمْ
اور اس جہان میں جو جانتا ہوں میں ان سے اور جو نہیں

اَعْلَمْ ۔ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ
جانتا ہوں میں۔ اور پناہ مانگتا ہوں تیری تمام برائیوں سے

عَاجِلِهٖ وَ اٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَ
اس جہان میں اور اس جہان میں جو جانتا ہوں میں ان سے اور

مَا لَمْ اَعْلَمْ ۔ (ابن ماجہ) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
جو نہیں جانتا ہوں میں۔ اے اللہ میں

اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ ۝
مانگتا ہوں تجھ سے ہر بھلائی کہ خزانے اس کے تیرے ہاتھ میں ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری برائی سے جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَ أَسْئَلُكَ مِنَ
پکڑنے والا ہے تو بال اس کی پیشانی کے اور مانگتا ہوں تجھ سے
الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ ۝ (حصن)
تمام بھلائیاں جو تیرے ہاتھ میں ہیں۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ فِيْ رِضَاكَ
اے اللہ تحقیق میں ضعیف ہوں پس قوت دے مجھ حاصل کرنے
ضَعْفِيْ وَ خُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ
رضا اپنی کے میری ناتوانی کو اور کھینچ طرف بھلائی کے بال میری پیشانی کے
وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ۔
اور کر اسلام کو نہایت رضا میری (اصل مقصود میرا)
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ وَ اِنِّيْ
اے اللہ تحقیق میں ضعیف ہوں پس قوی کر مجھ کو اور تحقیق میں
ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَ اِنِّيْ فَقِيْرٌ
ذلیل ہوں پس عزت دے مجھ کو اور تحقیق میں محتاج ہوں
فَارْزُقْنِيْ ۝ (حصن) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
پس رزق دے مجھ کو اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَ خَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ

بہترین سوال اور اچھی دعا اور اچھی

النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ

مراد پانی اور اچھے عمل اور اچھا ثواب

وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَ

اور اچھی زندگانی اور اچھا مرنا اور

ثَبِّتْنِيْ وَ ثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَ حَقِّقْ

ثابت رکھ مجھ کو دین پر، اور بھاری کر پلہ اعمال میرے کا اور استوار رکھ

اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ

ایمان میرا اور بلند کر درجہ میرا اور قبول کر

صَلَاتِيْ وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ وَاَسْئَلُكَ

نماز میری اور بخش گناہ میرے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ۝

درجے بلند بہشت کے ۔ قبول کر۔ (مستدرک۔ موطا)

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ

اے اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ

اور بچا ہم کو دنیا کی رسوائی اور

عَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۝ (موطا) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

آخرت کے عذاب سے اے اللہ کر مجھ کو

صَبُوْرًا وَّ اجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّ اجْعَلْنِيْ

بہت صبر کرنے والا اور کر مجھ کو بہت شکر کرنے والا اور کر مجھ کو

فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّ فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ

آنکھوں میری میں چھوٹا اور لوگوں کی آنکھوں میں

كَبِيْرًا ۝ (حصن) اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا

بڑا اے اللہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں

فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

پس نہ سونپ مجھ کو طرف نفس میرے کے ایک لحظہ

وَّ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ۔ لَآ اِلٰهَ

اور درست کر میرے لئے میرا حال سب۔ نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ ۝ (ابوداؤد) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

سوائے تیرے۔ اے سدا زندہ اے قائم رکھنے والے (مخلوق کے) ساتھ تیری رحمت کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَسْتَغِيثُ ۝ (ترمذی) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ

فریاد رسی چاہتا ہوں۔ اے اللہ تو ہے بازو میرا

وَ نَصِیْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَ بِكَ

اور مددگار میرا ساتھ قوت تیری کے حیلہ کرتا ہوں میں اور ساتھ

اَصُوْلُ وَ بِكَ اُقَاتِلُ ۝ (ترمذی۔ ابوداؤد)

قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ قوت تیری کے لڑتا ہوں میں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَ

اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی بدن کی اور

الْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ

بچنا حرام سے اور امانت اور اچھا خُلق

وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ ۝ (مشکوٰۃ) سُبْحَانَ اللّٰهِ

اور راضی ہونا ساتھ تیری تقدیر کے۔ پاکی ہے اللہ کو

وَبِحَمْدِهٖ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ

اور ساتھ اس کی تعریف کے اور نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ

اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰى نَفْسِهٖ

بہت بڑا ہے (تعریف اسکی) موافق گنتی اس کی خلقت کے اور موافق مرضی اس کی ذات کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۔ (نسائی)
اور موافق وزن اس کے عرش کے اور موافق مقدار اس کے کلموں کے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
اے اللہ رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر تابعداروں

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
محمدؐ کے جیسے رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے

وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے بے شک تو تعریف کیا گیا

مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
بزرگ ہے ۔ اے اللہ برکت اتار اوپر محمدؐ کے

وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اور اوپر تابعداروں محمدؐ کے جیسے برکت اتاری تو نے اوپر

اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے بیشک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (حصن حصین)
تعریف کیا گیا بزرگ ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے علم حاجیوں کیلئے

مذکورہ بالا دعائیں عرفات میں بادیدۂ تر مکرّر سہ کرّر پڑھیں۔ ان کے علاوہ قرآن پڑھیں۔ اور جو دعائیں چاہیں اللہ سے مانگیں، جو حجاج ان پڑھ ہیں۔ وہ اگر ان دعاؤں کو نہ پڑھ سکیں۔ تو ہرگز غم نہ کریں۔ ان کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ دین آسان ہے۔ رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم امت کے لئے آسانیاں لے کر آئے تھے۔ حضورؐ نے ایک جامع دعا عرفات میں کثرت سے پڑھی ہے۔ اور فرمایا ہے، یہ بہترین دعا ہے۔ میں نے بھی یہ پڑھی ہے۔ اور مجھ سے پہلے نبیوں نے بھی اسے پڑھا ہے۔ حضورؐ کے الفاظ یہ ہیں:-

خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَ خَيْرُ مَا قُلْتُ۔ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (ترمذی)

بہترین دعا عرفہ (عرفات) کی جو میں نے کہی اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہی — یہ ہے:-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

پس جو حجاج بہت لمبی دعائیں نہیں پڑھ سکتے۔ وہ حضورؐ کی کثرت سے پڑھی ہوئی مذکورہ مختصر مگر جامع دعا بار بار کثرت سے پڑھیں۔ عرفات کے میدان میں ہزارہا بار رو رو کر پڑھیں۔

تلبیہ کی کثرت کریں پھر تلبیہ (جو احرام باندھ کر پڑھا جاتا ہے) سینکڑوں بار پڑھیں۔ جو یہ ہے:۔

لَبَّيْكَ ○ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ○ لَبَّيْكَ ○ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ○ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ ○ لَا شَرِيْكَ لَكَ ○ (بخاری۔ مسلم)

قُل شریف حضورؐ نے فرمایا ہے۔ کہ سورۂ اخلاص ثلث قرآن ہے۔ (مشکوٰۃ)۔ یعنی اس کے ایک بار پڑھنے سے دس سیپاروں کا اجر ملتا ہے۔ پھر تین بار پڑھنے سے پورے قرآن کا ثواب ہوا۔ اس سورۃ میں خدا کی توحید کا بڑی خوبی سے ذکر ہے۔ یہ سورۃ تو سب کو یاد ہی ہے۔ عام حاجیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو چاہیئے۔ کہ عرفات میں اسے بھی تین صد بار پڑھیں۔ ایک سو قرآن مجید ختم کرنے کا ثواب ملے گا۔

دُعائے آدمؑ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ○

(ترجمہ) خداوندا۔ ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے۔ اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا۔ اور ہم پر رحم نہیں کرے گا۔ تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔"

مُلاحظہ:۔ قرآن شریف کی اس دعا کو بھی کم از کم سو بار پڑھ لیں۔ بڑی مقبول، مستجاب، اور گناہوں سے نجات کا باعث ہے۔

دُعائے یُونسؑ تین سو بار دعائے یونس بھی پڑھ لیں۔ خدا غموں سے نجات دے گا۔ اور گناہوں سے پاک کرے گا۔ دعا یہ ہے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ (قرآن)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ بے شک میں قصور وار ہوں۔

دین و دُنیا کی بہتری کی دُعا مندرجہ ذیل دعا بھی قران کی مشہور دعا ہے۔ دین و دنیا کی ہر طرح کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھلائیاں اور خوبیاں اس کے اندر موجود ہیں۔ بے علم حجاج اسے جھٹ یاد کر سکتے ہیں۔ بلکہ یاد ہی ہوگی۔ عرفات میں اسے تین سو بار پڑھ لیں۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

بھی بھلائی عطا کر اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا لے۔

گناہوں کا تریاق مندرجہ ذیل چھوٹی سی دعا جو گناہوں کا تریاق اور غموں کی نجات ہے۔ پانچ سو بار پڑھیں۔ زیادہ وقت ہو۔ تو ہزار پڑھیں۔ یہ الفاظ بھی حضورؐ کے زبان کے موتی ہیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

میں اپنے گناہوں سے معافی مانگتا ہوں اس اللہ پر تر سے کہ جس کے

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ (مشکوٰۃ)

سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ سدا زندہ اور تمام مخلوق کو قائم رکھنے والا ہے۔ اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے آگے۔"

درود شریف درود شریف جو آپ نماز میں پڑھتے ہیں۔ سو مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

پس عام حاجیوں کے لئے عرفات کے میدان کا مختصر مگر جامع کام اتنا ہی کافی ہے۔ وقوفِ عرفات کا اتنا وظیفہ ہی، ان کے حجّ کی قبولیت کا ضامن ہے۔ خدا ان کے حج کو قبول فرمائے گا۔ اور دین و دنیا کی دولت سے مالا مال کر دے گا۔

بِفَضْلِهٖ وَكَرَمِهٖ

عرفات سے واپسی

تہلیلوں۔ تسبیحوں۔ تکبیروں۔ تحمیدوں۔ ذکروں۔ اور دعاؤں کے نذرانے۔ شکرانے۔ رب العزت کے حضور پیش کرکے۔ غروبِ آفتاب کے بعد میدان عرفات سے لوٹنا ہے۔ نماز مغرب یہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں پڑھنی۔ بلکہ مزدلفہ میں پہنچ کر عشاء کے ساتھ جمع کر کے پڑھنی ہے۔

عرفات سے واپسی پر راستے میں لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ، اور تکبیریں پکارتے آئیں۔ چلنے میں جلدی نہ کریں۔ دوڑیں نہیں۔ اطمینان اور وقار سے چلیں۔ تاکہ کسی کو تکلیف نہ ہو۔

مزدلفہ میں جمع بین الصلوٰتین

مزدلفہ میں پہنچ کر، ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ نماز مغرب، اور نماز عشاء دونوں کو جمع کر کے پڑھیں۔ صرف فرض ہی پڑھیں۔ نمازیں پڑھ کر ذکر، استغفار، اور دعا میں لگ جائیں۔ جیسے کہ خدا نے فرمایا ہے:۔

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۔ (پ۲)

"اور جب تم عرفات سے واپس ہو۔ پس یاد کرو اللہ کو مشعر الحرام (مزدلفہ) کے پاس"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مزدلفہ تشریف لائے۔ تو مغرب اور عشاء پڑھ کر سو گئے تھے۔ کیونکہ عرفات میں پانچ چھ گھنٹے کا وقوف رہا۔ کافی تھکن ہو چکی تھی۔ اس لئے یہاں ستائے۔ تاکہ امت کے لئے آسانی ہو۔ پھر فجر کے بعد حضورؐ قبلہ رخ کھڑے ہو کر خوب روشنی ہونے تک خدا کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں مشغول رہے۔ اللہ کی حمدیں۔ ثنائیں۔ تکبیریں۔ تہلیلیں پکارتے رہے۔ آپ بھی مزدلفہ میں خوب اللہ کو یاد کریں۔ عرفات کے میدان کی دعاؤں میں سے جو چاہیں، پڑھیں، قرآنی دعائیں اور وظیفے پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

خدا کے محبوب کلموں کے نغموں سے فضا کو بھر دیں اپنے دکھوں دردوں، کربوں، مصیبتوں، اور دین و دنیا کی حاجتوں کے لئے رو رو کر اللہ سے دعائیں کریں۔ کہ بڑی قبولیت کا وقت اور بڑا متبرک مقام ہے۔ حرم کی زمین، اور نور بھری رات ہے۔ اور تمام رات اللہ کی رحمت کی برسات ہے۔

صبح دس ذی الحجہ کا دن ہے یہ دن "یوم النحر" کہلاتا ہے۔ اس دن صبح اللہ کر اول وقت نماز ادا کریں۔ پھر جب سورج نکلنے کے قریب ہو۔ تو یہاں سے روانہ ہوں۔ روانہ ہوتے وقت جمرات کو مارنے کے لئے ستر کنکریاں اٹھا لیں۔ یہاں سے اٹھائیں۔ یا کسی اور جگہ سے لیں۔ ایک ہی بات ہے۔ حضورؐ نے مزدلفہ سے واپسی پر حضرت عبداللہ ابن عباس رض کو کنکریاں لانے کا ارشاد فرمایا تھا۔ حضورؐ اس وقت وادیٔ محسّر میں تھے۔ حضرت عبداللہ ابن عباس رض نے وادیٔ محسّر سے کنکریاں لی تھیں۔ کنکریاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنے کے برابر ہوں۔ بڑے بڑے پتھر۔ یا جوتے مارنے جہالت ہے۔

مزدلفہ سے منیٰ کی طرف

جب آپ منیٰ میں پہنچ جائیں تو یہاں آپ کا سب سے پہلا کام رمی جمار ہے۔ رمی جمار کے معنی کنکریاں مارنا۔ اور جمار دراصل سنگ ریزوں کو کہتے ہیں۔ اور جمرات[1] تین ہیں۔ جمرۂ عقبےٰ۔ جمرہ وسطیٰ۔ جمرہ اخریٰ۔ عام لوگ ان تینوں جمروں کو بڑا شیطان۔ درمیانہ شیطان۔ اور چھوٹا شیطان کہتے ہیں۔ یہی وہ جگہ ہے۔ جہاں حضرت ابراہیم علیہ السّلام اپنے پیارے فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کو قربانی کرنے لگے تھے۔ اور شیطان نے آکر ان کو ورغلایا تھا۔ تو آپ نے اس کو کنکر مارے تھے۔ اس نے پھر پھسلانے کی کوشش کی۔ آپ نے دوبارہ کنکر مارے وہ تیسری بار بہکانے کے لئے حملہ آور ہوا۔ انہوں نے اس بار بھی کنکر مارے۔ پھر وہ ذلیل و خوار ہو کر دفع ہو گیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا یہ نیک کام خدا کو پسند آ گیا۔ اس پر حضرت محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (خدا کے حکم سے) عمل کیا۔ تو سنت نے اسے ایسا دوام بخشا۔ کہ قیامت تک مسلمان شیطانوں کو کنکریاں مارتے رہیں گے۔

---

[1] جن مناروں پر سنگریزے مارے جاتے ہیں۔ ان کو جمرات بولتے ہیں بوجہ رمی جمار کے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منیٰ میں پہنچتے ہی آپ جمرہ عقبیٰ (بڑا شیطان) کو سات کنکریاں ماریں۔ یہ کنکریاں مارنا نماز عید پڑھنے کے قائم مقام ہے۔

کنکریاں مارنے کا طریقہ

جمرہ عقبیٰ یعنی بڑے شیطان کے سامنے کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح کہ بیت اللہ آپ کے بائیں اور منیٰ دائیں ہو۔ یہاں لَبَّیْکَ پکارنا ختم ہے۔ اب ایک کنکری انگوٹھے اور پاس والی انگلی سے پکڑ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر زور سے شیطان کو ماریں۔ یعنی جمرہ عقبےٰ کو۔ اسی طرح سات کنکریاں ماریں۔ ہر بار اللہ اکبر پڑھیں۔

سات کنکریاں مار کر پڑھیں

جب آپ ساتوں کنکریاں مار چکیں تو پھر یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا۔ (حصن)

"خداوندا! ہمارے حج کو قبول فرما لے۔ اور ہمارے گناہوں کو بخش دے۔"

جمرہ عقبیٰ پر نہ ٹھیریں

جب آپ جمرہ عقبےٰ کو کنکریاں مار چکیں۔ تو اب یہاں نہ ٹھیریں[1]۔

---

[1] لَمْ یَزَلِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُلَبِّیْ حَتّٰی رَمَی جَمْرَۃَ الْعَقَبَۃِ (بخاری و مسلم) ہمیشہ رہے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم لبیک پکارتے یہاں تک کہ (نحر کے دن) پھینکی کنکری جمرہ عقبےٰ پر۔ یعنی جمرہ عقبےٰ پر پہلی کنکری ماری تو تلبیہ موقوف کر دیا ــــ [2] حصن حصین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ اپنی جگہ پر واپس آ جائیں۔ کہ حضورؐ جمرہ عقبےٰ کو رمی کر کے یہاں نہیں ٹھیرے تھے۔ اور نہ کوئی دعا مانگی تھی، ہاں جمرہ اولیٰ۔ اور جمرہ وسطیٰ کے پاس رمی کے بعد حضورؐ قبلہ رُو کافی دیر تک کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگتے رہے تھے۔

ستر کنکریوں کا مارنا

ستر کنکریاں اس طرح ماری جاتی ہیں۔ کہ یوم نحر کو جمرہ عقبےٰ پر سات مارتے ہیں اور پھر قربانی کرکے احرام کھول[1] دیتے ہیں۔ پھر گیارہ تاریخ کو تینوں جمروں کو سات سات مارتے ہیں۔ پھر بارہ تاریخ کو پھر تیرہ تاریخ کو سات سات تینوں کو۔ یہ تین دن کی تریسٹھ ہوئیں۔ اور یوم نحر کی سات ملا کر کل ستر (۷۰) کنکریاں ہو گئیں۔

رمی جمار کے بعد قربانی کریں اور احرام کھول دیں

جمرہ عقبیٰ کو کنکریاں مار کر قربانی کریں۔ اور پھر احرام کھول دیں اس طرح کہ سر منڈائیں یا کترائیں منڈانا کترانے سے افضل ہے۔ پھر نہائیں دھوئیں۔ کپڑے بدلیں۔ تیل خوشبو وغیرہ لگائیں۔ (مشکوٰۃ شریف)

---

[1] قربانی کے بعد احرام کھول دینے سے ہر چیز حلال ہو جاتی ہے۔ سب پرہیزیں اٹھ جاتی ہیں۔ لیکن جب تک طواف افاضہ نہ کرلیں۔ بیوی سے صحبت نہیں کرسکتے۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ :۔ عورتوں کو بال منڈوانے منع ہیں ۔ البتہ چٹیا کی تھوڑی نوک کترنی ثابت ہے ۔ (مشکوٰۃ کتاب المناسک)

رحمتِ عالم نے قربانی دی اور حلق راس کرایا

حضرت انس روایت کرتے ہیں :۔

اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتٰی مِنًی فَاَتَی الْجَمْرَۃَ فَرَمَاھَا ثُمَّ اَتٰی مَنْزِلَہٗ بِمِنًی وَ نَحَرَ نُسُکَہٗ ثُمَّ دَعَا بِالْحَلَّاقِ (بخاری مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (عرفات سے) منیٰ آئے ۔ پھر جمرۃ العقبیٰ کے پاس جاکر اسے کنکریاں ماریں ۔ پھر اپنی منزل میں کہ منیٰ میں تھی تشریف لائے ۔ اور اپنی قربانی ذبح کی ۔ پھر سر مونڈنے والے (معمر بن عبداللہ) کو بلایا اور دائیں طرف سے شروع کرکے اپنا سر منڈایا ۔ (متفق علیہ)

حج اکبر کسے کہتے ہیں؟

یہ مشہور ہے ۔ کہ جو حج جمعہ کو واقع ہو ۔ اسے حج اکبر کہتے ہیں ۔ غلط ہے در اصل حج اکبر، حج اصغر کے مقابلے پر بولا جاتا ہے ۔ حج اصغر عمرہ کو کہتے ہیں اور حج اکبر بیت اللہ سے منیٰ ، منیٰ سے عرفات، عرفات سے واپس مزدلفہ ۔ اور مزدلفہ سے پھر منیٰ آکر جمرہ العقبیٰ کو کنکریاں مار کر قربانی دے کر طواف افاضہ کرنا کہلاتا ہے، یہ ہے حج اکبر، جو ہر مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا پر فرض ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قربانی قارن اور متمتع پر قربانی کرنا واجب ہے۔ مفرد حاجی پر نہیں۔ ہاں اپنی خوشی سے قربانی کرسکتا ہے۔ اور اگر مفرد سے کوئی کام احرام کے منافی ہوگیا ہو۔ یا اس نے حج کا واجب ترک کر دیا ہو۔ تو اس سبب سے اس پر قربانی واجب ہوگی۔ اور قارن اور متمتع پر بھی۔ اسی سبب سے (علاوہ حج کی قربانی کے) قربانی لازم آتی ہے۔ جس کو دم کہتے ہیں۔

قربانی کا جانور بے عیب ہو اونٹ، گائے، بکرا، بھیڑ کی قربانی حسب حیثیت کرنی چاہیئے۔ جانور جتنا موٹا۔ تازہ۔ فربہ۔ صحت مند اور قیمتی ہوگا۔ اتنا ہی اجر زیادہ ملے گا۔ عیب دار جانور جس کا عیب ظاہر ہو۔ اس کی قربانی نہ کریں یعنی لنگڑا۔ لولہا۔ کانا۔ اندھا۔ کان کٹا۔ کان چرا۔ بوڑھا کمزور مریل نہ ہو۔ اچھی طرح دیکھ لیں۔ کہ سب عیبوں اور بیماریوں سے سلامت ہو۔ اور عمر بھی درست ہو۔ کہ دانت والا ہو۔ ہاں بھیڑ یا دنبہ چھ ماہ کا جائز ہے۔

ذبح کرنے کی جگہ گو سارا منیٰ ہی ذبح کرنے کی جگہ ہے۔ لیکن آج کل حکومت سعودیہ نے دو تین میل میں مذبح بنا دیا ہے۔ وہاں ذبح کریں۔ اپنی قربانی کا گوشت خود کھائیں۔ تقسیم کریں۔ شوربا پینا سنت ہے۔ کہ حضورؐ نے حجۃ الوداع میں اپنی قربانی کے اونٹوں کا شوربا پیا تھا۔ قربانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی کھال کو اپنے مصرف میں لا سکتے ہیں۔ مصلّے وغیرہ بنا لیں۔ بیچ نہیں سکتے اور نہ مزدوری میں قصاب کو دے سکتے ہیں۔

قربانی کا اجر و ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگ، بال، کھُر، گوشت اور خون سمیت لایا جائے گا۔ اور اس کا وزن ستّر گنا زیادہ کر کے ترازو میں رکھا جائے گا۔ (ترمذی)

حضرت انورہ فرماتے ہیں۔ کہ قربانی کے جانور کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی خدا تعالیٰ قربانی دینے والے کے تمام اگلے گناہ بخش دیتا ہے۔ (بزار)

رسولِ خدا صلے اللہ علیہ و سلم فرماتے ہیں۔ قربانی کے جانور کو خوب موٹا کرو۔ کہ یہ تمہارے لئے (قیامت کو) پل صراط پر سواریاں بنیں گے۔ (تلخیص)

پیغمبر رحمت صلی اللہ علیہ و سلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قربانی کے جانور کے ہر بال کے عوض ایک نیکی عطا کرتا ہے۔ اور اسی طرح اون کے بدلے بھی۔ (ابن ماجہ)

سرورِ رسولاں صلے اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے قبل ہی قبول کر لیتا ہے۔ (ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت زید بن ارقمؓ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے حضور انورؐ سے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ! ان قربانیوں سے کیا فائدہ ہے؟ آپ نے فرمایا، یہ تمہارے باپ ابراہیم علیہ السّلام کی سنتؑ ہے۔ انہوں نے عرض کیا۔ پھر ہم کو اس سنت کی پیروی سے کیا ملے گا؟ آپ نے فرمایا۔ بکری کے جسم پر جتنے بال ہوں گے۔ ہر ایک بال کے بدلہ میں ایک ایک نیکی ملے گی۔ انہوں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ! اگر مینڈھا ہو تو؟ آپ نے فرمایا۔ اس کے بھی ہر بال کے عوض میں ایک ایک نیکی ملے گی۔ (ابن ماجہ)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نحر (قربانی) کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک بندے کے تمام عملوں سے بہتر قربانی کا خون بہانا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جن جن بیبیوں نے آپ کے ہمراہ عمرہ کیا تھا۔ ان سب کی طرف سے آپ نے قربانی میں ایک گائے ذبح کی تھی۔ (ابن ماجہ)

لہ سنت ابراہیمی علیہ السلام پر سنتِ محمدیہؐ کی مہر نے اسے تا نور نیرین شرف دوام بخش دیا ہے۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ:۔ ایک گائے میں سات آدمی شرکت کر سکتے ہیں۔ یعنی گائے سات قربانیوں کے قائم مقام ہے۔ (ابن ماجہ)

قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کریں

حضرت انسؓ بن مالکؓ کہتے ہیں۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے اپنی قربانی اس کے پٹھے پر پاؤں رکھ کر ذبح کرتے دیکھا۔ (ابن ماجہ)

(نوٹ)۔ بہتر ہے۔ کہ اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کریں۔ اگر کسی وجہ سے نہ کر سکیں، تو کسی دوسرے کو کہہ دیں۔ کہ وہ ذبح کر دے۔

قربانی کا طریقہ اور ذبح کی دُعا

جانور کو قبلہ رُخ لٹا لیں۔ اور یہ دعا پڑھیں:۔

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

تحقیق میں نے متوجہ کیا منہ اپنا واسطے اس ذات کے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو

وَالْأَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَّ

اور زمینوں کو۔ حال یہ کہ میں (سنت کے مطابق) دین ابراہیم پر ہوں یکسو ہو کر

مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ صَلَاتِي وَ

اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے۔ تحقیق نماز میری اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ

قربانی میری اور زندگی میری اور موت میری واسطے اللہ رب

الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ

العالمین کے ہے۔ نہیں کوئی شریک اس کا اور ساتھ اس (عقیدہ توحید) کے

وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ

حکم دیا گیا ہوں میں۔ اور میں مسلمان ہوں۔ اے اللہ یہ قربانی تجھ سے (یعنی

وَلَکَ عَنْ .....

تیری عطا سے) ہے۔ اور صرف تیرے ہی لئے ہے فلاں[1] کی طرف سے۔

اس کے بعد جانور کی گردن پر اپنا پاؤں رکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر نہایت تیز چھری سے ذبح کردیں۔

(بخاری۔ مسلم۔ ابوداؤد)

طواف افاضہ کے لئے مکہ آئیں

جمرۃ العقبیٰ کو کنکریاں مار کر، اور قربانی کر کے دسویں تاریخ عید کے دن ہی واپس مکہ آئیں۔ اور ظہر کی نماز

---

[1] فلاں یعنی عَنْ کے بعد اپنا یا جس کی طرف سے قربانی کرنی ہو۔ اس کا نام لیں اور نہایت خلوص سے صرف رضائے الٰہی کے لئے ذبح کریں۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خانہ کعبہ میں پڑھیں ۔ پھر آپ طواف افاضہ کریں۔ یہ طواف فرض ہے ۔ اور حج کا رکن ہے ۔ قرآن مجید میں اسی طواف کے بارے میں ارشادِ خداوندی ہوتا ہے:۔

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝ (پ۱۷)

"پھر لوگوں کو چاہیئے ۔ کہ (قربانی کے پیچھے) اپنا میل کچیل (جو احرام کے دنوں میں بدن پر جم گیا تھا۔ اتار دیں، اور اپنی منتیں پوری کریں ۔ اور خانہ کعبہ کا طواف کریں "

طواف افاضہ

باب بنی شیبہ سے داخل ہو کر سیدھا حجر اسود پر آئیں۔ اور اللہ اکبر کہہ کر اسے بوسہ دیں ۔ اور طواف کی دعا (جو پیچھے مذکور ہے) ۔ پڑھتے ہوئے طواف کریں ۔ حسب دستور سات چکر لگائیں۔ پھر دو رکعت نماز مقام ابراہیم پر پڑھیں۔ پھر صفا اور مروہ کی سعی کریں ۔ اور آبِ زمزم پی کر منیٰ واپس آجائیں۔ کہ یہاں رات گزارنی واجب ہے ۔

مُلاحظہ:۔ متمتع پر طواف افاضہ میں صفا اور مروہ کی سعی ضروری ہے ۔ قارن پر ضروری نہیں ۔ اور مفرد بھی سعی نہ کرے ۔ بشرطیکہ طواف قدوم کر چکا ہو ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آفاقی یعنی باہر سے آنے والے حجاج اگر طواف قدوم کر چکے ہوں۔ تو طواف افاضہ میں رمل اور اضطباع نہ کریں۔

طواف افاضہ میں تاخیر سنت یہی ہے۔ کہ طواف افاضہ دسویں ذی الحجہ کو ہی کریں۔ اگر کسی شرعی عذر کے باعث اس دن نہ کر سکیں۔ تو ایام تشریق میں ضرور ادا کریں۔ ورنہ حج باطل ہو جائے گا۔ اور ایام تشریق ذی الحجہ کی گیارہ۔ بارہ۔ تیرہ تاریخوں کو کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ حضور نے فرمایا:۔ اَیَّامُ التَّشْرِیْقِ اَیَّامُ اَکْلٍ وَّ شُرْبٍ وَّ ذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی (مسلم) "ایام تشریق کھانے اور پینے، اور یاد کرنے کے دن ہیں"۔ پس ان دنوں میں خوب کھائیں۔ پئیں۔ اور روزہ نہ کریں۔ اور سنت کے مطابق اللہ کا ذکر کریں۔ قرآن بھی کہتا ہے۔ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ (بقرہ) "اور یاد کرو اللہ کو ان چند دنوں میں"۔ ایام تشریق کا ذکر آگے آ رہا ہے۔

امور حج میں تقدیم و تاخیر حج کے سب کام ترتیب وار کریں۔ کہ سنت ہے۔ اگر لاعلمی کے باعث کوئی کام پہلے یا پیچھے ہو جائے۔ تو کوئی حرج نہیں۔ حج میں کسی قسم کا نقصان نہیں آتا۔ مثلاً کسی شخص نے قربانی کرنے سے پہلے حجامت کرا لی۔ یا حجامت سے پہلے طواف افاضہ کر لیا یا کنکریاں مارنے سے قبل قربانی کر دی۔ یا حجامت کرا لی۔ تو کوئی حرج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔ ایسے کام مقدّم۔ موخّر۔ بعض حاجیوں سے ہوئے۔ اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے پوچھا۔ تو آپؐ نے سب کو یہی جواب دیا۔ لَا حَرَجَ۔ "کوئی حرج نہیں" گناہ نہیں۔ (مشکوٰۃ)

کنکریاں مارنے کے اوقات[1]

دسویں تاریخ کو مزدلفہ سے آکر (عید کے دن) طلوعِ آفتاب سے لے کر دوپہر تک کنکریاں مارنے کا وقت ہے۔ زوال کے وقت نہیں۔ اور مارنی بھی صرف بڑے شیطان کو ہیں۔ جمرۃ العقبیٰ پر۔ اور باقی تین دن سورج ڈھلنے سے لے کر شام تک وقت ہے۔ زوال سے پہلے نہ ماریں۔ (مشکوٰۃ شریف)

ایّام تشریق کا پہلا دن

آج گیارہ ذی الحجۃ ہے۔ منیٰ کا مقام ہے۔ آپ نے دسویں ۱۰ گیارہویں تاریخ کی درمیانی رات یہاں منیٰ میں ہی گزاری ہے۔ صبح اٹھ کر مسجد خیف میں نماز فجر ادا کریں۔ اور پھر اپنے خیمہ میں آجائیں۔ اور دوپہر تک اللہ کے ذکر میں مشغول رہیں۔ قرآن پڑھیں۔ خدا کی حمدیں اور تسبیحیں پڑھیں۔ حج کے مسائل بیان کریں۔ وعظ اور تبلیغ فرمائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی حدیثیں سنائیں۔

---

[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماریں کنکریاں منارے کو نحر کے دن چاشت کے وقت اور بعد ازاں (باقی دنوں میں) جس وقت کہ دوپہر ڈھلی۔ (بخاری مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر جب آفتاب ڈھل جائے۔ تو اکیس کنکریاں لے کر جمرہ اولیٰ پر آجائیں۔ یہ جمرہ مسجد خیف کے پاس ہی ہے۔ اور اللہ اکبر کہہ کر سات کنکریاں اس کو ماریں۔ بالکل اسی طرح کہ جس طرح عید کے روز جمرۃ العقبیٰ کو ماری تھیں۔

کنکریاں مار کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جمرہ سے کچھ دور ہٹ کر کھڑے ہو گئے تھے۔ اور ہاتھ اٹھا کر اتنی دیر تک دعا مانگتے رہے کہ جتنی دیر میں سورۃ بقر پڑھی جا سکتی ہے۔ گویا قریباً ایک گھنٹہ کھڑے رہے تھے۔ آپ بھی ایسا ہی کریں۔ کہ کنکریاں مار کر پیچھے ہٹ کر بڑے خضوع وخشوع سے اللہ سے دعائیں مانگیں۔ جو دل میں آئے۔ اپنے پیارے اللہ سے سوال کریں۔ کہ بڑی قبولیت کا وقت اور بڑا متبرک مقام ہے۔ بادیدۂ تر دین و دنیا کی ہر خیر و خوبی اللہ سے چاہیں۔

اس کے بعد جمرہ وسطیٰ پر آجائیں۔ اس کو سات کنکریاں حسب دستور ماریں۔ ہر بار اللہ اکبر پڑھیں۔ اور پھر پیچھے ہٹ کر کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر خوب دعائیں کریں۔ جیسا کہ جمرہ اولیٰ پر کر چکے ہیں۔

اس کے بعد جمرۃ العقبیٰ پر آکر بدستور سات کنکریاں ماریں۔ اور پھر سیدھے اپنے خیمہ میں آجائیں۔ یہاں کھڑے ہو کر دعا نہیں مانگنی۔ اب سارا دن آپ آرام کریں۔ نمازیں وقت پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھیں۔ اور اللہ کو یاد کرتے رہیں۔

ایامِ تشریق کا دوسرا دن

آج بارہ ذی الحجہ ہے، دوپہر تک آرام ہی کریں۔ جب سورج ڈھل جائے۔ تو اکیس کنکریاں لے کر چلیں۔ اور گزشتہ روز کی مانند تینوں جمروں کو سات سات کنکریاں ماریں۔ جمرہ اُولیٰ، اور جمرہ وسطیٰ کے پاس بدستور کھڑے ہو کر دعائیں کریں۔ اور جمرۃ العقبیٰ کو صرف کنکریاں ماریں۔ اور چلے آئیں۔ یہاں کھڑے ہو کر دعا نہ کریں۔

اب اگر آپ کو کوئی مجبوری ہے۔ یا جلدی ہے۔ تو دوسرے دن مکہ مکرمہ واپس آ سکتے ہیں۔ جیسا کہ خدا نے اجازت دی ہے:۔

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ (پ۲)

"پس جو شخص جلدی کرے دو دن میں۔ تو اس پر کوئی گناہ نہیں"

www.KitaboSunnat.com

یعنی جو جلدی کی وجہ سے دو دن میں منیٰ سے واپس آ جائے۔ تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ پس اگر آپ واپس آنا چاہیں۔ تو بارہ تاریخ کو رمی جمار کر کے آ سکتے ہیں۔ اور تیرہ تاریخ کی کنکریاں مارنا آپ کو معاف ہو جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایامِ تشریق کا تیسرا دن

لیکن بہتر یہ ہے کہ آپ بارہ تاریخ کے بعد رات منیٰ میں گزاریں اور دوسرے دن تیرہ تاریخ کو بعد زوال تینوں جمروں کو کنکریاں مار کر مکہ مکرمہ آئیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اکثر صحابہؓ تیرہ تاریخ تک منیٰ شریف میں ٹھیرے رہے تھے۔ ایسا متبرک عبادت کا دن روئے زمین پر ملنا ناممکن ہے اس فضیلت کو کیوں چھوڑا جائے۔

منیٰ سے روانگی

تیرہ تاریخ سورج ڈھلے کنکریاں مار کر بیت اللہ واپس آ جائیں۔ اور چلنے کی تیاری کریں۔ اب مسنون امر چلنا ہی ہے۔

مُلاحظہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ سے مکہ آتے وقت راستے میں وادیٔ محصّب (ابطح یا بطحا) میں رات کو ٹھیرے تھے۔ اور فجر کے پڑھ کے اٹھ کر بیت اللہ آ کر فجر کی نماز پڑھی تھی۔ آپ بھی اگر راستے میں وادی محصب میں رات گزار کر آئیں۔ تو بہت اچھا ہے۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں بیٹھ کر کفار مکہ نے حضورؐ سے بائیکاٹ (مقاطع) کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ حضورؐ نے شکر کے طور پر یہاں رات بسر کی۔ کہ وہ مقام آج ہمارے قبضے میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کے متعلق عورتوں کے مسائل

حج کے احکام و مسائل عورتوں۔ مردوں کے لئے عام طور پر یکساں ہیں۔ لیکن بعض امور میں عورتوں کے لئے الگ ارشادات ہیں۔ اور مردوں کے لئے جدا۔ کیونکہ عورتیں بعض حالات کے پیش آنے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ جیسے مرد کے لئے کسی وقت نماز معاف نہیں ہے۔ اور عورت کو ماہواری ایام میں نماز سے رخصت ہے اس لئے ہم یہاں عورتوں کے متعلق ان کے مخصوص احکام بیان کرتے ہیں :-

① عورتیں بحالتِ احرام سلے ہوئے کپڑے پہن سکتی ہیں۔

② عورتیں احرام کی حالت میں مرد کی طرح سر ننگا نہ رکھیں۔

③ عورتیں طواف قدوم میں رمل نہ کریں۔

④ عورتیں مردوں کی طرح صفا مروہ پر نہ دوڑیں۔

⑤ عورتیں جمرۃ العقبیٰ کو کنکریاں مار کر مردوں کی طرح سر نہ منڈائیں۔ بلکہ ایک پورے کے برابر چٹیا کے بال کٹائیں۔

⑥ عورتیں حجرِ اسود کو بوسہ دینے کے لئے مردوں کی بھیڑ میں نہ گھسیں۔ بلکہ دور سے ہی اشارہ کرکے ہاتھ کو چوم لیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑦ اگر دوران سفر احرام باندھنے سے پہلے عورت کے بچہ پیدا ہو جائے۔ یا حیض آ جائے۔ تو کوئی حرج نہیں۔ میقات پر پہنچ کر غسل کر کے احرام باندھ لے اور تلبیہ پڑھتی رہے۔ نماز نہ پڑھے۔ طواف نہ کرے۔

⑧ اگر احرام باندھنے کے بعد بچہ پیدا ہو۔ یا ماہواری شروع ہو جائے۔ تو وہ مضبوط لنگوٹ باندھ کر حج کے تمام احکام پورے کرے۔ صرف نماز نہ پڑھے۔ بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔ اس کے علاوہ وہ عرفات میں جائے۔ مزدلفہ میں رات گزارے۔ شیطانوں کو کنکریاں مارے۔ سب دعائیں پڑھے قربانی کرے۔ اور چٹیا کے قدرے بال کتروا کر احرام کھول دے۔ البتہ طواف افاضہ نہ کرے۔ جب پاک ہو۔ تو طواف افاضہ کرے۔ (کتب صحاح)

⑨ حضرت عائشہ صدیقہ رض نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ص! کیا عورتوں پر بھی جہاد فرض ہے؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں! لیکن ان کا جہاد حج اور عمرہ کرنا ہے۔ (ابن ماجہ)

⑩ حضرت ابن عباس رض کہتے ہیں۔ کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ص! میرا نام فلاں جنگ میں لکھ دیا گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اور میری بیوی اس سال حج کو جانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ تم لوٹ جاؤ۔ اور اس کے ہمراہ حج کو جاؤ۔ (ابن ماجہ)

مُلاحظہ:۔ حضورؐ نے عورت کو اکیلی حج کے لئے نہیں جانے دیا۔ اس کے خاوند کو جہاد سے رخصت دے کر اس کے ساتھ جانے کو فرمایا۔ آج کل جو عورتیں بغیر خاوند یا بغیر محرم کے حج کو جاتی ہیں۔ ان کو ڈرنا چاہیئے۔ کہ ان کا یہ سفر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک درست نہیں ہے۔

طواف وداع

تیرہ تاریخ کو جب آپ رمی جمار سے فارغ ہو کر مکہ آ جائیں۔ تو جب تک آپ یہاں رہنا چاہیں رہیں۔ پھر جب آپ چلنے کا ارادہ کریں۔ تو بیت اللہ کا طواف کر کے جائیں۔ اس طواف کو طوافِ وداع کہتے ہیں۔ یا طواف صدر۔ گویا یہ آپ کی بیت اللہ سے وداعی ملاقات ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بیت اللہ کے سات چکر حسبِ دستور بغیر رمل کے لگائیں۔ حجر اسود کو چومیں۔ پھر مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھیں۔ پھر ملتزم پر آ کر اسے چھوئیں۔ اس سے اپنا جسم لگا کر خوب رو رو کر دعائیں۔ اس کے بعد حطیم میں آئیں۔ اور دین و دنیا کی بہتری کی دعائیں مانگیں۔ پھر زمزم پر آ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر سیر ہو کر پانی پئیں۔ پھر آ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجر اسود کو بوسہ دیں۔ اور باب ابراہیم سے نکل کر باہر آجائیں۔

مُلاحظہ ہو:۔ خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بعض لوگ الٹے پاؤں چلتے ہیں۔ اور کعبہ کو دیکھتے چلتے ہیں۔ یہ کام سنت کے سراسر خلاف ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم الٹے پاؤں نہیں چلے تھے۔ بلکہ عام مسجدوں کی طرح سیدھے ہی نکلے تھے۔ رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ و سلم سے بڑھ کر کعبۃ اللہ کا ادب کرنے والا اور ادب کے طریقے سکھانے والا کوئی نہیں ہو سکتا۔ پس سب کام ہمیں سنت کے مطابق ہی کرنے چاہئیں۔

حَجّ مُکمّل ہوگیا

طواف وداع کے بعد آپ کا حج مکمل ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حج مبارک کرے۔ اور قبول فرمائے۔ آپ کے سب گناہ معاف ہو چکے۔ اور رحمت ایزدی نے آپ کو آغوش میں لے لیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیانِ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفرِ مبارک

مسئلہ کی واقفیت کے لئے ہم بیان کرتے ہیں۔ کہ حج صرف مکہ مکرمہ میں ہی ہوتا ہے۔ کہ حج نام ہی بیت اللہ کی حاضری اور وقوفِ عرفات کا ہے۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور حضورؐ کے صحابہ حج کرنے مکہ مکرمہ ہی آتے تھے۔ اور قرآن نے بھی یہی حکم دیا ہے:۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ (پ)

"اور خدا (کی رضا) کے لئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے۔ جس کو وہاں تک رسائی کی طاقت ہو"

پس بیت اللہ کے حج سے فریضہ مکمل ہو جاتا ہے۔ کوئی کمی، بیشی نقصان باقی نہیں رہتا۔ اور مدینہ منورہ جانا حج کا رکن نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ مدینہ منورہ جانا نہیں چاہیئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکمیل حج کے بعد نہایت بدقسمتی ہے کہ اگر مدینہ منورہ نہ جائیں۔ سنئے! وہاں مسجد نبویؐ ہے۔ جس میں ایک نماز پڑھنے سے بزبانِ رحمتِ عالمؐ پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ اس لئے مسجد نبویؐ میں نماز پڑھنے کی نیت سے ضرور جائیں۔ اور اسی مسجد میں ہی سرورِ کائنات سید المرسلین، خاتم النبیین، شفیع المذنبین، حضرت محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مزار مقدس ہے۔ اس کی بہ ہزار جان زیارت کریں۔ اور بنی نوع انسان کے محسنِ اعظم، ہادیٔ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور درود و سلام کا ہدیہ پیش کر کے نجاتِ آخرت کی دولت سے مالا مال ہوں۔

مسجد نبویؐ کی فضیلت

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بنائی ہوئی مسجد نبویؐ کی بے حد فضیلت ہے۔ مسجد الحرام کے بعد اسی کا ہی درجہ ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے:۔

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰی ثَلٰثَۃِ مَسَاجِدَ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَمَسْجِدِیْ ھٰذَا ۔ (بخاری مسلم)

حضرت ابی سعید خدریؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین مسجدوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کی زیارت) کے سوا، اور کسی جگہ کے لئے (قصداً دینی) سفر نہ کیا جائے۔ مسجد الحرام۔ مسجد اقصیٰ۔ میری یہ مسجد۔"

غور فرمائیں کہ کتنا مرتبہ ہے مسجد نبویؐ کا ——— کہ جس طرح مکہ کی مسجد حرام اور بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ کی زیارت کے لئے دینی اور مذہبی سفر کرنے کی اجازت ہے۔ اسی طرح مسجد نبویؐ کی زیارت کے لئے سفر کی اجازت ہے۔

حضرت ابی ہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

صَلٰوۃٌ فِیْ مَسْجِدِیْ ھٰذَا خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلٰوۃٍ فِیْمَا سِوَاہُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔ (بخاری مسلم)

"میری اس مسجد میں نماز پڑھنا بہتر ہے ہزار نمازوں سے۔ اور مسجدوں میں سوائے مسجد حرام کے۔"

اس حدیث میں مسجد نبویؐ کی ایک نماز۔ ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ مگر ایک حدیث میں پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:۔

صَلٰوتُہٗ فِیْ مَسْجِدِیْ بِخَمْسِیْنَ اَلْفَ صَلٰوۃٍ وَصَلٰوتُہٗ فِیْ مَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَۃِ اَلْفِ صَلٰوۃٍ ط (ابن ماجہ)

"نماز پڑھنا آدمی کا میری مسجد میں پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ اور مسجد الحرام میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے برابر ہے۔"

مسجد نبویؐ کی تعمیر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے۔ تو سب سے پہلے آپ نے اس مسجد کی بنیاد رکھی۔ اور تعمیر کرکے، اس میں نمازیں پڑھنے لگے۔ ۷ھ میں حضورؐ نے اس کی کچھ توسیع فرمائی۔ ۱۷ھ میں حضرت عمرؓ نے اور اضافہ کیا۔ اور ۲۹ھ ہجری میں حضرت عثمانؓ نے مزید اضافہ کرکے از سر نو پتھر اور چونے سے اس کی تعمیر کرائی۔ اس کے بعد خلفاء اور سلاطین برابر آج تک اس کی توسیع اور تعمیر میں حصہ لے رہے ہیں۔ چنانچہ مسجد کی موجودہ شکل سلطان عبدالمجید عثمانی کی تعمیر کردہ ہے۔ جو ۱۲۷۷ھ میں مکمل ہوئی تھی۔ اس کی شکل مستطیل ہے۔ شمالاً جنوباً پانچ سو اکاسی (۵۸۱) فٹ لمبی ہے۔ اور عرض دونوں طرف سے برابر نہیں ہے۔ شرقاً غرباً جنوبی سمت سے چار سو تیس (۴۳۰) فٹ ہے۔ اور شمالی سمت سے تین سو تینتیس (۳۳۳) فٹ ہے۔

۱۳۷۰ھ میں مسجد کے صحن اور برآمدوں کے ستون بیٹھ گئے۔ اور سلطان عبدالعزیز آل سعود نے چالیس کروڑ روپیہ اس کی مرمت، اور تعمیر کے لئے منظور کیا۔ چنانچہ آٹھ سال کے عرصہ میں اب اس کی تعمیر کا کام مکمل ہو گیا ہے۔ آبادی اور حجاج کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کثرت کے باعث اس کو کافی وسیع کر دیا گیا ہے۔ اور اب اس کا کل رقبہ تقریباً دس ایکڑ ہو گیا ہے۔ اس مسجد کا درجہ خدا کے نزدیک جس طرح (بعد کعبہ) لا مثال ہے۔ کہ اس میں ایک نماز پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ اسی طرح اس کا ظاہری حسن بھی لاجواب ہے۔ کہ دنیا کی کوئی مسجد اس کی خوب صورتی کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ خدا سعودی حکومت کو تا قیامت حرمین شریفین کا نگران بنائے رکھے۔ کہ اس کی پاسبانی میں مسجد الحرام، اور مسجد نبویؐ کو وہ چار چاند لگے ہیں۔ کہ ان کی تحسین خلق خدا کی زبان پر ہے۔

مسجد کے دروازے

مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے پانچ مشہور دروازے ہیں:۔

مغرب کی طرف ——— باب السّلام۔ باب الرحمت

شمال کی طرف ——— باب المجیدی

مشرق کی طرف ——— باب النساء۔ باب جبرئیلؑ

اب نئی تعمیر میں مسجد کی وسعت کے پیشِ نظر کچھ دروازے بڑھا دیئے گئے ہیں ——— باب سعودیہ۔ باب فیصلیہ وغیرہ

اذان گاہیں

مسجد نبویؐ میں پانچ جگہیں اذان دینے کے لئے مقرر ہیں:۔

① ماذنہ رئیسہ ② ماذنہ باب السّلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

③ ماذنہ باب الرحمت ④ ماذنہ مجیدیہ
⑤ ماذنہ سلیمانیہ

رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم فرماتے ہیں :۔

مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَ مِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ وَ مِنْبَرِيْ عَلٰى حَوْضِيْ ۔ (بخاری مسلم)

"جو جگہ میرے گھر (حجرے) اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کے باغوں میں ایک باغ ہے۔ اور میرا منبر میرے حوض پر ہے"

روضہ کے معنی باغ کے ہیں۔ اور ٹکڑے کے بھی ہیں۔ اس لئے جو جگہ حضورؐ کے گھر (جہاں اب آپ کی قبر پاک ہے) اور منبر شریف کے درمیان ہے۔ اسے روضہ شریف کہتے ہیں۔ یعنی بہشت کی کیاری یا جنت کا ٹکڑا۔

مُلاحظہ:۔ عام زبان میں روضہ کے معنی قبر کے مشہور ہیں۔ لیکن مدینہ منورہ میں روضہ شریف سے مراد وہ ٹکڑا مسجد لیتے ہیں۔ جو بہشت کی کیاری ہے۔ نہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی قبر پاک۔ حضورؐ کی قبر پاک کو حجرہ شریف کہتے ہیں۔

بہشت کی کیاری

یہ معین اور مخصوص جگہ حضور صلے اللہ علیہ و سلم کی قبر پاک (جو حجرے میں ہے)،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے لے کر آپ کے منبر تک اٹھاسی فٹ لمبی اور ساٹھ فٹ چوڑی ہے۔ اس بہشت کی کیاری میں نماز پڑھنے والوں کا ہجوم رہتا ہے۔ بہتر ہے۔ کہ آپ کم از کم آٹھ دن ضرور مدینہ منورہ ٹھیریں۔ اور چالیس نمازیں باجماعت مسجد نبوی ؐ میں ادا کریں کہ حضورؐ نے فرمایا ہے:۔

"جو شخص متواتر چالیس نمازیں باجماعت میری مسجد میں پڑھتا ہے۔ وہ دوزخ کی آگ اور عذابِ آخرت، اور نفاق سے بری ہو جاتا ہے۔

(مسند احمد۔ مجمع الزوائد)

نوٹ:۔ جب مسجد نبوی ؐ میں نمازیں پڑھنے سے دوزخ اور نفاق سے برات مل جاتی ہے۔ تو اگر یہ نمازیں بہشت کی کیاری میں پڑھی جائیں۔ تو مشّام جان معطر ہو جاتا ہے۔ اگر ہجوم کے سبب فرض نمازوں میں یہاں جگہ نہ ملے۔ تو دھکے نہ دیں۔ اور نہ شور و غل کریں۔ جہاں جگہ مل جائے وہیں پڑھ لیں — ہاں فرصت کے وقت اس جگہ نماز تسبیح وغیرہ پڑھ لیا کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجرہ شریف یا مدفن رحمت للعالمین

صلے اللہ علیہ وسلم

جس جگہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر پاک ہے۔ یہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا حجرہ یعنی مکان ہے۔ رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم، حضرت عائشہ رض کے ساتھ اسی مکان میں رہتے تھے۔ حضور کی وفات بھی اسی مکان یعنی حجرۂ عائشہ رض میں ہوئی۔ چونکہ نبی کا جس جگہ انتقال ہوتا ہے۔ وہ وہیں دفن ہوتا ہے۔ اس لئے حضور حجرۂ عائشہ رض میں دفن کئے گئے۔ صلوات اللہ و سلامہ علیہ۔ ؎

گل ہے اگر بدن تو پسینہ گلاب ہے
صل علے وہ جسم رسالت مآب ہے

حجرۂ شریف کا طول شمالاً جنوباً چوسٹھ (۶۴) فٹ ہے اور شرقاً غرباً ساٹھ (۶۰) فٹ ہے۔ اور چاروں کونوں پر پتھر کے چار مضبوط ستون ہیں۔ ان پر قُبَّۃُ الخضراء بنایا گیا ہے۔

اسی حجرۂ عائشہ رض میں حضرت ابوبکر صدیق رض۔ اور حضرت عمر رض کے مزار بھی ہیں۔ ۱۲۔ ربیع الاول ۱۱ھ کو رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی۔ ۲۲۔ جمادی الاول ۱۳ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ، اور ۲۷۔ ذی الحجہ ۲۳ھ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وفات پائی۔

حجرہ شریف کے چار دروازے ہیں:۔

① باب الوفود یا باب رحمت۔ یہ دروازہ روضۂ شریف (مسجد نبویؐ) کی طرف ہے۔ مغرب میں۔

② باب توبہ۔ یہ جنوب کی طرف ہے۔

③ باب النجد۔ یہ شمال کی طرف ہے۔

④ باب فاطمہ۔ یہ مشرق کی طرف ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور

درود و سلام

مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت وہی دعا پڑھیں۔ جو مکہ میں داخل ہوتے وقت پڑھی تھی۔ کہ ہر شہر اور بستی میں داخل ہونے کی دعا ہے۔ اور وہ پیچھے گزر چکی ہے۔ پھر جب آپ مسجد نبویؐ میں داخل ہوں۔ تو مسجد کے داخلہ کی معروف دعا پڑھیں۔ اس کے بعد تحیۃ المسجد کی دو رکعت نماز مسجد نبویؐ میں پڑھیں۔ اور پھر حجرۂ اقدس پر حاضر ہو کر منہ حجرہ کی طرف کر کے ایسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محسنِ اعظم سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم پر کمالِ ادب، اور جوشِ محبت کے ساتھ درُود و سلام پڑھیں۔

لامثال درُود و سلام

درُود و سلام کے وہ الفاظ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی زبان پاک سے نکلے ہوتے ہیں۔ ان کی فضیلت اور بزرگی کو کوئی درود نہیں پہنچ سکتا۔ یوں سمجھئے۔ کہ جس طرح رسولِ خدا صلے اللہ علیہ و سلم درجے میں لا مثال ہیں۔ ایسے ہی آپ کے کلمات بزرگی میں لاجواب ہیں۔ اس لئے یہی بہتر ہے۔ کہ رحمتِ عالم کے بتائے اور فرمائے ہوئے درود و سلام کو ہی مزارِ اطہر پر پڑھیں۔ رگ رگ میں ادب و محبت کی دنیا لئے ہوئے پیش کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
اے نبیؐ (ہماری جانیں قربان) آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت
وَبَرَكَاتُهٗ (بخاری مسلم) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور اس کی برکتیں ہوں۔ اے اللہ رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
اور اوپر آل محمدؐ کے، جیسے رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیمؑ کے
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
اور اوپر آل ابراہیمؑ کے۔ بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
اے اللہ! برکت نازل کر اوپر محمدؐ کے اور اوپر آل
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى
محمدؐ کے جیسے برکت نازل کی تو نے اوپر ابراہیمؑ کے اور اوپر
اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (بخاری مسلم)
آل ابراہیمؑ کے۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

حضرات شیخینؓ کے مزار رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے حجرے شریف میں حضرت ابوبکر صدیق، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے مزار بھی ہیں۔ پہلے حضورؐ کے یار غار خلیفہ اول ہیں۔ اور دوسرے شمع رسالت کے پروانے خلیفہ ثانی ہیں۔ اللہ ان کی تربتوں پر قیامت تک رحمتوں کی برکھا برسائے۔ جب آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور درود و سلام پیش کر چکیں۔ تو پھر حضرات شیخین رضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ عنہما کی پاک قبروں کے سامنے ہو کر مسنون سلام عرض کریں۔ جو زیارت قبور کے لئے حضورؐ نے بتایا ہے۔ چنانچہ حضرت بریدہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے تھے مسلمانوں کو جب کہ نکلیں وہ (زیارت کے لئے) قبروں کی طرف کہیں (یہ) :-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ

تم پر سلام اے گھر والو

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَآءَ

مومنوں اور مسلمانوں میں سے اور ہم اگر چاہا

اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا

اللہ نے تو تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم سوال کرتے ہیں اللہ سے اپنے لئے

وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ط (مسلم شریف)

اور تمہارے لئے عافیت کا۔

جنت البقیع

مدینہ منورہ کے قبرستان کو جنت البقیع کہتے ہیں۔ یہ شہر کے مشرق کی طرف واقع ہے۔ اس قبرستان کے چاروں طرف سات (۷) فٹ اونچی دیوار ہے۔ اور جانب مشرق دو دروازے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دروازے سرِشام بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور صبح بعد نماز کھول دیتے ہیں۔ یہاں پولیس کا پہرہ رہتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ جہلا قبروں کو سجدے وغیرہ کرتے ہیں۔ اور مٹی کھود کر لے جاتے ہیں۔ نیز جاہل عورتیں جو حج کو جاتی ہیں۔ یہاں آ کر اپنے سر کے بال نوچ کر پھینک جاتی ہیں۔ اس لغو عقیدہ کی بنا پر، کہ بالوں کے سبب ان کے مرنے کے بعد ان کی نعش بقیع میں چلی آتی ہے۔ پولیس[1] کے سپاہی جہلا کو ایسی باتوں سے روکتے ہیں۔ اور قبروں پر کڑا پہرہ رکھتے ہیں۔

جب آپ بقیع میں داخل ہوں گے تو مشرقی دیوار کے قریب خلیفہ سوم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا مزار دیکھیں گے۔ یہ وہ پاک ہستی ہے۔ جس کے نکاح میں یکے بعد دیگرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی دو پیاری صاحب زادیاں تھیں۔ رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہما۔

اسی مشرقی دیوار کے باہر نزدیک ہی ایک چوکھنڈی ہے۔ اس میں سیدنا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حدیث رسولؐ

---

[1] حکومت پاکستان کو چاہیئے۔ کہ وہ بھی اس ملک میں اولیاء اللہ اور شہداء کے مزاروں پر سپاہیوں کا پہرا رکھے۔ تاکہ جہلا قبروں پر سجدے اور طواف نہ کریں نذریں نیازیں نہ چڑھائیں۔ صرف قبروں کی زیارت کر کے چلے جائیں۔ اگر حکومت نے ایسا نہ کیا۔ تو وہ خدا کے ہاں جواب دہ ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے عاشق لیٹے ہوئے ہیں۔ انصار کے سردار حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بھی یہاں ہی ہیں۔ سیدنا حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے مزار اطہر کے جنوب کی طرف سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی رضائی والدہ حلیمہ سعدیہ کی قبر ہے۔ ہمارے پیارے رسول صلے اللہ علیہ و سلم کی دودھ پلانے والی نیک خاتون۔ اللہ ان کی قبر کو قیامت تک ٹھنڈا رکھے۔

اس سے تھوڑا آگے جائیں۔ تو رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ و سلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیمؓ کی قبر ہے۔ یہی وہ صاحبزادے ہیں۔ جن کی وفات پر حضورؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔ اور آپ نے فرمایا تھا۔

اِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ لَمَحْزُوْنُوْنَ۔

"ابراہیم! تیری جدائی سے ہم بہت غمگین ہیں"

تھوڑا آگے مغرب کی طرف نظر کریں۔ تو حضرت نافع قاریٔ مدینہ، اور ان کے شاگرد رشید حضرت امام مالکؒ کی قبریں ہیں۔

چند قدم شمال کی سمت سرور کائنات صلی اللہ علیہ و سلم کی صاحبزادیوں کی قبریں ہیں۔ حضرت زینب۔ حضرت امّ کلثوم اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہن اور پاس ہی امہات المؤمنین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ازواج مطہرات حضرت حفصہ ۔ حضرت سودہ ۔ حضرت عائشہ صدیقہ حضرت صفیہ ۔ حضرت ام سلمہ ۔ حضرت جویریہ ۔ حضرت ام حبیبہ ۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہن کی پاک قبریں ہیں ۔ ذرا شمال کی طرف بڑھیں ۔ تو حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی قبر ہے ۔ اور پاس ہی حضرت امام حسن ۔ حضرت امام زین العابدین حضرت امام باقر ۔ حضرت امام جعفر صادق ، اور رحمت عالم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہم کے مزار اطہر ہیں ۔

غرض مدینہ منورہ میں دس ہزار صحابہ مدفون ہیں ۔ اللہ ان کی قبروں کو نور سے بھرے ۔ ان کی زندگیاں اسلام کی خاطر تھیں ۔ اور اسلام ہی کے کام آئیں ۔ رضی اللہ عنہم ۔

جب آپ جنت البقیع میں زیارت قبور کے لئے جائیں ۔ تو جو دعا حضورؐ بقیع میں جا کر پڑھتے تھے ۔ آپ بھی وہی پڑھیں ۔ کہ حضرت عائشہ صدیقہ رض روایت کرتی ہیں ۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بقیع میں جاتے اور فرماتے :۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَ

تم پر خدا کا سلام ہو اس محلہ کی جماعت مومنین ! اور

اَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ ط وَ

کل قیامت کے جس وعدہ تمہیں تمہارے نیک عملوں کے پورے اجر ملیں گے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ط

ہم بھی اگر چاہا اللہ نے تو تم سے ملنے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ ط (رواہ مسلم)

اے اللہ بخش دے بقیع غرقد[1] والوں کو۔

مَمْنُوْعَاتُ اُمُوْرٌ

بیت اللہ میں آپ نے رکن یمانی کو چھوا تھا۔ اور ملتزم پر کھڑے ہو کر دیوار کعبہ سے چمٹے تھے۔ چہرے اور سینے کو دیوار سے لگایا تھا۔ اور خوب رو رو کر دعا مانگی تھی۔ حجر اسود کو بوسہ دیا تھا۔ یاد رہے۔ کہ یہ کام اللہ کی عبادت کے ہیں۔ اور عبادت کے کام غیر اللہ کے لئے جائز نہیں ہوتے اس لئے جب آپ سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار پر پہنچیں۔ تو ان عبادت کے کاموں میں سے کوئی کام وہاں نہ کریں۔ یعنی حجرہ اقدس کو نہ چومیں، نہ چھوئیں۔ نہ ملتزم کی طرح وہاں جسم کو لگائیں۔ نہ چمٹیں۔ نہ نماز کی مانند

---

[1] بقیع مدینہ سے باہر ایک جگہ کا نام ہے جہاں اہل مدینہ کی قبریں ہیں اس جگہ پہلے غرقد کے درخت ہوتے تھے۔ اس لئے وہ جگہ بقیع غرقد کے نام سے مشہور ہو گئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ باندھ کر قیام کریں۔ نہ طواف کریں۔ نہ مزار پاک کے پاس کھڑے ہو کر دعا کریں۔ بلکہ درود و سلام خوب پڑھ کر جب دعا مانگنے لگیں۔ تو قبلہ رو ہو جائیں۔ کہ ایسا کرنے میں ہی اتباع رسولؐ، اور عزت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

www.KitaboSunnat.com

بنانا نہ تربت کو میری صنم تم

اے اللہ! ہمارے پیارے رسول حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں، ریت کے ذرّوں کے برابر، زمین و آسمان کے خلا بھر، اپنے علم، فضل، اور رحمت جتنا درود و سلام نازل فرما۔ کہ انہوں نے باوجود "بعد از خدا بزرگ" کا مقام رکھتے ہوئے تیری وحدانیت کی حفاظت کے لئے شفیر جہنم پر ایک سدِّ توحید کھینچ دی۔ تاکہ امت دوزخ میں گرنے سے بچ جائے۔ سدِّ توحید مختلف قسموں، اور رنگوں کے پتھروں سے چنی۔ امت کو توحید کے بڑے بڑے اسباق پڑھائے۔ جن میں سے ایک یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا یُّعْبَدُ اِشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰہِ عَلٰی قَوْمٍ اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَآءِھِمْ مَسٰجِدَ ط (رواہ مالک مرسلا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"خداوندا! (میری تیرے حضور دعا ہے کہ) میری قبر کو بت نہ بنانا۔ کہ اس کی پوجا ہونے لگے۔ ان لوگوں (یہود و نصاریٰ) پر خدا کی لعنت ہو، جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنایا۔"

مولانا حالی اسی حدیث کا ترجمہ کرتے ہیں۔ کہ حضورؐ نے فرمایا:۔

بنانا نہ تربت کو میری صنم تم
نہ کرنا مری قبر پر سر کو خم تم
نہیں بندہ ہونے میں کچھ مجھ سے کم تم
کہ بے چارگی میں برابر ہیں ہم تم
مجھے دی ہے حق نے بس اتنی بزرگی
کہ بندہ بھی ہوں اس کا اور ایلچی بھی

تُربت کیسے صنم بنتی ہے

یہ جو حضورؐ نے فرمایا۔ خداوندا! میری قبر کو بت نہ بنانا کہ پوجی جائے۔"

گویا اپنی زندگی میں ہی اپنی قبر کے بارے میں اللہ سے دُعا کی۔ کہ پروردگار! میری قبر کی حفاظت کرنا۔ کہ اس کی پرستش نہ ہو۔

یہ دعا آپ نے اس لئے فرمائی۔ کہ یہود و نصاریٰ نے اپنے نبیوں، اور ولیوں، کی قبروں کو پوجنا شروع کر دیا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس طرح کہ سال بسال قبروں پر میلے لگاتے تھے۔ دُور دراز مقامات سے سفر کرکے تاریخ معین پر پہنچتے تھے۔ وہاں نذریں نیازیں چڑھاتے، منتیں مانتے، دست بستہ قیام کرتے، طواف کرتے، اعتکاف بیٹھتے، چلے کاٹتے، اور سجدے کرتے تھے۔ مزاروں کو چومتے، چاٹتے، بوسے دیتے، ان سے چمٹتے اور بدن لگاتے تھے، اور صاحب قبر کو رو رو کر اپنے دکھڑے سناتے اور ان سے اپنی حاجات کے لئے استمداد کرتے تھے، یہ حال دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَ النَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآءِهِمْ مَسٰجِدَ ط (مشکوٰۃ)

"اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے۔ کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا"

قبروں کا فتنہ بڑا خوفناک فتنہ ہے۔ شیطان بزرگوں کی محبت تعظیم، اور ادب کے نام سے ان کی قبروں پر شرک کے کام کرا کر دوزخ میں دھکا دیتا ہے۔ اس خطرناک فتنہ کے پیشِ نظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی میں ہی اپنی قبر کی حفاظت کے لئے اللہ سے دعا کی۔ کہ یہ شرک کے کام ان کی قبر پر نہ ہونے پائیں۔ خدا نے حضورؐ کی دعا قبول کر لی۔ کہ ساڑھے تیرہ سو سال کے عرصہ میں حضورؐ کے مرقدِ اطہر پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی کام شرک کا نہیں ہونے پایا۔ قبر پاک صنم نہیں بنی۔ وطن آج تک کسی قسم کی نذر، نیاز، منت، چڑھاوا نہیں چڑھا۔ کسی نے سجدہ نہیں کیا۔ آپ سے دعا و استمداد نہیں کی۔ حاجت روائی نہیں چاہی۔ قبر پاک پر عرس نہیں ہوا۔ کہ عرس (قبر پر میلہ لگانا) سے بھی حضورؐ نے منع فرما دیا :۔

لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِیْ عِیْدًا وَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ حَیْثُ کُنْتُمْ ط (نسائی)

"(میری امت!) نہ بناؤ میری قبر کو عید گاہ (میلہ گاہ) اور درود بھیجو مجھ پر، بے شک تمہارا درود پہنچ جاتا ہے مجھ کو جہاں بھی ہو۔"

میری قبر پر میلہ نہ لگانا

مطلب یہ کہ میری قبر پر سال کے سال تاریخ معین پر میلہ[1] نہ لگانا۔ عرس نہ کرنا۔ اگر بیت اللہ کے حج کے سلسلہ میں تم میری قبر پر نہ آسکو۔ یعنی حج کی استطاعت نہ رکھنے کے باعث حج نہ کر سکو۔ تو پھر خبردار! میری قبر پر میلہ نہ لگانا۔ اگر میری محبت تم کو مجبور کرے۔ تو مجھ پر درود بھیج دیا کرو۔ تم جہاں بھی

[1] حجاج تو قبر اطہر پر حاضر ہوتے ہیں۔ یہ میلہ لگانا نہیں ہے۔ ایک قافلہ آتا ہے۔ وہ چلا جاتا ہے۔ پھر دوسرا آتا ہے۔ زیارت کی دولت پاکر وہ بھی چلا جاتا ہے، یہ تاریخ معین پر عرس نہیں ہے۔ میلہ نہیں ہے۔ (صادق)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو گے ۔ وہاں سے تمہارا درُود مجھ کو پہنچ جائے گا ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

ناراضیٔ رسولؐ کے کام

ممنوعہ امور کا ذکر ہم نے اس لئے کیا ہے ۔ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم شرک اور بدعت کے کاموں سے بہ سختی تمام منع کرتے تھے ۔ اور ان کاموں سے سخت ناراض ہوتے تھے ۔ ایسا نہ ہو کہ مدینۃ الرسول (صلے اللہ علیہ وسلم) میں پہنچ کر ہم سے کوئی کام ناراضیٔ رسولؐ کا ہو جائے ۔ اور حضورؐ کی ناراضی کے سبب اللہ ناراض ہو جائے ۔ اور نیکی برباد گناہ لازم آئے ۔

ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا ۔ حضورؐ ! جانیں سختی میں پڑ گئیں ۔ کنبے بھوکے مر گئے ۔ اور مویشی تلف ہو گئے ۔ (یعنی قحط پڑ گیا ہے) ۔ ہمارے لئے اللہ سے بارش طلب کریں ۔ ہم آپ کو اللہ کے پاس سفارشی (دعا کرنے والے) ٹھیراتے ہیں ۔ وَ نَسْتَشْفِعُ بِاللّٰہِ عَلَیْکَ ۔ اور اللہ کو آپ کے پاس سفارشی بناتے ہیں ۔ بس یہ جملہ سننے کی دیر تھی ۔ (اللہ کو آپ کے پاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفارشی ٹھیراتے ہیں)۔ کہ حضورؐ غضب میں آ گئے۔ اور غصے اور ڈر سے بار بار فرمانے لگے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَمَا زَالَ يُسَبِّحُ حَتّٰى عُرِفَ ذٰلِكَ فِيْ وُجُوْهِ اَصْحَابِهٖ ط

"پاک ہے اللہ! پاک ہے اللہ! (عرصہ تک فرماتے رہے)، یہاں تک کہ (آپ کے غصے کا) اثر آپ کے اصحاب کے چہروں سے ظاہر ہونے لگا۔ (یعنی صحابہؓ پر بھی دہشت طاری ہو گئی)۔"

پھر حضورؐ نے اس اعرابی کو فرمایا۔ وَيْحَكَ۔ تجھ پر افسوس! اِنَّهٗ لَا يُسْتَشْفَعُ بِاللّٰهِ عَلٰى اَحَدٍ ۔ (سنو!) تحقیق شان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کسی کے آگے سفارشی نہیں بنایا جاتا۔ (ابوداؤد)

غور فرمایا آپ نے! کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم اس بات پر کس قدر ناراض ہوئے۔ کہ ہم اللہ کو آپ کے پاس سفارشی بناتے ہیں۔ ناراض اس لئے ہوئے۔ کہ جس کے پاس سفارش کی جائے۔ اصل کام اس کے اختیار میں ہوتا ہے۔ اور خدا کا کسی کام کے لئے سفارش کرنا اس کی صمدیت کے منافی ہے۔ اس لئے اعرابی کو سمجھایا۔ کہ ایسا مت کہو۔ پس ہمیں بھی محبت اور ادب کے ماتحت رسولِ خدا صلے اللہ علیہ و سلم کی ناراضی والا کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام نہیں کرنا چاہیئے۔ ادب اور محبت وہی صحیح ہے ۔ جو شریعت کے دائرہ کے اندر ہو ۔

ایسے ہی ایک شخص نے حضورؐ کو کہہ دیا۔ مَا شَآءَ اللّٰہُ وَشِئْتَ ۔ "جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں ۔ اس پر حضورؐ نے ناراض ہو کر فرمایا ۔ اَجَعَلْتَنِیْ لِلّٰہِ نِدًّا ۔ کیا تو نے مجھے خدا کا شریک بنا دیا۔ قُلْ مَا شَآءَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ ۔ "کہو جو اللہ اکیلا چاہے ۔ (نسائی)

مطلب یہ ہے ۔ کہ خدا اور محمدؐ (صلے اللہ علیہ وسلم) اکٹھے صلاح اور مشورہ کر کے نہیں چاہتے ۔ یہ شرک ہے، حضورؐ نے اس شخص کو روکا ۔ کہ تو نے ایسا کلمہ کیوں کہا ہے ۔ بلکہ کہو ــــ مَا شَآءَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ ــــ جو اللہ اکیلا چاہے ۔ یعنی بغیر کسی کے مشورے ۔ اور صلاح کے تنہا چاہے ۔ جب اس کا چاہنا معلوم ہو جاتے ۔ ثُمَّ شَآءَ مُحَمَّدٌ ــــ پھر محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) چاہے ۔

ان امور کے پیشِ نظر حجاج کرام کو چاہیئے ۔ کہ وہ مزارِ اقدس رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر ادب و محبت کے جوش میں کوئی کام حضورؐ کی ممانعت کا نہ کریں ۔ شرک اور بدعت کے کسی امر کے نزدیک نہ جائیں ۔ نہ اعتقاداً ، نہ عملاً ۔ حضرتِ انور صلے اللہ علیہ وسلم شرک کی طرح بدعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بھی سخت ناراض ہوتے تھے۔ چنانچہ فرمایا :۔

مَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا اَوْ اٰوٰى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۔ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّ لَا عَدْلٌ ۔

(مشکوٰۃ شریف کتاب المناسک بحوالہ بخاری مسلم)۔

"جو شخص نکالے مدینہ میں بدعت، یا ٹھکانا دے بدعتی کو۔ پس اس پر لعنت ہے اللہ کی۔ اور فرشتوں کی۔ اور سب لوگوں کی۔ نہیں قبول ہوتے اس کے فرض، اور نہ نفل"

مدینہ میں بدعت نکالنے پر لعنت

حدیث مذکور میں حضورؐ نے فرمایا۔ کہ مدینہ میں بدعت نکالنے والے پر، یا بدعتی کو جگہ دینے والے پر، خدا کی، فرشتوں کی، اور سب لوگوں کی لعنت۔ اس بدعتی کے فرض نفل قبول نہیں ہیں۔ حجاج کرام کو سخت احتیاط کرنی چاہیئے۔ کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ بدعت کا ارتکاب کر بیٹھیں۔ اور حج بھی غارت کر آئیں۔

اور بدعت کی تعریف حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما دی ہے :۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ ط (بخاری شریف)

"جس نے نیا مسئلہ نکالا ہمارے اس (شریعت کے) امر میں۔ پس وہ مردود ہے"

اور مزید تشریح فرمائی :-

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَیْسَ عَلَیْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ ط (بخاری شریف)

"جس نے (مذہبی اور دینی طور پر) ایسا کام کیا۔ جس پر ہمارا (قولی یا فعلی) حکم نہیں ہے۔ پس وہ مردود ہے"

مطلب صاف ہے۔ کہ مذہب اور دین کا وہ کام جس پر مہر محمدی نہ ہو۔ وہ بدعت ہے۔ نیا بنایا ہوا مسئلہ، امتی کا گھڑا ہوا سکہ۔

مسجد قبا میں دو رکعتیں

وَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْتِیْ مَسْجِدَ قُبَآءٍ کُلَّ سَبْتٍ مَا شِیًا وَّ رَاکِبًا فَیُصَلِّیْ فِیْهِ رَکْعَتَیْنِ ۵ (بخاری مسلم)

"حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم آتے تھے مسجد قبا میں
ہر ہفتہ پیدل بھی ، اور سوار بھی ، پھر نماز پڑھتے اس
میں دو رکعتیں ۔"

مُلاحظہ :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم جب ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے۔ تو سب سے پہلے آپ مقام قبا پر ٹھہرے تھے۔ یہ جگہ مدینہ منورہ کے قصبات میں سے ہے۔ حضورؐ یہاں بارہ روز قیام فرما رہے۔ اور اس جگہ مسجد بنائی۔ مدینہ منورہ اقامت فرمانے کے بعد آپ ہر ہفتہ اس مسجد میں آتے اور دو رکعتیں نماز پڑھا کرتے تھے۔

اس مسجد میں نماز پڑھنے کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ چنانچہ مظاہر حق میں ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ صحیح ہوا ہے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے ، کہ نماز پڑھنی قبا میں مانند عمرہ کے ہے۔ اور ترمذی ، اور نسائی میں بھی آیا ہے۔ کہ دو رکعتیں قبا میں پڑھنے کا اجر عمرہ کے برابر ہے۔

مسجد قبا مدینہ منورہ سے دو میل دُور ہے۔ پختہ سڑک بنی ہوئی ہے۔ لاریوں ، اور کاروں کے ذریعہ آمد و رفت ہوتی ہے۔ پیدل بھی لوگ جاتے ہیں۔ بہتر ہے کہ آپ فجر کی نماز پڑھ کر وضو کر کے مدینہ سے قبا روز چلے جایا کریں۔ اور دو رکعت پڑھ آیا کریں۔ آپ کو عمرے کا ثواب ملے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جبلِ اُحد

جبلِ اُحد مدینہ منورہ سے شمال مشرق کی طرف ایک گھنٹہ کا پیدل رستہ ہے۔ اسی پہاڑ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :-

اُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَ نُحِبُّهُ ط (بخاری شریف)

اُحد پہاڑ ہے۔ کہ دوست رکھتا ہے ہم کو، اور دوست رکھتے ہیں ہم اس کو "

اور ایک روایت میں ہے۔ کہ اُحد پر اگر تم جاؤ۔ تو اس کے درخت سے ضرور کچھ کھاؤ۔ خواہ کانٹا ہی ہو۔ (طبرانی)

یہ پہاڑ شرقاً غرباً دس ہزار گز لمبا ہے۔ اس کی بہت سی چوٹیاں ہیں۔ یہاں مختلف رنگ کے پتھر پائے جاتے ہیں۔ کہیں کہیں سرمہ کی ڈلیاں بھی ملتی ہیں۔ جو نہایت اعلیٰ قسم قرار دی گئی ہیں۔ یہی وہ پہاڑ ہے۔ کہ جس کے دامن میں ۳ھ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کفار کے ساتھ جنگ لڑی تھی جو جنگِ اُحد کے نام سے مشہور ہے۔ اس جنگ میں مسلمانوں کی ایک غلطی کے سبب فتح، شکست میں بدل گئی۔ رحمت للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کا دانت شہید ہو گیا تھا۔ حضورؐ کو زخم لگے۔ اور آپ کے ستر (۷۰) اصحاب بھی اللہ کی راہ میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔

رضی اللہ تعالےٰ عنہم!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہدائے اُحد

وہ شہدائے اُحد جنہوں نے اللہ کی راہ میں جانیں دیں۔ ان پاک بازوں کے نام یہ ہیں:۔

(۱) سیّد الشہداء حضرت حمزہ رضؓ بن عبدالمطلب (رحمتِ عالم کے چچا)۔

(۲) عبداللہ بن جحش
(۳) مصعب بن عمیرؓ
(۴) شماس بن عثمان رضؓ
(۵) عمرو بن معاذ رضؓ
(۶) عمرو بن ثابت رضؓ
(۷) عمارہ بن زیاد رضؓ
(۸) ثابت بن وقش رضؓ
(۹) سلمہ بن ثابت رضؓ
(۱۰) رفاعہ بن وقش رضؓ
(۱۱) حارث بن انس رضؓ
(۱۲) حُباب بن قیظی رضؓ
(۱۳) حارث بن اوس رضؓ
(۱۴) صیفی بن قیظی رضؓ
(۱۵) عباد بن سہل رضؓ
(۱۶) ایاس بن اوس رضؓ
(۱۷) حبیب بن یزید رضؓ
(۱۸) یزید بن حاطب رضؓ
(۱۹) عبید بن تیہان رضؓ
(۲۰) ابوصفیان بن حارث رضؓ
(۲۱) خباب بن قیظی
(۲۲) حنظلہ بن ابی عامرؓ (غسیل ملائکہ)
(۲۳) ابوحبہ بن عمرو رضؓ
(۲۴) انیس بن قتادہ رضؓ
(۲۵) ابوسعد خثیمہ رضؓ
(۲۶) عبداللہ بن جبیر رضؓ
(۲۷) عبداللہ بن سلمہ رضؓ
(۲۸) قیس بن عمرو رضؓ
(۲۹) سبیع بن حاطبؓ
(۳۰) عمرو بن قیس رضؓ
(۳۱) عامر بن مخلد رضؓ

اے اللہ! ان شہدائے اُحد پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرما۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

④ ایاس بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ

اسلام کے نکتہ ذہین کو اپنے فن سے سمجھنے والے ان شہرہ آفاق خدا کی بے شمار رحمتیں اترتی۔ جب آپ بھی قبر پر جائیں۔ تو داہنی قبر میں مدفون طیبہ پر بھی سلام بھیجیں:

التَّحِيَّةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ ۔

تمہارے اللہ تمہارے لئے کافی ہو۔

شیخ ابوحنیفہ

جب آپ مکہ مکرمہ سے مدینہ والی عازم سفر ہوں گے۔ تو راستہ میں ہدر کی منزل آتی ہے۔ آپ کی داہنی کو کعبہ سے پیٹھ کر جائے گی۔ اس کے بعد ذہبان، اور قرن، کی منزلیں آئیں گی۔ یہاں داہنی جانب شیخ ہوں گے۔ آگے رابغ کی منزل آئے گی۔ یہاں ایک پرانی سنی رابغ کے نام سے آباد ہے۔ اس جگہ یونس کی بیٹی ہے۔ تیسرا فن بھی ہے۔ داہنی یہاں ٹوٹے گی۔ پھر مستورہ کی منزل آتی ہے۔ اس سے آگے بدر کی منزل ہے۔ یہاں آپ کی داہنی تین گھنٹے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ٹھیرے گی ۔ بدر سے آگے مسجد کی چوکی (تھانہ پولیس) ہے۔ پھر فریس کی منزل، اور آگے بیر علی کی منزل آتی آتی ہے۔ بیر علی کو ہی ذوالحلیفہ کہتے ہیں۔یہی وہ مقام ہے۔ جہاں اہل مدینہ احرام باندھتے ہیں۔ اس جگہ سے مدینہ منوّرہ چار میل کے فاصلے پر ہے۔یہاں سے ہی آبادی شروع ہو جاتی ہے۔

ہاں تو جب آپ کی لاری بدر کی منزل پر پہنچے گی۔ تو تقریبًا تین گھنٹہ تک ٹھیرے گی۔ یہاں سے تقریبًا ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر وہ مقام ہے۔ جہاں تین سو تیرہ قدوسیوں نے کفر اور اسلام کے درمیان حدّ فاصل کھینچی تھی ۔ یعنی جنگِ بدر ہوئی تھی۔ اس جگہ چودہ شہیدوں کے مزار ہیں ان پر خدا کی رحمت کا مینہ قیامت تک برسا کرے۔ بڑے درجے والے شہید ہیں۔ یہ بدر کی منزل پر آپ کو کافی رَیسٹ ملے گا۔ ان کی قبروں کی زیارت کر لیں۔ اور خدا سے ان کے لئے بخششوں، اور رحمتوں کی دعا کریں۔اسلام کے ان جانثاروں کے نام یہ ہیں :۔

① عمیر بن ابی وقاص رضؓ	② عبیدہ بن حارث رضؓ
③ عاقل بن بکیر رضؓ	④ ذو الشمالین رضؓ
⑤ مہجع رضؓ	⑥ صفوان بن بیضہ رضؓ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ٹھیرے گی - بدر سے آگے مسجد کی چوکی (تھانہ پولیس) ہے - پھر فریس کی منزل، اور آگے بیر علی کی منزل آتی آتی ہے- بیر علی کو ہی ذوالحلیفہ کہتے ہیں-یہی وہ مقام ہے- جہاں اہل مدینہ احرام باندھتے ہیں- اس جگہ سے مدینہ منوّرہ چار میل کے فاصلے پر ہے-یہاں سے ہی آبادی شروع ہو جاتی ہے -

ہاں تو جب آپ کی لاری بدر کی منزل پر پہنچے گی- تو تقریبًا تین گھنٹہ تک ٹھیرے گی- یہاں سے تقریبًا ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر وہ مقام ہے - جہاں تین سو تیرہ قدوسیوں نے کفر اور اسلام کے درمیان حدِّ فاصل کھینچی تھی ـ یعنی جنگِ بدر ہوئی تھی- اس جگہ چودہ شہیدوں کے مزار ہیں ان پر خدا کی رحمت کا مینہ قیامت تک برسا کرے - بڑے درجے والے شہید ہیں - یہ بدر کی منزل پر آپ کو کافی رُیسٹ ملے گا - ان کی قبروں کی زیارت کر لیں - اور خدا سے ان کے لئے بخششوں، اور رحمتوں کی دعا کریں-اسلام کے ان جانثاروں کے نام یہ ہیں :-

① عمیر بن ابی وقاص رض	② عبیدہ بن حارث رض
③ عاقل بن بکیر رض	④ ذو الشمالین رض
⑤ مہجع رض	⑥ صفوان بن بیضہ رض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑦ مبشر بن عبدالمنذر رضؓ	⑧ سعد بن ہبیضہ رضؓ
⑨ یزید بن حارث رضؓ	⑩ رافع بن معلی رضؓ
⑪ عمیر بن ہمام رضؓ	⑫ عوف رضؓ
⑬ معوذ رضؓ	⑭ حارثہ بن سراقہ رضؓ

رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

ان پاک طینتوں کے مزاروں سے تھوڑا آگے ایک ویران کنواں ہے۔ یہ ہی وہ کنواں ہے۔ جس میں قریش کے ستر (۷۰) مردار پڑے ہوئے ہیں۔ خدا ان پر لعنت اور پھٹکار کرے۔ کہ یہ اسلام کا دیا بجھانے کے لئے گھر سے نکلے تھے۔ کہ جہنم واصل ہو گئے۔

مسجد جمعہ

مسجد جمعہ، مسجد قبا کو جاتے ہوئے راستے میں بائیں ہاتھ واقع ہے۔ اس مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلا جمعہ پڑھایا تھا۔ یہ مسجد ۳۳۔ فٹ لمبی، ۱۶۔ فٹ چوڑی، اور ۲۰ فٹ اونچی ہے۔

مسجد فتح جنگ احزاب کے وقت جہاں خندق کھودی گئی تھی۔ یہ مسجد اس جگہ واقع ہے۔ مدینہ منورہ سے ایک میل کا فاصلہ ہے۔ جنگ احزاب کے وقت حضورؐ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے یہاں نماز پڑھی تھی۔

مسجد قبلتین یہ مسجد وادیٔ عقیق میں مدینہ منورہ سے کوئی دو میل کے فاصلہ پر ہے۔ اسی مسجد میں دوران نماز حضورؐ پر تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا تھا۔ یعنی حضورؐ بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھا رہے تھے۔ دو رکعت ختم کر چکے تھے۔ کہ یہ آیت آ گئی۔ قَوِّلْ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ "اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لے"۔ پھر آپ نے باقی دو رکعتیں بیت اللہ کی طرف منہ کرکے پڑھائی تھیں۔

ان کے علاوہ مسجد اجابت، مسجد شمس، اور مسجد سجدہ بھی مدینہ منورہ کے اطراف و اکناف میں ہیں۔ ان مساجد میں بھی حضور نے نماز پڑھی ہے۔

مدینہ منوّرہ حرم ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے بعد تیرہ ۱۳ برس مکہ مکرمہ میں رہے۔ پھر ہجرت کرکے مدینہ منورہ چلے آئے، اور دس برس تک یہیں نور بار رہے۔ بھلا جس شہر میں پیغمبرِ خدا کا نصف زمانہ نبوت گزرے۔ دس برس تک وہاں قرآن کا نزول ہو۔ دین اور شریعت تکمیل پائیں۔ وہ شہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بزرگی اور فضیلت میں کیوں نہ ممتاز ہو۔

یاد رہے۔ کہ مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ کے بعد روئے زمین کے تمام شہروں سے افضل اور بزرگ ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے خدا کے حکم سے فرمایا ہے:۔

اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَۃَ حَرَامًا مَا بَیْنَ مَأْزِمَیْھَا اَنْ لَّا یُھْرَاقَ فِیْھَا دَمٌ وَ لَا یُحْمَلَ فِیْھَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَّ لَا تُخْبَطَ فِیْھَا شَجَرَۃٌ اِلَّا لِعَلَفٍ ط (رواہ مسلم)

"بے شک میں نے (خدا کے حکم سے) مدینے کو اس کی دونوں طرفوں کے درمیان بزرگی دی۔ یہ کہ اس میں نہ خوں ریزی کی جائے۔ اور نہ اس میں لڑائی کے لئے ہتھیار اٹھایا جائے۔ اور نہ اس میں درخت جھاڑا جائے۔ مگر جانوروں کے کھانے کے لئے۔"

مُلاحظہ:۔ مدینہ منوّرہ کی حد تقریباً ۱۲۔ میل تک حرم ہے۔ جس کے اندر شکار کرنا، شکار کو ڈرانا دھمکانا، شکاری کی مدد کرنا، درخت یا درخت کی ٹہنی کاٹنی، یا اس کے پتے جھاڑنے اور گھاس اکھیڑنی حرام ہے۔ ہاں جانور کے چارے کے لئے پتے جھاڑنے، اور گھاس اکھیڑنی جائز ہے۔ (اور مکہ کی حد حرم میں جانوروں کے لئے بھی جائز نہیں)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یثرب کو مدینہ نام سے بدل دیا

حضورؐ مدینہ منورہ آئے۔ تو اس کے پہلے نام یثرب کو مدینہ سے بدل دیا۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:۔

اُمِرْتُ بِقَرْیَۃٍ تَاْکُلُ الْقُرٰی یَقُوْلُوْنَ یَثْرِبَ وَ ھِیَ الْمَدِیْنَۃُ تَنْفِی النَّاسَ کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ ۔ (بخاری، مسلم)

"حکم دیا گیا ہوں میں ساتھ ہجرت کے ایک ایسی بستی میں، جو غالب آتی ہے سب بستیوں پر، اس کو یثرب[1] کہتے ہیں۔ اور وہ مدینہ ہے۔ دور کرتا ہے وہ بُرے آدمیوں کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی لوہے کے مَیل کو۔"

---

[1] یثرب ثرب سے مشتق ہے اور ثرب کے معنی فساد اور ہلاک کے ہیں اور یثرب ایک بُت کا نام بھی تھا۔ یا ایک ظالم کا۔ حضورؐ جب مدینہ منورہ تشریف لائے، تو تمدن اور لوگوں کے اجتماع کے باعث اس کا نام مدینہ رکھ دیا۔ مدینۃ الرسولؐ یا مدینہ طیبہ۔ اور یثرب کہنے سے منع کر دیا۔ مظاہر حق میں ہے کہ بخاریؒ اپنی تاریخ میں حدیث لائے ہیں۔ کہ جو کوئی ایک بار یثرب کہے۔ وہ دس بار مدینہ کہے۔ تا تدارک و تلافی اس کی کرے۔ اور ایک روایت میں آیا ہے۔ کہ استغفار کرے۔" پس جو لوگ نظموں اور نعتوں میں یثرب بولتے ہیں۔ انہیں ضرور اجتناب کرنا چاہیئے۔ اور جو قرآن میں یَا اَھْلَ یَثْرِبَ آیا ہے۔ وہ منافقوں کا قول بیان ہوا ہے۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدینے کی محبت

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ اِلٰی جُدُرَاتِ الْمَدِیْنَۃِ اَوْضَعَ رَاحِلَتَہٗ وَ اِنْ کَانَ عَلٰی دَابَّۃٍ حَرَّکَھَا مِنْ حُبِّھَا ۔ (بخاری شریف)

"حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے آتے۔ تو (محبت سے) مدینے کی دیواروں کی طرف دیکھتے۔ دوڑاتے اونٹ اپنے کو، اور اگر سوار ہوتے دابّہ (یعنی گھوڑے یا خچر) پر، تو جلد چلاتے اس کو بسبب محبت مدینہ کے۔"

مُلاحظہ:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر قربان جائیں۔ ان کا اخلاق کتنا بلند تھا۔ کہ مکہ کے لوگوں نے ان کو ایذا دی اور بہت ستایا۔ تو آپ ہجرت کرکے مدینہ منورہ آ گئے۔ اور اس کو اپنا وطن بنا لیا۔ پھر جب مکہ فتح ہو گیا۔ اس پر پورا پورا قبضہ ہو گیا۔ بلکہ حکومت ہو گئی۔ اور اسلام کا پرچم لہرانے لگا۔ چاہتے تو اب مکہ میں رہائش رکھ لیتے۔ کہ آبائی وطن تھا۔ اپنا مولد و مسکن تھا۔ لیکن حجۃ الوداع کے بعد معًا مدینہ آ گئے۔ اور جن لوگوں (انصار) نے تکلیف کے وقت ساتھ دیا تھا۔ ان کا ساتھ نہ چھوڑا۔ اپنا جینا مرنا ان ہی کے اندر پسند کیا۔ ان ہی کے وطن کو اپنا بنا کر اس سے محبت کی، اسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحکم الٰہی حرم قرار دیا۔ اس میں وہ مسجد بنائی۔ کہ شرعاً مسجد الحرام کے بعد اس کا درجہ قرار دیا۔ سفر سے آتے ہیں۔ تو مدینہ کے آثار کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتے ہیں۔ جوش محبت میں سواری کو تیز کر دیتے ہیں۔ کہ جلد شہر پہنچیں، وفادار انصار کے ساتھ لا مثال وفا کی۔ ان کے شہر کے ساتھ وفا کی۔ قبر پاک بھی وہیں ہوئی۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

مدینہ منورہ سے گھروں کو واپسی مدینہ منورہ حاضر ہو کر آپ نے مسجد نبویؐ میں نمازیں پڑھی ہیں۔ حجرہ اقدس پر حاضر ہو کر رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور درود و سلام پیش کیا ہے۔ بقیع غرقد کی قبروں اور شہیدان احد کے مزاروں کی زیارت کر لی ہے۔ ان کے حق میں خدا سے سلامتیاں اور بخششیں مانگی ہیں۔ اور عبرت اور نصیحت حاصل کر کے اپنی اصلاح کر لی ہے۔ مدینہ منورہ کی دوسری تاریخی مساجد، تاریخی مکان، کنوئیں، پہاڑیاں، گلیاں، کوچے، بازار، — جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے، پھرتے تھے۔ دیکھ لئے ہیں۔ اور وہاں چل پھر لیا ہے — اب گھروں کو لوٹنے کی تیاری کریں۔

مسجد نبویؐ میں دو رکعت نماز مدینہ منورہ سے رخصت ہوتے وقت مسجد نبویؐ میں دو رکعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھ لیں۔ کہ حضورؐ نے فرمایا ہے:۔
"مدینہ منورہ میں آنے والا لوٹنے سے پہلے، اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے۔ (مجمع الزوائد)

مراجعتِ سفر کی دُعا

جب آپ وطن کو واپس جائیں۔ تو راستے میں یہ دُعا پڑھیں:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَ مَا

پاک ہے وہ ذات جس نے مسخر کر دیا ہمارے لئے اس سواری کو اور نہ

کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا

تھے ہم اس کو قابو میں لانے والے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف

لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا

جانے والے ہیں۔ اے اللہ آسان کر دے ہم پر یہ سفر

ھٰذَا وَاطْوِ لَنَا بُعْدَہٗ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

ہمارا اور نزدیک کر دے اس کی دُوری کو۔ اے اللہ تو ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْخَلِيْفَةُ فِي

رفیق ہے سفر میں اور خبر گیری کرنے والا ہے ہمارے

الْاَهْلِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

گھر والوں کی ۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْءِ

سفر کی تکلیفوں اور بری حالت دیکھنے اور بری طرح

الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَ الْاَهْلِ ط اٰئِبُوْنَ

لوٹنے سے مال اور اہل و عیال میں ۔ ہم لوٹنے والے

تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ط (صحیح مسلم)

توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں ۔

اپنا شہر دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

جب اپنا شہر نظر پڑے تو یہ دعا پڑھے :۔

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا

ہم لوٹ کر آتے ہیں توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اپنے پروردگار کی

حَامِدُوْنَ ○ (مسلم) ۔

تعریف کرنے والے ہیں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محلہ کی مسجد میں دو رکعت نماز سفر سے گھر چپ چاپ اور اچانک ہرگز نہیں آنا چاہیئے۔

سنت یہ ہے۔ کہ اپنے آنے کی ضرور اطلاع دیں۔ مثلاً جدّہ سے چلیں۔ یا کم از کم کراچی پہنچیں۔ تو گھر خبر کر دیں۔ کہ آ رہے ہیں۔ پھر جب آپ اپنے شہر پہنچ جائیں۔ تو پہلے اپنے محلہ کی مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھیں۔ اور پھر گھر جائیں۔ کہ سنت یہی ہے۔ (مشکوٰۃ)

حج کی مبارکباد حجاج کو ملنے والے، ان کا استقبال کرنے والے اس طرح حج کی مبارکباد دیں:۔

قَبِلَ اللّٰهُ حَجَّكَ وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَ

خدا تیرا حج قبول کرے اور تیرے گناہ معاف کرے اور

اَخْلَفَ نَفَقَتَكَ ط (مجمع الزوائد)

تیرے خرچ کا اچھا بدلہ عطا کرے۔

حجّاج ملنے والوں کو دُعا دیں حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ حاجی جس کیلئے بخشش کی دعا مانگے۔ خدا اس کے گناہ معاف کرتا ہے (مستدرک حاکم)

پھر حجاج کرام کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے ملنے والوں کے لئے مغفرت، بخشش، اور دین و دنیا کی خیر و خوبی کی دعا کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کی خیر خواہی کرنا بڑا ثواب ہے۔

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

جب آپ گھر میں داخل ہوں۔ تو یہ دعا پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے

الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَ عَلَی اللّٰہِ

نکلنے کی خیریت کا ساتھ اللہ کے نام کے گھر[1] میں داخل ہوتے ہیں ہم اور اوپر اللہ

رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ط (مشکوٰۃ شریف)

پروردگار اپنے کے ہمارا بھروسہ ہے!

گھر میں داخل ہو جانے پر دُعا

جب آپ گھر میں داخل ہو جائیں۔ تو یہ دعا پڑھیں:-

---

[1] یہ دعا صرف حاجی کے لئے ہی مخصوص نہیں ہے۔ بلکہ ہر گھر کے فرد کو گھر میں داخل ہوتے وقت روز مرّہ پڑھنی چاہیئے۔ خواہ کتنی بار گھر میں داخل ہو اور گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے:-

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَ لَا حَوْلَ

وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط (مشکوٰۃ)

"اللہ کے نام سے (گھر سے) نکلتا ہوں۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

اور گناہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی توفیق سے ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مراجعت حج کے بعد امتثال اوامر اور اجتناب نواہی پر سختی سے کار بند رہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حق نگاہ رکھیں۔ اکل حلال اور صدق مقام لازم جانیں۔ دین داری تقوٰے، اخلاق حسنہ، فروتنی، تواضع، عجز، اور موالات و مواخات شعارِ زندگی ہوں۔ دنیا کی "دلدل" اور "کیچڑ" میں قدم نہ رکھیں۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ تارک دنیا ہو کر گوشہ میں بیٹھ جائیں۔ اور کاروبار چھوڑ دیں۔ آپ نہ تارک بنیں، نہ کاروبار چھوڑیں۔ بلکہ دنیا کے تمام تعلقات قائم رکھیں، کمائیں کھائیں، کھلائیں، اور حقوق متعلقہ کما ینبغی پورے کریں۔ البتہ ہر کام میں دیانت، اور تقوٰے، اور عدل و انصاف، کار فرما رہے۔ خدا کے حکم، اور رحمتِ عالمؐ کی اطاعت کے ماتحت دنیا کمانی، اور دنیا کی ہر چیز استعمال کرنی سراسر رحمت اور مبارک ہے۔ اور خدا کے حکم، اور سرورِ عالمؐ کے اتباع کے خلاف دنیا اکٹھی کرنا، اور دنیا کی چیزوں سے فائدہ اٹھانا بدبختی اور سزا ہے۔ بے شک کتاب و سنت کی روشنی میں دنیا داری عین دین داری ہے۔ اور ان سے بے نیاز ہو کر ہر قدم اٹھانا موجب عدوان و خسران ہے۔

خداوندا! تیری مدد کے بغیر ہم نہ گناہ سے بچ سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْبًا أَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَّا يُغَادِرُ

ہم لوٹ آتے ہیں اللہ کی جناب میں توبہ کرتے ہیں وہ ہمارے

عَلَيْنَا حَوْبًا ۝ (مسند احمد)

سب گناہ مٹا دے گا

خاتمہ سفر کی دُعا جب آپ گھر میں آکر اطمینان سے بیٹھ جائیں۔ تو اتنا دور دراز سفر خیریت سے طے ہونے کا یوں شکر ادا کریں:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَ

سب تعریفیں اللہ کو ہیں جس کی عزت اور

جَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۝ (مستدرک حاکم)

بزرگی کے سہارے اچھے کام سرانجام پاتے ہیں۔

خاتمہ اور دُعا

نمود و ریا سے بچ کر حلال کمائی سے محض اللہ کی رضا، اور خوشنودی کے لئے کیا ہوا حج ایک غیر مترقبہ نعمت ہے، روحانی دولت ہے۔ جس کی حفاظت کرنا نہایت ضروری ہے، تازیست محتاط رہیں۔ کہ اس "نازک آبگینہ" کو ٹھوکر نہ لگے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نیکی کر سکتے ہیں۔ اس لئے اپنے فضل سے توفیق دے کہ ہم تیری مرضی کے مطابق زندگی گزاریں۔ تیری خوشی کے کام کریں۔ اور ناراضی کے کاموں سے بچیں۔ کتاب وسنت کی روشنی میں گام فرسا ہوں۔ شاہراہِ رسولؐ پر چلیں۔

رَبُّ الْعِزَّتْ!

ہمیں دنیا، اور دین میں کامیاب و کامران کردے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۝ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِکْرِکَ وَ اَتْمِمْ عَلَیْنَا نِعْمَتَکَ وَ اَسْبِغْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِکَ وَ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِکَ وَ نَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَ رَأْفَةَ تَحَنُّنِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝

وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝

وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معدنِ رسالتؐ کے نورانی ہیرے

حجّ کا موضوع ختم ہو چکنے کے بعد اب ہم مناسب سمجھتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی دیگر متفرق دعائیں بھی بیان کر دیں۔ جو حضورِ انور صلے اللہ علیہ وسلم نے وقتاً فوقتاً متفرق مقامات، مختلف اوقات، اور جدا جدا مواقع اور حوائج کے لئے پڑھی ہیں۔ یہ دعائیں معدنِ رسالتؐ کے وہ نورانی ہیرے ہیں۔ جن کی تابانی کے لمعات سے دنیا و دین کی راہیں روشن ہوتی ہیں۔

بیشک دنیا اور آخرت کے کاموں کے لئے کوشش، دوڑ دھوپ، جد و جہد، اور تگ و دو، نہایت ضروری ہے۔ اور یہ جاری رکھنی چاہیئے۔ لیکن ساتھ ہی دعاؤں کا مانگنا بھی بڑی خیر و برکت کا موجب ہے۔ اس سے بندے کا تعلق اس کے مالک، اور پروردگار کے ساتھ خوب جڑتا ہے۔ خدا تعالےٰ پر بھروسا۔ تکیہ۔ آسرا۔ اور امید قائم ہوتی ہے۔ عاجز انسان مقدور بھر سعی کے بعد مقصد براری کا پھل خدا سے چاہتا ہے اور اسی کی توفیق، مدد، اور قوت کے سہارے جینے کا آرزو مند ہوتا ہے۔ پس دین و دنیا کی فلاح پانے، اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا تعالیٰ سے مدد و معونت چاہنے کے لئے۔ ظروف و احوال کے مطابق ان دعاؤں کو پڑھا کریں۔

دُنیا و مافیہا سے محبُوب کلمات

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ ۵ (مسلم)

"حضرت ابی ہریرہؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرا کہنا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ۔ بہت محبوب ہے مجھے اس چیز سے کہ نکلا ہے اس پر آفتاب۔

یعنی مذکورہ کلمات کا پڑھنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ نماز تسبیح میں یہی کلمات حضورؐ نے پڑھنے کو بتائے ہیں۔ جس سے ہر قسم کے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔

دریا کی جھاگ برابر گناہ معاف

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ فِیْ یَوْمٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ط (بخاری۔ مسلم)

"حضرت ابی ہریرہؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے کسی دن میں سو مرتبہ کہا۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔ تو اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ خواہ دریا کی جھاگ کی مانند ہوں۔"

ترازو میں بھاری کلمات

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط (بخاری۔ مسلم)

"حضرت ابی ہریرہؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو کلمے ہیں زبان پر ہلکے۔ ترازو میں بھاری۔ رحمان کو پیارے (اور وہ یہ ہیں)۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

لہ حضورؐ نے فرمایا۔ چن لیا خدا نے اپنے فرشتوں کے لئے (یہ وظیفہ) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ط (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غالب اذکار کلمات

ام المؤمنین حضرت جویریہؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے لئے تشریف لے گئے اور چاشت کے وقت گھر آئے۔ اتنا عرصہ وہ مصلّے پر بیٹھی رہیں۔ (خدا کا ذکر کرتی رہیں)۔ حضورؐ نے فرمایا۔ کیا تو صبح سے اب (چاشت) تک (یاد الٰہی میں) بیٹھی رہی ہے؟ انہوں نے کہا۔ ہاں حضورؐ! آپ نے فرمایا۔ تیرے پاس سے نکلنے کے بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے۔ اگر تولے جائیں یہ ساتھ اس چیز کے، کہ کہی تو نے اس دن کی ابتداء سے، تو غالب آئیں اس پر۔ (یعنی ان چار کلمات کا تین مرتبہ کہنا، تیرے لمبے اذکار سے ثواب میں زیادہ ہے)۔ وہ کلمات یہ ہیں:-

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ

پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی اور تعریف کرتا ہوں اس کی بقدر گنتی اس کی

خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ

مخلوقات کے اور موافق مرضی اس کی ذات کے اور موافق بوجھ اس کے عرش کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ط (صحیح مسلم)

اور موافق مقدار اس کے کلموں کے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرش کا خزانہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن قیسؓ کو کہا۔ کیا میں خبردار نہ کروں تجھ کو عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ پر؟ عبداللہ بن قیسؓ نے کہا۔ حضورؐ! ضرور خبردار کیجئے مجھے! آپ نے فرمایا۔ وہ خزانہ یہ ہے:-

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (بخاری۔مسلم)

نہیں ہے پھرسکنا گناہوں سے اور نہیں قوت طاعت پر مگر ساتھ اللہ کی مدد کے۔

ننانوے بیماریوں کی دوا

حضرت ابی ہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ دَوَاءٌ مِنْ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِیْنَ دَاءً اَیْسَرُھَا الْھَمُّ۔ (مشکوٰۃ)

"یعنی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ننانوے (۹۹) بیماریوں کی دوا ہے۔ ادنےٰ ان میں سے غم ہے"

مُلاحظہ:- ننانوے بیماریوں میں سے جب غم ادنیٰ ہے۔ تو وہ بیماریاں کیا بلا ہوں گی۔ پھر جس غلیظ سے ننانوے بیماریاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دور ہوں۔ وہ وظیفہ کیوں نہ عرش کا خزانہ ہو۔ بہتر ہے۔ کہ آپ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ کو پانچ سو بار روز پڑھا کریں، اور متواتر چالیس پچاس یوم جاری رکھیں۔ پھر دیکھیں۔ کہ خدا کی توفیق سے کس قدر دین پر ثابت قدمی — اور ہموم و غموم سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

استغفار کرنا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَخْرَجًا وَّ کُلِّ ھَمٍّ فَرَجًا وَّ رَزَقَہٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

"حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی لازم کرے (صدور گناہ و نزول بلا پر) استغفار! بناتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کی راہ۔ اور ہر غم سے خلاصی اور روزی دیتا ہے اس کو اس جگہ سے کہ نہیں گمان کرتا وہ"

خدا تعالیٰ استغفار کرنے والے بندے پر بڑا خوش ہوتا ہے۔ اس پر راضی ہو کر گناہ بخش دیتا ہے۔ ایک حدیث میں حضورؐ ارشاد فرماتے ہیں:۔

کُلُّ بَنِیْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ وَّ خَیْرُ خَطَّائِیْنَ التَّوَّابُوْنَ ط (ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تمام بنی آدم (سوائے انبیاء کے) خطا کار ہیں اور خطا کاروں کے بہترین توبہ کرنے والے ہیں"

خود حضرت رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم معصوم ہوتے ہوئے خدا کی جناب میں بطور شکر گزاری کے یوں عرض کرتے ہیں:-

وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ اَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً ط (بخاری شریف)

"خدا کی قسم! تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ تعالےٰ سے، اور توبہ کرتا ہوں اس کی طرف دن میں ستّر بار سے زیادہ"

مُلّا حَطَبْرِیْ:- حضرت آدمؑ کا اللہ کی جناب میں توبہ و استغفار کرنا معاذ اللہ واسطے گناہ کے نہ تھا۔ اس لئے کہ حضورؐ معصوم تھے بلکہ حضورؐ استغفار اس لئے کرتے تھے۔ کہ خدا کا شکر گزار بندہ بنیں، اور یہ کہ اپنی عبادت کو اس کی ذات کے لائق نہ سمجھتے، اور کہتے کہ قصور ہوا ہے۔ اور قصور پر توبہ و استغفار کرتے۔ چنانچہ مشکوٰۃ میں ہے۔ کہ جب حضورؐ نماز سے سلام پھیرتے۔ تو بلند آواز سے فرماتے۔ اللہ اکبر! استغفر اللہ! استغفر اللہ! استغفر اللہ! نماز کے بعد اللہ اکبر کہنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ میری اس عبادت سے اللہ بہت بڑا ہے۔ یعنی اللہ کی بڑائی کے مقابلہ میں یہ عبادت تھوڑی ہے۔ شایانِ شان نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت شایان شان نہیں ہو سکی - تو قصور ہوا ہے — اس لئے استغفار کرتے ہیں۔ کہ اللہ عبادت کی کوتاہی معاف کر دے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ غور کریں کہ حضرت انور ؐ کی عبادت وہ عبادت ہے۔ کہ اگر تمام اولادِ آدم ؑ مع تمام انبیاء کے مل کر۔ عبادت کریں - تو حضور ؐ کی عبادت ان سب کی مجموعی عبادت سے بدرجہا وزنی ہو گی - پھر بھی حضور ؐ اپنی اس عبادت کو خدا کی شان کے لائق نہیں سمجھتے۔ تو اس سے اس اللہ رب العزت کی شان پر غور کریں - کہ اس کا کیا مرتبہ ہے۔ وہ سبوح و قدوس — رب متعال کتنی اونچی ذات ہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ!

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت عبد شکور ہونے کے استغفار کرتے تھے۔ معصوم عن الخطا ہوتے ہوئے امت کو استغفار، اور توبہ کی رغبت دلاتے تھے۔ گناہ گارانِ امت کے لئے استغفار کو سنت بناتے تھے۔ ٹکسال رسالت سے امانت کے سکّے ڈھالتے تھے۔ کہ امت ان کے ساتھ خدا کی رحمت اور بخشش کا سودا کرے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں :-

یٰاَیُّھَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ ۔ (صحیح مسلم)

" لوگو! توبہ کرو اللہ کی طرف۔ پس میں توبہ کرتا ہوں اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف دن میں (ستر بار سے زیادہ) سو بار (تک بھی)
یعنی میں ضرور معصوم ہو کر بھی خدا کے آگے استغفار کرتا ہوں۔
اور تم ضرور گنہگار ہو کر اس سے توبہ اور استغفار کرتے رہو۔

استغفار دل کی جلا ہے

حضرت ابی ہریرہ رض روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا:۔

اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَآءُ فِيْ قَلْبِهٖ فَاِنْ تَابَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهٗ وَاِنْ زَادَ زَادَتْ حَتّٰى تَعْلُوَا قَلْبَهٗ فَذَالِكُمُ الرَّانُ الَّذِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ط

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

"تحقیق مومن جب گناہ کرتا ہے۔ تو اس کے دل میں ایک سیاہ نکتہ ہو جاتا ہے۔ اگر توبہ اور استغفار کرتا ہے۔ تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے۔ اور اگر زیادہ کیا گناہ تو وہ نکتہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ (کثرتِ گناہ سے) اس کے (سارے) دل پر چھا جاتا ہے۔ پس یہ سان ہے (یعنی زنگ) کہ ذکر کیا اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں۔ ہرگز یوں نہیں! بلکہ زنگ باندھا ہے ان کے دلوں پر اس چیز (گناہ) نے کہ کرتے تھے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث مذکورہ کا مطلب یہ ہے۔ کہ گناہ کرنے سے دل پر سیاہ داغ پڑ جاتا ہے۔ اس کے دھونے، اور صاف کرنے کے لئے صرف توبہ اور استغفار ہی علاج ہے۔ اور یہ علاج سرور رسولاں صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے۔ کہ استغفار سے دل صیقل ہو جاتا ہے۔ داغ دور ہو کر دل روشن ہو جاتا ہے۔ اس میں جلا آ جاتی ہے۔ پھر وہ حق اور باطل، توحید اور شرک، سنت اور بدعت میں تمیز کرتا ہے۔ نیکیوں کی طرف راغب، اور گناہوں سے مجتنب ہوتا ہے۔ اور اگر گناہ کے بعد بندہ استغفار نہ کرے۔ بلکہ اور گناہ کرتا جائے۔ تو رفتہ رفتہ وہ سیاہ نکتہ پھیلتے پھیلتے سارے دل کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ سارا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ گویا بقول قرآن دل پر زنگ لگ جاتا ہے۔ سینہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ پھر اس گنہگار کو نیکی بدی میں کوئی تمیز باقی نہیں رہ جاتی ہے۔ اس کی باگ شیطان کے ہاتھ میں چلی جاتی ہے۔ وہ شب و روز معصیت الٰہی میں گزارتا۔ اور اپنی عاقبت برباد کر لیتا ہے۔

پس دل کو سیاہ داغ سے بچانے کے لئے شب و روز استغفار ضروری ہے۔ پانچوں نمازیں قائم کریں، اور نمازوں کے بعد کے اذکار پڑھیں۔ اور سید الاستغفار یعنی دعائے ذیل کو ورد میں رکھیں۔ دل صیقل ہو جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار یا اَفْضَلُ الْاِسْتِغْفَار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے امت کو استغفار ذیل بتا کر بشارت دی ہے۔ کہ "جو شخص پڑھے ان لفظوں (استغفار) کو دن میں، ان کے معنوں پر یقین کر کے، پھر اگر مر جائے اس دن شام سے پہلے۔ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ۔ تو وہ جنتیوں میں سے ہے۔ اور جو پڑھے ان لفظوں (استغفار) کو رات میں، ان کے معنوں پر یقین کر کے۔ پھر اگر مر جائے اس رات صبح سے پہلے۔ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ۔ تو وہ جنتیوں میں سے ہے۔" (بخاری شریف)

وہ الفاظ یعنی سید الاستغفار یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

یا الٰہی تو ہی ہے پروردگار میرا، نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، پیدا کیا تو نے مجھ

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں تیرے عہد (میثاق) پر، اور تیرے وعدہ (حشر) پر بقدر

مَا اسْتَطَعْتُ۔ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اپنی طاقت کے قائم ہوں۔ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے اس چیز کی برائی سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَنَعْتُ ۔ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

کہ کی میں نے ۔ اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے تیری نعمتوں کا کہ مجھ پر ہیں ۔

وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

اور اقرار کرتا ہوں میں اپنے گناہوں کا پس بخش مجھ کو پس کوئی گناہوں کو

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ (بخاری)

نہیں بخشتا سوائے تیرے ۔

استغفار سے موتے کے درجے بلند ہوتے ہیں

حضرت ابی ہریرہ رض روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں ۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا ۔ خدا تعالیٰ نیک بخت بندے کا درجہ بہشت میں بلند کرتا ہے ۔ پس کہتا ہے بندہ ۔ اے میرے پروردگار ! کہاں سے حاصل ہوا مجھ کو یہ درجہ ؟ فرماتا ہے اللہ ۔ حاصل ہوا ہے تجھ کو یہ درجہ تیرے فرزند کے استغفار کے سبب ۔ (مشکوٰۃ)

مُلاحظہ :۔ اس سے معلوم ہوا کہ استغفار سے مردوں کو بھی نفع پہنچتا ہے ۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم فرماتے ہیں :۔

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيُدْخِلُ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ دُعَاءِ اَهْلِ الْاَرْضِ اَمْثَالَ الْجِبَالِ وَ اِنَّ هَدِيَّةَ الْاَحْيَاءِ اِلَى الْاَمْوَاتِ الْاِسْتِغْفَارُ لَهُمْ ۔ (مشکوٰۃ باب الاستغفار)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پس الفاظ ذیل کے ساتھ استغفار کرنا گناہوں کی کثرت کو دھو ڈالتا ہے:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو نہیں کوئی معبود مگر وہ

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط (ترمذی)
زندہ، خبرگیری کرنے والا، اور توبہ کرتا ہوں میں اس کی طرف۔

سو کر اُٹھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا
سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو پیچھے

اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط (بخاری شریف)
مارنے کے اور اسی کی طرف ہے سب کو لوٹنا۔

بَول و براز کی دُعا

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط
اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ناپاک جنّوں اور ناپاک جنسوں سے؛ (ابوداؤد)

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

پس الفاظ ذیل کے ساتھ استغفار کرنا گناہوں کی کثرت کو دھو ڈالتا ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو نہیں کوئی معبود مگر وہ

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط (ترمذی)
زندہ، خبرگیری کرنے والا اور توبہ کرتا ہوں میں اس کی طرف۔

سو کر اُٹھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا
سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو پیچھے

اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط (بخاری شریف)
مارنے کے اور اسی کی طرف ہے سب کو لوٹنا۔

بَول و براز کی دُعا

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط
اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ناپاک جنّوں اور ناپاک جنوں سے۔ (ابوداؤد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ پڑھیں :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی

سب تعریفیں واسطے اللہ کے ہے جس نے دور کی مجھ سے پلیدی

وَ عَافَانِیْ ط (ابن ماجہ)

اور عافیت بخشی مجھ کو۔

وضو اور تیمم کی دُعا

بسم اللہ پڑھ کر وضو شروع کریں۔ پھر دعائے ذیل پڑھیں :-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں کشادگی

دَارِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ط (حصن)

عطا کر اور میرے رزق میں برکت دے۔

وضو سے فارغ ہو کر پڑھیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص وضو سے فارغ ہو کر دعائے ذیل پڑھے۔ تو اس کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جس دروازے چاہے داخل ہو۔ دعا یہ ہے :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط (مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی)

اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

مندرجہ ذیل دعا کا پڑھنا بھی آیا ہے۔ مذکورہ دعا کے بعد یہ بھی پڑھ لیں:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ

اے اللہ کر مجھ کو توبہ کرنے والوں سے اور

اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط (حصن)

کر مجھ کو بہت پاک ہونے والوں سے۔

گھر سے باہر نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

ساتھ نام اللہ کے (نکلتا ہوں) اللہ ہی پر بھروسا کرتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط (ترمذی)

نہیں ہے گناہوں سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت بغیر اللہ کی مدد کے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط (ابن ماجہ)

الٰہی کھول دے میرے لئے رحمت کے دروازے۔

مسجد سے نکلنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط (مسلم)

الٰہی میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَ

الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور

خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی

نکلنے کی خیریت کا ساتھ نام اللہ کے داخل ہوتے ہیں ہم اور اوپر

اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ط (مشکوٰۃ)

اللہ پروردگار کے بھروسا کرتے ہیں ہم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حوادثِ نازلہ کی دُعا قنوت

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ

اے اللہ بخش ہم کو اور سب مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش

وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَ اَصْلِحْ ذَاتَ

اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دے اور کاموں کو سنوار

بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَ

دے۔ اور مدد دے ان کو اپنے اور ان کے

عَدُوِّھِمْ۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَةَ

دشمنوں پر اے اللہ تو ان کافروں پر لعنت کر

الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَ

جو روکتے ہیں لوگوں کو تیرے راستے سے اور

یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ

جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور لڑتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُولَيَآئِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ

تیرے دوستوں سے، اے اللہ پھوٹ ڈال ان کی باتوں میں

وَ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَ شَتِّتْ

اور ڈگمگا دے ان کے قدموں کو اور پریشان کر

شَمْلَهُمْ وَ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَ اَنْزِلْ

ان کی حالت کو اور تتر بتر کر دے ان کی جمعیت کو اور نازل کر

بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ

ان پر اپنا وہ عذاب جو نہیں پھیرتا تو اس کو

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

مجرموں سے اے اللہ ہم

نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ

تجھ کو ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں

مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط (ابن سنی۔ حصن حصین)

تجھ سے ان کی برائیوں سے۔

بچھونے پر سونے کی دعا

جب آپ بچھونے پر رات کو لیٹ جائیں۔ تو ۳۳ بار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں۔ ہر قسم کی تکان دور ہو جائے گی۔ اور اللہ کی حفاظت شامل حال رہے گی۔ حضورؐ نے اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ وظیفہ بتایا تھا۔ (مشکوٰۃ)

حضورؐ سوتے وقت دعائے ذیل بھی پڑھتے تھے آپ بھی پڑھا کریں:-

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَ

ساتھ نام تیرے کے اے میرے رب رکھا میں نے پہلو اپنا اور

بِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ

ساتھ تیری مدد کے اٹھاؤں گا اس کو۔ اگر روک لے تو

نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا

جان میری پس معاف کر اس کو اور اگر چھوڑ دے تو اس کو

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ

پس نگہبانی کر اس کی جیسے تو نگہبانی کرتا ہے اپنے

الصَّالِحِيْنَ ۝ (حصن حصین)

نیک بندوں کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے چینی اور بے خوابی کی دُعا

رات کے وقت نیند نہ آئے۔ اور طبیعت بے چین ہو۔ تو یہ دعا پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ

اے اللہ تارے چھپ گئے اور آرام پکڑا آنکھوں نے

وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ

اور تو سدا زندہ قائم رہنے والا ہے نہیں آتی تجھ کو اونگھ

وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَھْدِ لَیْلِیْ

اور نہ نیند اے سدا زندہ سب کے سہارے آرام کر رات میری

وَاَنِمْ عَیْنِیْ ط (حصن حصین)

اور سلا دے آنکھ میری۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص داخل ہو بازار میں، اور پڑھے (دعائے ذیل)۔ تو لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں، اور مٹاتا ہے۔ اس سے دس لاکھ برائیاں، اور بلند کرتا ہے۔ اس کے لئے دس لاکھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درجے، اور بناتا ہے - اس کے لئے گھر بہشت میں - (وہ دعا یہ ہے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے تعریف وہ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

اور وہ ہمیشہ زندہ ہے نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے - اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط (ترمذی - ابن ماجہ)

ہر چیز پر قادر ہے -

مبتلائے بلا کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - جو شخص کسی مبتلائے بلا (مثل اندھے، جذامی، مبروص، مفلوج، اعضاء بریدہ وغیرہ) کو دیکھ کر پڑھے (یہ دعا) نہیں پہنچتی اس کو یہ بلا - (دُعا یہ ہے) :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے کہ بچایا مجھ کو اس چیز سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ
کہ گرفتار کیا تجھ کو ساتھ اس کے اور بزرگی دی مجھ کو اپنی خلقت
مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ط (ترمذی۔ ابن ماجہ)
میں سے بہتوں پر بزرگی دینا۔

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم جب (نیا) چاند دیکھتے۔ تو یہ پڑھتے:۔

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ
الٰہی نکال تو اس چاند کو ہم پر ساتھ امن اور
الْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ
ایمان اور سلامتی اسلام کے
رَبِّیْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ ط (ترمذی)
رب میرا اور رب تیرا (اے چاند) اللہ ہے۔

مجلس سے اُٹھنے کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ جو شخص بیٹھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک مجلس میں اور بہت ہوں وہاں باتیں بے فائدہ - پھر وہ اٹھنے سے پہلے پڑھے (یہ دعا) تو خدا تعالیٰ اس کو اس مجلس کی بھول چوک بخش دیتا ہے۔ (دعا یہ ہے):-

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ

پاک ہے تو یا الٰہی اور پاکی بیان کرتے ہیں ہم تیری ساتھ تعریف

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ

تیری کے۔ گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بخشش مانگتا ہوں تجھ

اَتُوْبُ اِلَيْكَ ط (ترمذی)

سے اور توبہ کرتا ہوں طرف تیری "

دشمنِ دین کے مقابلہ کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب (دشمن) قوم سے اندیشہ ہوتا تو یہ دعا پڑھتے:-

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ

یا الٰہی ہم کرتے ہیں تجھ کو دشمن کے مقابلہ میں اور

نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط (ابوداؤد)

پناہ مانگتے ہیں تجھ سے ان کے شر سے "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دشمنِ دین سے مقاتلہ کی دُعا

دشمنِ دین سے مقاتلہ کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَ نَصِیْرِیْ

اے اللہ تو ہے سہارا میرا اور مددگار میرا

بِكَ اَحُوْلُ وَ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ

ساتھ تیری قوت کے حیلہ کرتا ہوں اور ساتھ تیری قوت کے حملہ کرتا ہوں اور ساتھ تیری

اُقَاتِلُ ط (ترمذی۔ ابوداؤد)

مدد کے لڑتا ہوں میں۔

نکاح کی مُبارکباد

جب کوئی شخص نکاح کرتا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو یوں دعا دیتے :۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكُمَا

برکت دے اللہ تجھے اور برکت دے تم دونوں (میاں بیوی) کو اور جمع کرے درمیان تمہارے

وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ط (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)۔

بیچ بھلائی کے (یعنی صحت، عافیت، محبت، اولاد نیک، طاقت وغیرہ حاصل رہے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غمزدہ کی دُعا

حضرت ابی بکرہ رض سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غمزدہ کے لئے یہ دعا فرمائی :۔

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ

یا الٰہی ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس نہ سونپ مجھ کو

اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ

طرف نفس میرے کے لحظ بھر اور درست کر

لِیْ شَانِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

میرے لئے کام میرا سب ، نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے "

ادائے قرض کے لئے دُعا

حضرت علی رض فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک دعا سکھائی ہے۔ کہ اس کے پڑھنے سے بڑے پہاڑ جتنا قرض خدا ادا کرا دیتا ہے۔ وہ دعا یہ ہے :۔

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ

اے اللہ کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے ، حرام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ

اپنے سے اور بے پروا کر مجھ کو ساتھ اپنے فضل کے اس شخص

سِوَاكَ ط (ترمذی)

سے کہ سوا تیرے ہے۔

کامرانیٔ دارین کی دُعا

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہا انہوں نے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے باپ (حصین) کو۔ (ان کے مسلمان ہونے سے پہلے) فرمایا۔ اے حصین! آج تو کتنے معبودوں کی بندگی کرتا ہے؟ میرے باپ نے کہا۔ سات معبودوں کی بندگی کرتا ہوں۔ سِتًّا فِی الْاَرْضِ وَ وَاحِدًا فِی السَّمَآءِ۔ چھ زمین میں ہیں۔ (یغوث۔ یعوق۔ نسر۔ لات۔ منات۔ عزیٰ) اور ایک[1] آسمان میں ہے (اللہ واحد القہار) حضورؐ نے فرمایا۔ ان میں سے کس سے (زیادہ) ڈرتا

---

[1] غور کریں کہ قبل اسلام کے مشرک بھی اللہ کو مانتے تھے۔ سب سے زیادہ اس سے ڈرتے، اور اس سے امید رکھتے تھے حقیقی نافع اور ضار اسی ذات کو مانتے تھے۔ لیکن شرک کرتے تھے کہ دنیا میں اس کے بندوں کو بھی نذر نیاز اور سجدہ سجود سے خوش کرتے تھے۔ تاکہ یہ خدا کے پیارے ان کو خدا کے قریب کردیں۔ خدا سے حاجت روائی کرادیں۔ مسلمان موحد کو ایسا عقیدہ نہیں رکھنا چاہیئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے تو اور امید رکھتا ہے؟ کہا حصین نے، وہ جو آسمان میں ہے آپؐ نے فرمایا۔ اگر تو اسلام لاتا۔ تو تجھ کو میں وہ کلمے ایسے سکھاتا جو دین و دنیا میں، تجھے فائدہ دیتے۔ عمران نے کہا۔ کہ جب میرا باپ حصین مسلمان ہوا۔ تو اس نے حضورؐ سے عرض کیا۔ سکھایئے مجھ کو وہ دو کلمے۔ جن کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔ آپؐ نے فرمایا۔ وہ کلمے یہ ہیں:۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ اَعِذْنِیْ

خداوندا! میرے دل میں میری ہدایت ڈال دے۔ اور میرے نفس کی

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ (ترمذی)

برائی سے مجھے پناہ دے۔

نیند میں ڈرنے کی دعا

حضورؐ فرماتے ہیں۔ جب کوئی تم سے نیند میں ڈرے تو یہ پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے

مِنْ غَضَبِہٖ وَ عِقَابِہٖ وَ شَرِّ

اس کے غضب سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ

بندوں کی برائی سے اور شیطانوں کے وسوسے سے،

وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ط (ترمذی)

اور اپنے پاس شیطانوں کے حاضر ہونے سے۔

نظرِ بد کی دُعا

اُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ

پناہ دیتا ہوں میں تجھ کو ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ

ہر شیطان کی برائی سے، اور ہر موذی جانور کی برائی سے

وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ ط (بخاری شریف)

اور ہر نظر لگنے والی آنکھ کی برائی سے۔

بیمار پُرسی کی دُعا

جب کسی مریض کے پاس عیادت کے لئے جائیں، تو اس کے جسم پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں:-

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ ط (بخاری شریف)

کوئی ڈر کی بات نہیں۔ انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں کو پاک کرنے والی ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرغ کی آواز سُن کر پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ (ترمذی)

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

گدھے اور کتے کی آواز سُن کر پڑھیں

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (بخاری شریف)

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے۔

افطار روزہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ

خداوندا! تیری خوشی کے لئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے

اَفْطَرْتُ (ابوداؤد)۔ ذَھَبَ الظَّمَأُ

میں نے روزہ افطار کیا۔ پیاس جاتی رہی

وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ

اور رگیں تر ہو گئیں۔ اور ثواب بھی ملے گا۔ ۱۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنْشَآءَ اللّٰهُ ط (ابوداؤد)
اُنشاء اللہ ۔

بُرے ہمسائے سے پناہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ
اے اللہ ! میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے بُرے دن
السُّوْٓءِ وَ مِنْ لَيْلَةِ السُّوْٓءِ وَ
سے اور بُری رات سے اور
مِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ
بری گھڑی سے اور بُرے
السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ
ساتھی سے اور بُرے ہمسائے سے سکونت
دَارِ الْمُقَامَةِ ط
کے گھر میں ۔ (حصن حصین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانے سے فارغ ہونے پر دُعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کھانا شروع کرو۔ تو بِسْمِ اللّٰہِ کہو۔ اگر شروع میں یاد نہ رہے۔ تو درمیان میں جب یاد آئے۔ تو یوں کہو:۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ ط (ترمذی۔ ابوداؤد)

اور جب کھانے سے فارغ ہو جاؤ۔ تو یہ پڑھو:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا

سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ جس نے کھلایا ہم کو اور پلایا ہم کو

وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (حصن)

اور کیا ہم کو مسلمان۔

کپڑا پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے پہنائی مجھ کو وہ چیز

اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ

جس سے ڈھانپا میں نے اپنی شرمگاہ کو اور زینت حاصل کرتا ہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ فِیْ حَیٰوتِیْ ط

اس سے اپنی زندگی میں ۔

غم دُور ہونے کی دُعا

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر غمگین کرتا۔ تو آپ (یہ) پڑھتے :۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

اے زندہ، اے (مخلوق کے) قائم رکھنے والے، ساتھ تیری رحمت کے

اَسْتَغِیْثُ ط (ترمذی)

فریاد کرتا ہوں میں ۔

ارذل عمر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ

اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى
اور تیری پناہ چاہتا ہوں نکمی عمر
اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
(سڑا بہتزا ہونے) سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں
عَذَابِ الْقَبْرِ ط (نسائی شریف)
عذاب قبر سے۔

ذلّت اور محتاجی سے بچنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ
اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی (افلاس) سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ
اور تیری پناہ چاہتا ہوں کمی مال سے اور ذلّت سے
وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ
اور پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ ظلم کروں کسی پر یا
اُظْلَمَ ط (نسائی، ابوداؤد)
ظلم کرے کوئی مجھ پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدبختی اور شماتتِ اعداء سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَھْدِ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ، بلا کی
الْبَلَآءِ وَ دَرَكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ
مشقت سے اور بدبختی کے پہنچنے سے اور بُرے
الْقَضَآءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ط (بخاری شریف)
فیصلہ سے اور دشمنوں کی خوشی سے ۔

اعضاء کی بُرائی سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
خداوندا ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی
سَمْعِیْ وَ شَرِّ بَصَرِیْ وَ شَرِّ لِسَانِیْ
بُرائی اور اپنی آنکھ کی بُرائی اور اپنی زبان کی برائی
وَ شَرِّ قَلْبِیْ وَ شَرِّ مَنِیِّیْ ط (نسائی شریف)
اور اپنے دل کی برائی اور اپنی منی کی برائی سے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئینہ دیکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ

اے اللہ تو نے میری اچھی صورت بنائی

فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ط (حصن حصین)

پس اچھی کر سیرت میری۔

فجر کی سُنّتوں کے بعد کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد دعائے ذیل پڑھا کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ

اے اللہ کر میرے دل میں نور اور

فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ سَمْعِیْ

میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں

نُوْرًا وَّ عَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّ

نور اور میرے داہنے نور اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّ فَوْقِيْ نُوْرًا

میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور

وَّ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّ اَمَامِيْ نُوْرًا

اور میرے نیچے نور اور آگے نور

وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا

اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر میرے واسطے نور

وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّ عَصَبِيْ نُوْرًا

اور میری زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں نور

وَّ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّ دَمِيْ نُوْرًا

اور میرے گوشت میں نور اور میرے لہو میں نور

وَّ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّ بَشَرِيْ نُوْرًا

اور میرے بالوں میں نور اور میرے چہرے میں نور

وَّ اجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ

اور کر میری جان میں نور اور بڑا کر

لِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا ط (بخاری)

میرے لئے نور اے اللہ عطا کر مجھ کو نور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سختی اور گھبراہٹ کی دُعا

حضرت ابو سعید خدریؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ خندق کے دن ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی خدمت میں عرض کیا۔ حضورؐ! ہمارے دل (مارے گھبراہٹ اور سختی کے) گلوں تک پہنچ گئے ہیں۔ کیا کوئی ایسی چیز یعنی دعا ہے۔ کہ پڑھیں ہم اس کو۔ حضورؐ نے فرمایا۔ پڑھو یہ۔ ابو سعید رضؓ کہتے ہیں۔ کہ (اس کے پڑھنے سے) خدا نے ہوا سے دشمنوں کے منہ پھیر دیئے۔ اور ان کو شکست دی۔ (مشکوٰۃ)

معلوم ہوا کہ سختی اور گھبراہٹ کے وقت یہ دعا بڑی عجیب اور کامیاب ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:۔

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِنَا (مشکوٰۃ)

اے اللہ ڈھانپ دے ہمارے گناہوں کو اور امن دے ہم کو گھبراہٹوں سے۔

دُعائے اِسمِ اَعظم

حضرت انسؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ ایک شخص نے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے روبرو) پڑھے یہ الفاظ (یعنی دعائے ذیل) تو حضورؐ نے فرمایا۔ دعا مانگی ہے اس نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سے ساتھ اس کے بڑے نام کے۔ ایسا نام کہ جب مانگا جائے ساتھ اس کے۔ قبول کرے۔ اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس کے۔ عطا کرے۔ (مشکوٰۃ)

وہ بڑا اسم یعنی دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ

یا الٰہی مانگتا ہوں میں تجھ سے اس وسیلے سے کہ تیرے لئے ہے سب تعریف

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

نہیں کوئی معبود مگر تو بڑا مہربان۔ بہت دینے والا

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ

پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اے صاحب بزرگی

وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ ط (مشکوٰۃ)

اور بخشش کے، اے سدا زندہ اے خبر گیری کرنے والے مانگتا ہوں میں تجھ سے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل دو آیتوں کو بھی اسم اعظم فرمایا ہے:۔

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط

(اور معبود تمہارا معبود ایک ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان۔ (مشکوٰۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝

اللہ، نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے سب کا تھامنے والا۔ (مشکوٰۃ)

حضرت بریدہ رض کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا۔ (یہ یعنی دعائے ذیل)۔ تو فرمایا۔ دعا مانگی اس نے اللہ تعالےٰ سے۔ ساتھ اسم اعظم کے۔ ایسا اسم کہ جب مانگا جائے ساتھ اس کے، دیتا ہے۔ اور جب دعا کی جائے ساتھ اس کے قبول کرتا ہے۔ دعا یہ ہے:۔ (مشکوٰۃ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس وسیلے کے کہ تو اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

نہیں کوئی معبود مگر تو ایک، بے نیاز، ایسا

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ

جو نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط (مشکوٰۃ)

اس کا کوئی ہمسر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُرا خواب دیکھنے کی دعا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم بُرا خواب دیکھو۔ تو یہ دعا پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ

یا الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں تیری شیطان کے عمل سے

وَسَیِّاٰتِ الْاَحْلَامِ فَاِنَّھَا لَا تَکُوْنُ شَیْئًا ط (ابن سنی)

اور بُرے خواب سے کیونکہ وہ کچھ نہیں ہے۔

آندھی چلنے کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی

فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِکَ

بھلائی جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے اور پناہ مانگتا

مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا وَ شَرِّ مَا

ہوں تیری اس کی برائی سے اور اس کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز

اُرْسِلَتْ بِہٖ ط (مسلم)

کی برائی سے جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شبِ قدر کی دُعا

شب قدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں واقع ہوتی ہے۔ یہ بڑی متبرک اور بزرگ رات ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ حضورؐ! میں اس رات میں کیا پڑھوں — آپ نے فرمایا۔ یہ پڑھو :-

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ط

اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو دوست رکھتا ہے پس معاف کر دے مجھے (ترمذی)

عیدین کی دُعا

دونوں عیدوں میں عیدگاہ جاتے وقت راستہ میں اور عیدگاہ میں بھی قبل نماز بکثرت پڑھیں :-

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے۔ رسل السلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیمار کے لئے دُعا

يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اشْفِ فُلَانًا ط (حصن)

اے حلیم اے کریم شفا دے فلاں شخص کو۔

بیماری کی حالت میں پڑھنے کی دُعا

بیمار اپنی بیماری میں سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ الناس پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرا کرے۔ (بخاری)

اور دعائے ذیل پڑھتا رہے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر تو پاک ہے ذات تیری۔ بے شک میں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (ترمذی)

ظالموں سے ہوں۔

قرآن کے سجدے کی دُعا

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ

سجدہ کیا میرے منہ نے واسطے اس ذات کے کہ پیدا کیا اس کو اور صورت دی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ (نسائی)

اس کو اور کھول دیئے کان اس کے اور آنکھیں اس کی ساتھ قدرت اور قوت اپنی کے۔

دودھ پینے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (ترمذی)

خداوندا! برکت دے ہمارے لئے اس میں اور زیادہ دے ہمیں اس سے۔

رسول خدا کی اکثر دعا

حضرت انسؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا یہ تھی:۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

یا الٰہی دے ہم کو دنیا میں نیکی (ہر قسم کی نعمتیں) اور آخرت

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (بخاری مسلم)

میں نیکی (اچھے مراتب) اور بچا ہم کو عذاب دوزخ سے۔

ناگہانی بلاؤں سے بچاؤ کی دعا

رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اس دعائے ذیل کو ہر روز صبح، اور ہر رات شام کے وقت تین بار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھا کرے گا۔ تو کوئی چیز اس کو ضرر نہ کرے گی۔ اور نہ آفت (ناگہانی) پہنچے گی۔ (انشاء اللہ)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

ساتھ نام اس اللہ کے کہ نہیں ضرر کرتی ساتھ نام اس کے

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ

کوئی چیز نہ زمین کے اور نہ آسمان کے اور

هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط (ترمذی۔ ابن ماجہ)

وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

صبح و شام کی برکات بھری دعا

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صبح و شام اس (دعائے ذیل) کا پڑھنا نہ چھوڑتے تھے۔ یعنی حضورؐ ہمیشہ اس دعا کو صبح اور شام کے وقت پڑھتے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے عافیت دنیا

لہ صبح کہتے ہیں اول روز کو سورج نکلنے تک، اور شام کہتے ہیں غروبِ آفتاب سے لے کر شفق کے غائب ہونے تک۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاٰخِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ

اور آخرت میں۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی (گناہوں سے)

وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ وَ اَهْلِیْ

اور سلامتی بیچ دین اپنے اور دنیا اپنی کے اور بیچ اہل

وَ مَالِیْ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ

اپنے کے اور مال اپنے کے۔ اے اللہ ڈھانک عیب میرے اور امن میں رکھ

رَوْعَاتِیْ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ

خوف کی چیزوں سے۔ اے اللہ حفاظت کر میری آگے

يَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ يَّمِيْنِیْ

میرے سے اور پیچھے میرے سے اور داہنے میرے سے

وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ۔ وَاَعُوْذُ

اور بائیں میرے سے اور اوپر میرے سے۔ اور پناہ مانگتا

بِعَظَمَتِكَ مِنْ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ

ہوں میں ساتھ تیری عظمت کے اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں ناگہاں

تَحْتِیْ ط (ابوداؤد)

نیچے اپنے سے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیامت کو راضی ہونے کی دُعا

حضرت ثوبان رض روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم نے فرمایا۔ جو کوئی بندہ مسلمان صبح، اور شام کے وقت تین بار یہ (دعا) پڑھے گا۔ خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن (کثرتِ ثواب کے ساتھ) راضی کرے گا۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر

وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ط (ترمذی)

اور ساتھ محمدؐ کے نبی ہونے پر۔

مُوذی چیزوں سے بچنے کی دُعا

حضرت ابی ہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ کہ حضورؐ! رات کو مجھے بچھوؤں نے کاٹا۔ اور بڑی ایذا ہوئی۔ حضورؐ نے فرمایا۔ اگر تو یہ دعا شام کو پڑھتا۔ نہ ضرر پہنچاتا تجھ کو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ کے کہ پورے ہیں۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط (صحیح مسلم)

برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کی۔

خوف اور گناہ سے بچاؤ کی دُعا

جو کوئی کروٹ بدلتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ دس بار، سُبْحَانَ اللّٰهِ دس بار۔ اور دعائے ذیل ۱۰ بار، تو خدا تعالیٰ اس کو خوف اور گناہ کی باتوں سے محفوظ رکھے گا:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ ط (حصن)

غُصّہ دُور کرنے کی دُعا

غصّے کے وقت دعائے ذیل پڑھیں۔ غصّہ دُور ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط (ابن ماجہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ نام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام (ایسے) ہیں۔ کہ جو کوئی ان کو یاد کرے۔ داخل ہوگا بہشت میں۔ (وہ نام یہ ہیں۔ ہر روز انہیں ایک بار پڑھ لیا کریں۔ دین اور دنیا کی مشکلیں آسان ہوں گی۔ اور اللہ کا فضل شامل حال رہے گا):۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ

اَلرَّحْمٰنُ بڑا مہربان	اَلرَّحِیْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ پاک
اَلسَّلَامُ سلامت	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَیْمِنُ محافظ	اَلْعَزِیْزُ غالب
اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ بنانے والا
اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بہت بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ زور والا	اَلْوَهَّابُ بڑا دینے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّزَّاقُ روزی دینے والا	الْفَتَّاحُ کھولنے والا	الْعَلِيْمُ جاننے والا	الْقَابِضُ بند کرنے والا	الْبَاسِطُ فراخ کرنے والا
الْخَافِضُ پست کرنے والا	الرَّافِعُ اونچا کرنیوالا	الْمُعِزُّ عزت دینے والا	الْمُذِلُّ ذلت دینے والا	السَّمِيْعُ سننے والا
الْبَصِيْرُ دیکھنے والا	الْحَكَمُ فیصلہ کرنیوالا	الْعَدْلُ انصاف کرنیوالا	اللَّطِيْفُ باریک بین	الْخَبِيْرُ خبردار
الْحَلِيْمُ بردبار	الْعَظِيْمُ بزرگ	الْغَفُوْرُ پردہ پوش	الشَّكُوْرُ قدردان	الْعَلِيُّ بلند
الْكَبِيْرُ بہت بڑا	الْحَفِيْظُ نگہبان	الْمُقِيْتُ غذا دینے والا	الْحَسِيْبُ کافی	الْجَلِيْلُ بزرگ قدر
الْكَرِيْمُ کرم کرنے والا	الرَّقِيْبُ رکھوالا	الْمُجِيْبُ قبول کرنے والا	الْوَاسِعُ کشادہ رحمت	الْحَكِيْمُ حکمت والا
الْوَدُوْدُ دوست دار	الْمَجِيْدُ بزرگ	الْبَاعِثُ اٹھانے والا	الشَّهِيْدُ گواہ	الْحَقُّ سچا
الْوَكِيْلُ ضامن	الْقَوِيُّ زبردست	الْمَتِيْنُ مضبوط	الْوَلِيُّ دوست	الْحَمِيْدُ ستودہ
الْمُحْصِيْ گھیرنے والا	الْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنیوالا	الْمُعِيْدُ لوٹانے والا	الْمُحْيِيْ زندہ کرنے والا	الْمُمِيْتُ مارنے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ
سدا زندہ	تھامنے والا	موجود کرنے والا	بزرگی والا	اکیلا
الْاَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ
تنہا	بے نیاز	قدرت والا	قدرت دینے والا	سب سے پہلے
الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
سب سے پیچھے	اوّل	آخر	کھلا ہوا	پوشیدہ
الْوَالِيْ	الْمُتَعَالِيْ		الْبَرُّ	التَّوَّابُ
مالک	برتر		نیکی کرنے والا	توبہ قبول کرنیوالا
الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ	الرَّءُوْفُ	مَالِكُ	الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	شفقت کرنے والا	مالک	ملک کا
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ			الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ
صاحب بزرگی اور بخشش کا			عدل کرنے والا	جمع کرنے والا
الْغَنِيُّ	الْمُغْنِيُ	الْمَانِعُ	الضَّارُ	النَّافِعُ
بے پروا	آسودہ کرنیوالا	روکنے والا	ضرر پہنچانے والا	نفع دینے والا
النُّوْرُ	الْهَادِيْ	الْبَدِيْعُ	الْبَاقِيْ	الْوَارِثُ
روشنی والا	راہ دکھانے والا	نیا پیدا کرنے والا	باقی رہنے والا	سب کا وارث
	الرَّشِيْدُ	الصَّبُوْرُ		
	نیک راہ بتانے والا	صبر والا		

(مشکوٰۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درود شریف کی فضیلت

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّ حُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیْئَاتٍ وَّ رُفِعَتْ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ ط (مشکوٰۃ)

رحمت عالم ﷺ فرماتے ہیں۔ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے۔ اللہ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔ اور اس سے برائیاں دور ہوتی ہیں۔ اور اس کے لئے دس درجے بلند ہوتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ صَلّٰی عَلَیْہِ رَبُّنَا فِیْ مُحْکَمِ کِتَابِہٖ وَ اَمَرَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

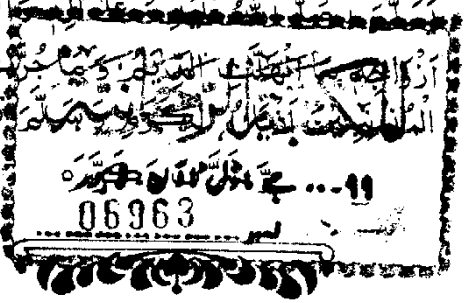

نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ملک کے طول و عرض میں قرآن و حدیث کا نور پھیلانے والی

مولانا محمد صادق سیالکوٹی کی شہرۂ آفاق تصانیف

کوئی مسلمان گھرانا ان سرمایۂ افتخار کتابوں سے خالی نہیں رہنا چاہیئے

		قیمت
۱	صلوٰۃ الرسولؐ	
۲	جمالِ مصطفیٰ	
۳	انوار التوحید	
۴	ریاض الاخلاق	
۵	سید الکونینؐ	
۶	خطبۂ رحمۃ للعالمین	
۷	ضربِ حدیث	
۸	اعجازِ حدیث	
۹	قرآنی شمعیں	
۱۰	اصلاحِ معاشرہ	
۱۱	مسلمان کا سفرِ آخرت	
۱۲	عالمِ عقبیٰ	
۱۳	سبیل الرسولؐ	
۱۴	حزب الرسولؐ	
۱۵	حجِ مسنون	
۱۶	رحمت عالمؐ کی دعائیں	
۱۷	انوار الزکوٰۃ	
۱۸	صد احادیث (روائی بخاری سے انتخاب)	
۱۹	تجلیاتِ رمضان	
۲۰	سرورِ دو عالم کا پیغامِ آخریں	
۲۱	شانِ ربّ العالمین	
۲۲	جماعتِ مصطفیٰ (روائی بخاری)	
۲۳	ساقیٔ کوثرؐ	
۲۴	نمازِ جنازہ	
۲۵	بستان الاربعین	
۲۶	ارشاداتِ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	
۲۷	مقامِ والدین	
۲۸	ریاض الاربعین	
۲۹	قندیلِ حج	
۳۰	نمازِ مقبول معہ نورانی نماز	

قیمت مکمل سیٹ — رعایتی صرف

ہمارے ہاں! قرآن پاک مرقم تفاسیر، احادیث، تراجم احادیث، تواریخ، ادب منطق، فلسفہ اور مولوی فاضل کی کتابیں مقابلتاً ارزاں ملتی ہیں

نعمانی کتب خانہ — حق سٹریٹ — اردو بازار — لاہور

گوجرانوالہ سے کاپیرائٹ

مکتبہ نعمانیہ — اردو بازار — گوجرانوالہ